



# لوچستان سوسائی اسٹبلی

منہاجات  
دو شنبہ صورتہ ۱۰ جون سالہ

نمبر	منہاجات	مختصر شمار
۱	تلاؤٹ کلام پاک و تحریر	-۱
۲	ذخیرہ زرہ مسائلہ اور ان کے چہرا بات	-۲
۳	ارائیں اسٹبلی کی رخصت	-۳
۴	سوسائی ایجنسی - رایہ سے کیتے جانیوالے اخراجات - پرچش	-۴
۵	منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ برائے سال ۱۹۷۶ء، کا ذریعہ ان کی تجزیہ پر لکھ جانا	-۵

شمارہ ۱۰ (جولی ۱۹۷۶ء)

## فہرست ارکان جنپھوں نے آج کے اعلان میں شرکت کی

---

- ۱۔ ڈاکٹر عبد الجبار خان جعفر
- ۲۔ مسٹر عید انگلستان پرنسپلر
- ۳۔ مسٹر احمد خان
- ۴۔ نوابزادہ عبدالحید خان پیغمبیر
- ۵۔ سید اسلم شاہ
- ۶۔ میرزا درخان بیگلزار (وزیر)
- ۷۔ سروار شیر خاں ڈولکی
- ۸۔ سروار درود اخانی زیرخانہ
- ۹۔ مسٹر فضیلہ عالیانی درود خان
- ۱۰۔ میر شمع علی علیان
- ۱۱۔ سردار غوث بخش خان ریاستی دوڑیں
- ۱۲۔ مسٹر علی حسن کاسی
- ۱۳۔ مسٹر حسین بخش خان بیگلزار
- ۱۴۔ مسٹر حبیب جان ٹکل
- ۱۵۔ مسٹر احمد اعلیٰ
- ۱۶۔ سروار خیر خاں تربیخ
- ۱۷۔ مسٹر عسل گل خاں شیرانی
- ۱۸۔ سروار محمد انور جان کھجور اخنه
- ۱۹۔ سروار محمد خان بارونی دوڑیں (علی)
- ۲۰۔ مسٹر محمد سردار خان کاٹلے

(بـ)

- ۲۰- حاجی محمد ششم خان کلکٹر.
  - ۲۱- حاجی نیک محمد میمگل.
  - ۲۲- دا امیر غنیم الدین خان جو گزرنی - (وزیر)
  - ۲۳- میر خاونش خان مخوس.
  - ۲۴- میر قادر خاونش خان بلوچ - (وزیر)
  - ۲۵- میر صابر علی بلوچ -
  - ۲۶- مولوی صالح محمد (وزیر)
  - ۲۷- نواب زاده شیرازی خان نوشیرانی -
  - ۲۸- حاجی میر شاه نواز خان شاہنامی -
  - ۲۹- میر طالب حیدر -
  - ۳۰- میر طھار و مل -
  - ۳۱- میر ظفر الشھ خان جمالی (وزیر)
  - ۳۲- بیگم زیبار بیگانی -
-

دوسری بلوح پیمان صوبائی اسمبلی کا دوسرا اجلاس  
اسمبلی کا اجلاس ہر روز دو شنبہ، مرغیہ ۲۷ جون ۱۹۴۷ء  
بوقت دس بجے صبح

زیر صدارت مسٹر محمد حمیم خان کا کڑو پی اسپیکر منعقد ہوا  
تلاؤت کلام آپاں و ترجمہ

از قاری سید افتخار احمد کاظمی

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ - لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ  
أَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ سَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سَبِيلًا فَقَاتَ  
مَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ صَاعِدًا فَأَخْرَجَ جَنَابِهِ أَزْوَاجًا قَاتَ نِيَّاتٍ شَفِيعًا  
مَكْلُوًا وَ أَرْعَوْا لِنَعَاصِكَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذَّةً وَ لِي النَّهَى هُوَ مِنْهَا  
خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا غَيْدِكُمْ وَ مِنْهَا خَيْرٌ جَمِيعٌ تَارَةً أَخْرَى  
رَصَدَقَ اللَّهُ (الْعَظِيمُ)

ترجمہ:-

وہ ایسا ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو قتل فرش کے بنایا ہے۔ اور اس زمین میں  
تمہارے چلنے کیلئے راستہ بنالے ہیں اور آسمان سے پانی پر سایا۔ پھر ہم نے اس بان  
کے ذریعہ سے مختلف اقسام کے نباتات پیدا کیے، خود بھی خدا اور اپنے موشی کو یہی  
چڑا دیا۔ ان سب چیزوں میں اہل عقل کے واسطے قدرت الہیہ کی نشانیاں ہیں یہی نے تم  
کو اسی زمین سے پیدا کیا ہے، اور اسی میں ہم تم کو لے چکے اور چھرو بھارہ (۵) سے ہم

تمکو بھالیں گے۔

رَوْ مَا عَلِيَّنَا مِنْ لَا (الْبَلَاغُ)

## وِقْفَةُ سُوَالات

**مسٹر فہیٰ اسپیکر۔** اب سوالات ہوں گے مسٹر عید الحید خان پھیکی۔

### بی۔ ۸۳ مسٹر عید الحید خان پھیکی

کیا وزیرزادع از راہ کم مطلع فرمائی گئے کہ یہ حقیقت ہے کہ ۱۹۷۴ء میں پسند کلا پیچ اور راہ راڑھ تخصیل ہیں بارشیں اور سیلاب کی وجہ سے تمام زرعی بندات بہر گئے تھے۔ جس کے لئے حکومت نے ریلیف فنڈ بھی تقسیم کیے تھے لیکن ان بندات کو دوبارہ تمدکرنے کے لئے زمینداروں کو کوئی بلڈوزر نہیں دیا گیا اگرچہ اثبات یہ ہے تو ایسا کیوں ہوا؟

### وزیرزادع و پلیدیات (سردار غوث الحق خان ریاستی)

اسٹینٹ الجنرل مکران کی روپورٹ کے مطابق اور راڑھ تخصیل سے صرف ایک زمیندار سمی دادخشن مدد عیم نے ۴۰۰۰ روپے چھپے کر اسے تھکھا اور اس کے لئے ایک بلڈوزر کام مرد رہا ہے اس کے مطابق سمی اور زمیندار نے بلڈوزر کے لئے کوئی رقم جمع نہیں کیا ہے۔ اور وہی محکمہ کو حکومت کی طرف سے ریلیف فنڈ تقسیم کرنے کے بارے میں کوئی علم ہے پسند کلا پیچ تخصیل سے کسی زمیندار نے کوئی رقم جمع نہیں کیا ہے۔

**مسٹر فہیٰ اسپیکر۔** اگر آپ کوئی ضمن سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو پوچھو لیں۔

**مسٹر عید الحید خان پھیکی۔** (ضمن سوال) جناب والایہ کہا گیا ہے کہ ایک زمیندار سمی دادخشن نے چار نہار روپے چھپے کر اسے تھکھا اور اس کے لئے ایک بلڈوزر کام مرد رہا ہے۔ لیکن جناب والا حقیقت اس کے بر عکس ہے وہاں پر کوئی بلڈوزر کام نہیں کر رہا ہے۔ جبکہ یہاں پر کہا گیا ہے کہ کام ہور رہے اس کی کیا وہ جگہ دیکھ دیں اسے ملک اسلام بھیوں دیجئے ہیں۔

**وزیرزادع۔** شاید مزید مجرما صاحب کی احتجاج پڑائی ہو اور اب وہاں کام ہو رہا ہو تم تحقیقات کر لیں گے

مister عبید المحمد خان پوچھیا ہے نہ ہی حکومت کو ریلیف فنڈ تقسیم کرنے کے بارے میں علم ہے اور اسی کے مطابق  
کو ریلیف فنڈ کس طرح تقسیم کیا گیا ہے۔

وزیر زراعت یہ سوال تو زیر ماں سے بچا جائے میرا اس سے کوئی متعلق نہیں ہے اور یہ ایکہ نیا  
سوال ہے۔

مister عبید المحمد خان پوچھا ریلیف فنڈ زراعت کے نفقات کے لئے تقسیم کیا کیا تھا کیا یہ اس سے متعلق  
نہیں ہے۔

وزیر زراعت نفقات کے بارے میں تقسیم ڈو شن کشہ کرتا ہے جو حکومت سے متعلق رکھتا ہے  
اور یہ سوال مکمل زراعت سے متعلق نہیں ہے۔

میر عبید الرحمن دیکھیں فلکے خپدار میں کتنے بلڈ وزر کا اکر رہے ہیں؟

وزیر زراعت فلکے خپدار میں تین بلڈ وزر کا اکر رہے ہیں جس میں وپر اندھہ ہیں اور گیارہ نئے۔

میر عبید الرحمن یہ بلڈ وزر کس کمیشن میں ہیں۔

وزیر زراعت جناب والا، اگرچہ یہ بالکل نیا سوال ہے میکن چوٹکہ میرے پاس مطلوبہ اطلاعات ہیں  
اس لئے میر زمیر کی تسلی کیلئے بتا دیتا ہوں۔ تفصیل یہ ہے۔ باختصار، ایک، مشکل ایک، سفی خپدار ایک،  
ٹال۔ ایک زہری۔ ایک، ووہ ایک، خپدار خاص ایک، ٹرے دو، اکڑ ایک، الجیرہ ایک اور ایک کمرخ  
میں ہے جو کمرخت طلب ہے۔

مister عبید الرحمن چونکہ ہمارے سامنے سوال بہت ہیں اور وقت کم ہے اسلیے صرفی سوالات

میں بچہ احتیاط برقرار جائے۔ اگلا سوال نمبر ۸۔

**نمبر ۸۳ مسئلہ عزیز الحبیب خان چکی**۔ کیا وزیر زراعت از راه کرن مطلع فرمائیں گے اور کیا یہ حقیقت ہے کہ چھوٹے ماہی گروں کو ترقی دینے کے لئے حکومت نے ابھی تک کوئی اسکیم بنایا، پناہ اگر جواب نہیں ہے تو کیوں اور ان چھوٹے ماہی گروں کی فلاٹ و بہوڈ کے لئے حکومت کیا قرار کرنا چاہتی ہے۔

**وزیر زراعت**۔ جناب والا۔ جواب دینے سے پہلے عرض کر دوں کہ یہ مشکلہ بیڈھی لے سے تعلق رکھتا ہے۔ میں ماوس کے سامنے جواب پیش کرتا ہوں۔ چھوٹے ماہی گروں کی فلاٹ و بہوڈ کے لئے حکومت نے بہت پیلے اسکیمیں بنائی ہیں مثلاً۔

(۱) ماہی گروں کو چھوٹے اجنبیوں کی فراہمی

(۲) فرش چیٹیں کی تعمیرات

(۳) نائلوں ٹون (NYLON TWIN) سے فلوٹس اور مکس کی فراہمی

(۴) آئس پلائٹ کی تفصیل بتقا اور ماٹہ وغیرہ وغیرہ  
بوجپستان میں تقریباً پارہ ہزار ہائی گروں ہیں۔ اور ان کے پاس تقریباً دو ہزار کشتیاں ہیں۔ جو کہ سالانہ تقریباً پینتائیس ہزار میٹر کٹ چھٹلی پیدا کرے ہیں

پیداوار کو ٹھڑھانے اور ماہی گروں کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے اب تک حکومت نے ماہی گروں کو کشتیوں پر تفصیل کیلئے ایک سو اٹھاون دھن انجمن آسان اقامت پر فراہم کیا ہے، ان میں سے تیس انجمن کی مالیت ۵۰۰ روپے ہے۔ بوجپستان ڈولیمنٹ اخخارڈ نے پسندی گوادر اور جیہنہ کے ماہی گروں میں نومبر ۱۹۶۹ء سے اب تک تقسیم کیا ہے، اس کے علاوہ مزید ستر انجمن بھارائی تقسیم فراہم کئے جا رہے ہیں جو کہ سال ۱۹۷۰ء میں چھوٹے ماہی گروں کو تقسیم کی جائیں گے۔ ماہی گروں کی سہولت کے لئے فرش چیٹیں کی تعمیر بتقا سو ہفتائی سال ۱۹۶۷ء میں شروع کی جائے گی، اور اس کے بعد پسندی میں پہلیش چیٹیں تعمیر کیجا گی۔

ماہی گیروں کی فلاں و بہبود کیلئے انسانی ماہی گیروں کا سامان فراہم کرنے کے لیے حکومت  
سال ۱۹۷۸ء میں پسندی کے مقام پر ایک استورڈس لاکھروپ کیلیٹ نئے گھر بنانا چاہتی ہے۔  
علاوہ اذیں اور ماڑہ کے مقام پر لمسٹ ۱۹۷۸ء میں آئش پلانٹ کی تنصیب بھی زیر خود ہے جس پر  
تقریباً بارہ لاکھروپے لاكت آئے گی اور ماہی گیر تازہ چھلکی کی تجارت کرنے کے قابل  
ہو جائیں گے سال ۱۹۷۸ء میں اسیکوں پر عمل اس وقت شروع ہو گا اجنبی  
بوجپستان ڈولیپنٹ اتحادی کو فنڈ مل جائی گا۔

**محکمہ امداد بانی** صوبہ بوجپستان کے محض وجد میں آنے کے بعد سے اب تک ۳۲ انویں  
لیے امداد بانی ایک ارجمند کیعے گئے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے: ۱۹۷۸ء  
انجن ہائی کے طلاوہ ایک شانزی انجن امداد بانی بنا موجپستان فشرین کو اپریٹو یونین  
بھی رجسٹرڈ کی گئی ہے۔

۳۲

۱۔ تعداد انجن ہائی

۱۵۸۸

۲۔ تعداد ممبران

۲۸۸۸... ... ۲۳۰ روبے

۳۔ سرمایہ حصہ

۴۔ سرمایہ زیر کار ۳۹,۰۰۰ روبے

یونین کے توسط سے بالینڈ اور جاپان سے ۲۱،۵۰۰... روبے کا نائلون دھاگ در آمد کیا گی  
اب تک تقریباً ۴۰ ممبران کو جن میں چھوٹے ماہی یا بھی شامل ہیں برائے نئے حال بنانے  
اور پہاڑے جالوں کی مرمت کے لیے نقدر قم پر فروخت کیے گئے ہو تقریباً ۲۰ لاکھ روپے  
کا نائلون یونین کے اسٹاک میں موجود ہے۔

**مسٹر الحمید خالن بھی**۔ ضمنی سوال، جناب والا ہر ایک ملک کیا ہے کہ ایک سوالخواہ  
انجمنا سان اقتاط پر فراہم کیے گئے ہیں۔ اس میں پسندی گوارجیوں شامل ہیں اور یہ انجمن نو تبر  
۱۹۷۶ء میں دیے گئے تو جناب والا۔ میں پسندی میں رہتا ہوں۔ ماں پلور اور ماڑہ میں

کسی ناہی گیر کو بھی الجن نہیں دیا گیا اور گرادر کے بارے میں میں نہیں کہہ سکتا کہ وہاں کسی کو الجن ملا ہے یا نہیں۔

**وزیر وزراء عزت**۔ جناب والا۔ جبکہ اکبر نے عرض کیا ہے کہ جو انفارمیشن صحیح ہے۔ ڈی جی سے ملی ہے وہ میں نے پیش کر دیا ہے۔

### **مسٹر محمد حنفی چکی**

**مسٹر محمد حنفی چکی**۔ جہاں تک ان الجنوں کا لعلت ہے تو کل کے ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا۔ متفاکر ٹیوب ویل پر ایک لاکھ بادوں ہزار روپے خرچ ہوئے ہیں۔ جبکہ آج کے جواب تکہہ بتایا گیا ہے کہ اسکی ٹیوب ویل پر احتسابی ہزار روپے خرچ کیے گئے ہیں اور اتنے ہی روپے اس کے لئے منظور ہوئے تھے۔ تو انفارمیشن میں تو اتنا قضا دبھی ہوتا ہے۔

**وزیر وزراء عزت**۔ جناب والا۔ رد فراہم پر ویجیر کے مطابق اگر ان کو کسی سوال کے جواب پر اقتضی ہے۔ تو اس کا طریق کار موجود ہے۔ اگر میز نمبر اس طرح کل کے سوال کا جواب بھی آج ہی مانگیں اور پھر پر سول کے سوال کا جواب بھی آج مانگیں تو یہ ناممکن ہے۔

**مسٹر ڈی اسپیکر**۔ اس کے لئے آپ نیا نوٹس دریں تو درست ہو گا۔

### **مسٹر محمد حنفی چکی**

**مسٹر محمد حنفی چکی**۔ جناب والا۔ انفارمیشن صحیح ہے یا غلط ہے۔ ہم تو یہاں پر صحیح اطلاع چاہتے ہیں۔ ہمیں جو یہاں پر انفارمیشن دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ احتسابی ہزار روپے خرچ کیے گئے ہیں جبکہ اسی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ تربیت میں ٹیوب ویل پر ایک لاکھ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اور اس کے لئے ایک لاکھ روپے کی رقم منظور شدہ تھی؟ جناب والا۔ اگر یہی اطلاع صحیح تھی تو آج یہ تقاضہ نہ ہوتا ہمیں جو اطلاع دی جاتی ہے.....

**وزیر وزراء عزت**۔ جناب والا۔ میں رد فراہم کا حوالہ دیتا ہوں۔

Rule No. 49 says :-

"There shall be no discussion on any question or answer, except as provided by Rule 50"

جگہ کا انتخاب ہو چکا ہے۔ لیکن سال عمارت تحریر ہو چکنے کے بعد وسرا جنز پر نئی عمارت میں منتقل کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد بھلی ہمیسا کہتے کے جملہ انتظامات مکمل واپس اس بھال ملے گا، (ب) یہ حقیقت ہے کہ اور ماڑہ میں بھلی کے کمپے مکمل واپس آنے لگا گئے تھے۔ اور بھلی کی سپلانی شروع ہو گئی تھی۔ لیکن تین وقت پر ہمیسا نہ ہونے کے باعث صرف دیک ہفتہ کے لئے بھلی کی سپلانی محدود رہی تک آجائے پر بھلی کی سپلانی بھال کر دی گئی تھی۔

یہ حقیقت یہ ہے کہ مدد و مدد فیل مقامات پر بھنی مکروں کی تحریر منظور ہو چکی ہے۔  
۱:- گواہ ۲:- قربت ۳:- پیشی ۴:- جلوہ ۵:- اوتھن  
۶:- خاران ۷:- زیارت

(۱) کے بارے میں روپرٹ حب ذیل ہے:-  
۱۔ گواہ:- بھلی گھر کی تحریر کا کام شروع ہے۔ تو قن کی جا رہی ہے۔ کہ اہ دبیر کے ۱۹۴۱ کے آخر میں تحریر مکمل ہو چکا گا۔  
۲۔ پزیست:- بھلی گھر کی تحریر کا کام شروع ہے۔ ماہ رو ان کے آخر میں مکمل ہونے کی تو قن ہے۔  
۳۔ پسندی و جیونی:- بھلی مکروں کی تحریر کا کام تتم عل م شروع ہونا کیا گا ہے۔ جگہ کا انتخاب ہو چکا ہے۔ اگر سال کے اوائل میں تحریر کا کام شروع ہو جائے تو گا۔  
۴۔ اوقاف:- بھلی گھر کی تحریر کا کام ماہ دبیر کے ۱۹۴۱ء مکمل ہو جائے گا۔  
۵۔ خاران:- بھلی گھر کی تحریر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ جنریٹر نصب کئے گئے ہیں، بھلی سپلانی کا کام عنقریب شروع ہو جائے گا۔  
۶۔ زیارت:- واپس آنے جنریٹر سے مکے ہیں۔ بھلی ہمیسا کی جا رہی ہے۔

مسٹر پریم چنکی:- جناب والا! جواب میں یہ کہا گیا ہے کہ ایک جنریٹر ٹاؤن کیٹوں عمارت میں نصب ہے جو نکہ بھلی کی سپلانی ہوستور ٹاؤن کیٹوں کے پاس ہے لہذا اس ایک جنریٹر سے بھلی ہمیسا کی جا رہی ہے۔ جنریٹر نصب ہے مگر بھلی سپلانا میں کی جاتی اس کی کیا وجہ ہے۔ کیا وہاں تین شیڈیں ہے۔

وزیر پلٹیات جناب والا! مجھے واپس آؤ یا نہ سے جواب ملا ہے اس میں یہی

"(1) On every tuesday, the speaker may, on two clear days notice given by a Member, allot one hour for discussion on a matter of public importance which has recently been the subject of a question, starred or unstarred."

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ وزیر زراعت سے ان کے دفتر میں ملاقات میں وہ آپ کو، اور آج کی تمام اتفاقیں میں سا کر دیں گے

مسٹر عینہ محبود چکنی آگر انفارمیشن بھی ہے تو پھر میرا اور کوئی ضمنی سوال نہیں ہے  
مسٹر ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۸۵

نمبر ۸۵ مسٹر عینہ محبود چکنی - کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ پہنچنے والوں میں بھلی کے جنریٹر پڑھے ہوئے ہیں لیکن نہ واپس اور نہ ٹاؤن کمیٹی ان کا ذمہ لیتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس ضمن میں کیا اقدام کرنا چاہتا ہے۔  
(ب) کیا یہ حقیقت ہے کہ اور ماڑہ میں بھلی بھلی کے محکمہ تھے اور بھلی کی سپلاٹی شروع ہی گئی تھی مگر اب بند ہو چکی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی کیا وجہ ہے۔  
(ج) کیا یہ صحیح حقیقت ہے کہ ان مقامات پر پاؤ رہا اور سوں کی عمارتیں منتظر شدہ ہیں مگر تغیری کا اعلان نہیں ہوا، اگر ایسا ہے تو کیوں؟

### وزیر بلدیات

(الف) یہ حقیقت ہے کہ پہنچنی میں دو جنریٹر مکمل واپس آنے والے رکھے ہیں، ایک جنریٹر ڈی ایمی کی طاقت میں نصب ہے، چونکہ بھلی کی سپلاٹی پر ستور ٹاؤن کمیٹی نے پاس ہے، لہذا اس ایک جنریٹر سے بھلی مہیا کی جائی گے۔ دوسرا جنریٹر محکمہ واپس اگر تحویل میدے ہے، مگر فذ کرنے کا حال پہنچنی میں خوبی غافرت تغیر نہیں کہا جائے۔

مرکزی اسپیکر نہیں جائز ہے جو کامبے تاکہ لوگوں کی تکالیف دور ہو سکیں۔

وزیر مددگار : برشناجی کی حکومت ہر جان سے کوشش کرنے کا کام وہاں پر بھی ہو۔

مرکزی اسپیکر : سوال نمبر ۹۶ میر شیر علی خان

## \* ۹۵ نوابزادہ میر شیر علی خان کی طرف سے مسٹر عبد الحمید گیگی

گیا وزیر راعت از راه کرم بتائیں مجھے لے  
(الف) حکمرات راعت اور جنگلات کے ذریعے کہ دستہ چھ سالوں میں کون کون سے ترقیاتی منصوبے  
ذریعہ مل لائے گئے، ان کے آجا ہے وقوع متعدد شدہ رقم خرچ شدہ اندھائی کیا ہے۔

(ب) ان منظوريہ تجات سے حکمرات کا لفڑی قائد ہو اے، اور عوام کو کتنا۔

(ج) کامشہ چھ سالوں کے دورانِ خلائق خداون میں حکمراعت اور جنگلات نے کون کون سے منظوريہ  
مکمل کیے ہیں، ان کے آراء لگت کی تفصیل کیا ہے۔

وزیر راعت : جنگلات کے لئے انتظامی منصوبے جو سال ۱۹۲۷ء۔ ۱۹۲۸ء۔ ۱۹۲۹ء۔

فریضیں ملائی گئیں صب ذیل ہیں۔

منصب	نام انتظامی منصوبہ	جائزہ و قوع	مکمل شدہ رقم	مکمل شدہ رقم	منصب
ریک، بندی بمقابلہ پسی	پسی	۱۱۸۰۰/-	۱۹۲۷ء۔ ۱۹۲۸ء۔ ۱۹۲۹ء۔	۱۹۲۷ء۔ ۱۹۲۸ء۔ ۱۹۲۹ء۔	میر شمار
جنگلات	جنگلات	۱۱۸۵۰/-	۱۹۲۷ء۔ ۱۹۲۸ء۔ ۱۹۲۹ء۔	۱۹۲۷ء۔ ۱۹۲۸ء۔ ۱۹۲۹ء۔	جائزہ و قوع

کہا گیا ہے کہ ایک جنرل پر سے بھلی ہوئی کہ جلد ہی ہجھے لیکن میری خاتم معلومات ہیں۔ جن کے پیش نظر ہیں یہ کہ سختا ہوں کہ محترم صاحب صحیح کہ رہے ہیں۔ اس کی وجہ ہے ہے کہ اب تک انہیں کی دیکھو بھال اور اسے چلانے کے لئے کوئی ایسا ماہر شہیں ملا جو اسے چلا کے جب ہمیں ماہر مل جائے گا تو یہ انہیں ضرور چلے گا۔

مسٹر عیند الحمید چنگی :- آپ کی اصلاح کے مطابق یہ مسئلہ کتنے تردد سے چلا آ رہا ہے اور کب تک بھلی آ جائے گی۔

وزیر بلدیات :- جناب والا اس سوال کے باس سڑکیوں پر سچے ہی محرم ہوا ہے۔ یہ جواب صحیح نہیں ہے اس کے متعلق صحیح کسی صاحب نے بتایا ہے۔ لہذا میں یہ بات ماؤں کے سامنے رکھتا ہوں

مسٹر عیند الحمید چنگی :- آپ متعلق وزیر سے بعد میں میں اور اپنی تسلی و تشفی کریں۔  
وزیر بلدیات اسپیکر :- میرے خیال میں خاؤن گھٹنی کے وزیر کو فریضہ معلومات ہیں۔

حامی نیک محمد :- میرے علاقہ وہ حبیب کریں مگر جچے ہیں وہ ملک ہو جگی ہے میکن زکی ملک بھلی نہیں دیکھی اس کی کیا وجہ ہے۔

وزیر بلدیات اسپیکر :- یہ نیا سوال ہے اس کے لئے نیا ذرشن دیں۔

حامی نیک محمد :- جناب بھلی ہماری ملک جچے کھجے ہیں میکن جنرل پر ابھی تک نہیں دیا گیا۔ اس کی کیا وجہ ہے۔

وزیر بلدیات :- جناب والا اجر عمارت جس مقصد کے لئے بنائی جاتی ہے وہ چیز وہی ہے ضرور لائی جاتی ہے۔ اب اگر بھلی ہماری کھارت بن گئی ہے تو جنرل پر ضرور چلے گا۔

۱							
۲	لکھنؤ خرف و لوزش زنگی لہو تکمیل - مصروف - ۲۵،۹۶۰/-	جھلکی جالزوں پیوندی کوڑا	جھلکی جالزوں	لکھنؤ خرف و لوزش زنگی لہو تکمیل - مصروف - ۲۵،۹۶۰/-	جھلکی جالزوں کے لئے تحقیقات	جھلکی جالزوں	لکھنؤ خرف و لوزش زنگی لہو تکمیل - مصروف - ۲۵،۹۶۰/-
۳							
۴							
۵	شجر کاری بمقام سرفناکی پنج سرو نڈپ پر کاری - ۲۰،۰۰۰/-	شجر کاری بمقام سرفناکی پنج سرو نڈپ پر کاری	شجر کاری بمقام سرفناکی پنج سرو نڈپ پر کاری	شجر کاری بمقام سرفناکی پنج سرو نڈپ پر کاری - ۲۰،۰۰۰/-	شجر کاری بمقام سرفناکی پنج سرو نڈپ پر کاری	شجر کاری بمقام سرفناکی پنج سرو نڈپ پر کاری	شجر کاری بمقام سرفناکی پنج سرو نڈپ پر کاری
۶	ضلع نورالانی	جھلکی جالزوں نورالانی	ضلع نورالانی	ضلع نورالانی	ضلع نورالانی	ضلع نورالانی	ضلع نورالانی
۷	شجر کاری دریائے بولان	منڈبند ضلع کھنچی - ۱۰،۰۰۰/-	شجر کاری دریائے بولان				
۸	شکر کاری کٹر میڈیا ایکٹن بیلی حصہ	- ۱۰،۰۰۰/-	شکر کاری کٹر میڈیا ایکٹن بیلی حصہ				
۹	سیلان پر شجر کاری	حکستان تلوار براہ	سیلان پر شجر کاری				
۱۰	پشیپیروںی افغان		پشیپیروںی افغان				
۱۱							
۱۲	اضافی آبزیر زمینی دکاووس	کوہ جبل قدر دکاووس - ۲۵،۹۶۰/-	اضافی آبزیر زمینی دکاووس				
۱۳	آب زیر زمین کے سامنے می خلاف نویت کے ۲۷ اقسام	۲۵،۹۶۰/-	آب زیر زمین کے سامنے می خلاف نویت کے ۲۷ اقسام	آب زیر زمین کے سامنے می خلاف نویت کے ۲۷ اقسام	آب زیر زمین کے سامنے می خلاف نویت کے ۲۷ اقسام	آب زیر زمین کے سامنے می خلاف نویت کے ۲۷ اقسام	آب زیر زمین کے سامنے می خلاف نویت کے ۲۷ اقسام
۱۴	پتھر کے بندات دالیں وغیرہ بنائیں لگیں اسکے علاوہ دھنیں	۲۵،۹۶۰/-	پتھر کے بندات دالیں وغیرہ بنائیں لگیں اسکے علاوہ دھنیں	پتھر کے بندات دالیں وغیرہ بنائیں لگیں اسکے علاوہ دھنیں	پتھر کے بندات دالیں وغیرہ بنائیں لگیں اسکے علاوہ دھنیں	پتھر کے بندات دالیں وغیرہ بنائیں لگیں اسکے علاوہ دھنیں	پتھر کے بندات دالیں وغیرہ بنائیں لگیں اسکے علاوہ دھنیں
۱۵	پتھر کیں سیل بنایں لگیں	۲۵،۹۶۰/-	پتھر کیں سیل بنایں لگیں				

	۱	۲	۳	۴	۵
و جھاڑیاں رکھنے کی تاریخ کے ساتھ مل جائے گا۔					
۳۔ ترقی صفتِ ششم زندگی میتوں میں ایک دیکھ دیکھ جہاں کی کھنچ کرنے کا رقمہ ایک طبقہ ہے۔	۱۔ مستونگ دلوالا میں توت کی خانش پلاٹوں کی دیکھ دیکھ کر جو سو روپ، کوہنگ، دلوالا میں دیکھ رہے ہیں تو توت کی نرسریاں ملکائی گئیں۔				
۴۔ ۲۰۸۶ اونٹ خشم دشمن پیدا کیا گیا اور لوگوں میں رعایتی نرخ پر تقسیم کیا گیا۔	۲۔ تقریباً ۳۰ سو سیر رشیم اور اس کی دیگر حصہ عادات تیار کی گئیں۔				
۵۔ ۱۹۲۷ء، اروپیہ مالیت کا رشم اس کی دیگر حصہ عادات فروخت کی گئیں۔	۳۔ قوت کے ۱۹۲۳ء پورے زندگانی میں کوئی از میل ڈرہ تا جھٹپٹ و جبڈپٹ اور ستر جھر تاجھٹپٹ و او ستر جھر تاجھٹپٹ تا اور تمح جھٹپٹ جا فروں اور زدن ضیغ قلات خداون - ۱۹۲۷ء - ۱۹۲۸ء دن - ۱۹۲۹ء دن				
۶۔ جنکھ جا فروں و پرندوں کی مختلف علاقوں میں دیگر کاموں کے لئے شجر کا دیگر کام بیٹھ جھا کوئی پاشن، سید نصیر آباد	۴۔ ۱۹۲۷ء، پکڑ جو پرندوں کی مختلف علاقوں میں پانی کے ۲۰ چھوٹوں کی ترقی کے لئے کام کیا گیا۔				
۷۔ ۱۹۲۸ء کے لئے شجر کا دیگر کام بیٹھ پرندوں کی قیام پورا کیا جو دھرم قائم کئے گئے	۵۔ ۱۹۲۸ء کے لئے شجر کا دیگر کام بیٹھ پرندوں کی قیام پورا کیا جو دھرم قائم کئے گئے				

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۸ مور جگ کی پھر طور نہیں۔ ۱۲۵ ایکڑ رقبہ پر حفظ اراضی کے لئے مختلف فوایت کا کام از قسم پتھر کے بندات و نالیاں وغیرہ تغیر کی گئیں اور اس کے علاوہ ۱۰۰ ایکڑ رقبہ پر مختلف اقسام کے درختوں کے تتمہ کی بیانی کی گئی چلتی سرکاری جملی میں ۱۹۲ ایکڑ رقبہ پر حفظ اراضی و آب کے لئے پتھر کے بندات و نالیاں بنائی گئیں۔	۱۹ صرف اراضی و آب چلتی سرکاری جملی (ضلع تلات)	۲۰ مری بیٹی اپنی میں جھلات و جھلاہد کا سرو سے	۲۱ لیچ کور دفلہ مکران میں شجر کاری ضلع	۲۲ افزارش ماہی (ضلع بجھی)	۱۸ مور جگ سرایج آباد (ضلع بجھی)	۱۹ مور جگ کی پھر طور نہیں۔ ۱۲۵ ایکڑ رقبہ پر حفظ اراضی کے لئے مختلف فوایت کا کام از قسم پتھر کے بندات و نالیاں وغیرہ تغیر کی گئیں اور اس کے علاوہ ۱۰۰ ایکڑ رقبہ پر مختلف اقسام کے درختوں کے تتمہ کی بیانی کی گئی چلتی سرکاری جملی میں ۱۹۲ ایکڑ رقبہ پر حفظ اراضی و آب کے لئے پتھر کے بندات و نالیاں بنائی گئیں۔	۱۹ مور جگ کی پھر طور نہیں۔ ۱۲۵ ایکڑ رقبہ پر حفظ اراضی کے لئے مختلف فوایت کا کام از قسم پتھر کے بندات و نالیاں وغیرہ تغیر کی گئیں اور اس کے علاوہ ۱۰۰ ایکڑ رقبہ پر مختلف اقسام کے درختوں کے تتمہ کی بیانی کی گئی چلتی سرکاری جملی میں ۱۹۲ ایکڑ رقبہ پر حفظ اراضی و آب کے لئے پتھر کے بندات و نالیاں بنائی گئیں۔





## حقیر دب ماز راغت

نمبر شمارہ	ترقیاتی سکم	جائز درج اقتدا	تعمیق درجہ اقتدا	منفرد درجہ اقتدا	رقم	خیال شدہ رقم	ناتا جمع
۱-	زرگی فارم اگر	گندم سریاب	یک جملہ کی تعداد جنگلات	۱۵.۱۵ لاکھ	۷	۱۹۲۰ لاکھ	پیغام دے دیا جائے گا کہ کارو لشیں بچ دیں اور نجیں موجود ہے کہ دیکھ دیج پیدا کرنے اور پھلوں کی بیسے ۶۷۸۴ کریج ہے
۲-	پساری علاقہ لیں	کوسٹ قلات	یک جملہ کی تعداد جنگلات	۱۹۰۴ لاکھ	۷	۱۹۷۲-۴۳	ایکروے تقابل پست کونسی دینے کی سیم اوڑیں اپنے لئے
۳-	رعنائی مزخونہ صوبہ	بیچنے کا	یک جملہ کی تعداد جنگلات	۲۳۰۰ لاکھ	۷	۲۳۰۰ لاکھ	۱۔ ادویات منکرانے کے کوڈ مشینیں ملکوں ان گیئیں ۲۔ فیلڈ اسٹیشنز کی بیسے ہائی برائی ۳۔ لامیں کرتے ابتدی حرف دیکھی لیجاد بڑی اور دیس جملہ کئے گئے ہیں فیارت لوالی بیشک مسٹو ملکیہ پر اور تمام کمیج جانے سے ہیزی زرگی تحقیقات اوڑیہ مزرباں میں پھلوں کا ایک تحقیقاتی فرعوں کو لاحقاً دیا جائے گا
۴-	لکھنؤہ کی صوبہ	بیچنے کا	یک جملہ کی تعداد جنگلات	۱۴۰۷ تا ۱۹۸۸	۷	۱۹۰۷	۱۔ ادویات منکرانے کے کی بیساو اور بیساو کے ترقیات پر آئی کے مقادر سے

۲۱۴	قیامِ ذیلی	مرغ کبزری	مرغ کبزری	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۱۷	تیر و فتر دنارشی	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۱۸	تیر و فتر دنارشی	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۱۹	صنعتِ نماینیاں	داؤ چھپل	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۰	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۱	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۲	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۳	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۴	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۵	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۶	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۷	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۸	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۲۹	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی
۳۰	پیدا کرنا	چپل دیرہ	یک جولان	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی	زندگانی تحقیقاتی



۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
بھی جو بھی ہے جو دنار ہے جو دنار ہے خوبیں ہیں مگر مشتری کو میوں کے سلسلہ سے منہم ہو گئیں۔ جنما پڑو کا انسان تیر کے چار ہے ہیں۔	بھی جو بھی ہے جو دنار ہے جو دنار ہے خوبیں ہیں مگر مشتری کو میوں کے سلسلہ سے منہم ہو گئیں۔ جنما پڑو کا انسان تیر کے چار ہے ہیں۔	بھی جو بھی ہے جو دنار ہے جو دنار ہے خوبیں ہیں مگر مشتری کو میوں کے سلسلہ سے منہم ہو گئیں۔ جنما پڑو کا انسان تیر کے چار ہے ہیں۔	بھی جو بھی ہے جو دنار ہے جو دنار ہے خوبیں ہیں مگر مشتری کو میوں کے سلسلہ سے منہم ہو گئیں۔ جنما پڑو کا انسان تیر کے چار ہے ہیں۔	بھی جو بھی ہے جو دنار ہے جو دنار ہے خوبیں ہیں مگر مشتری کو میوں کے سلسلہ سے منہم ہو گئیں۔ جنما پڑو کا انسان تیر کے چار ہے ہیں۔	تیر کو دکھلائے کھاد سیکھ جیسے تو سب سیاہ رکھنے تھیں تھاں اٹھانے سریاب	۲۲۸ ۲۰۵
زری تحقیقی ادارے ہیں لیکن میاڑی تیر کی جا رہی ہے جو ہمیں سبزیات چارہ جات اور معاشیات کی شریعت اور ڈپچی ڈاکٹریٹ کا دفتر ہوں گے۔	" " ۷۲ لاکھ	" " ۷۲ لاکھ	" " ۷۲ لاکھ	" " ۷۲ لاکھ	" " ۷۲ لاکھ	

(ب) ان منصوبوں جاتِ حکومت کو برداشت میں مالی طور پر تو کافی فائدہ نہیں ہوا البتہ تو میہشت کے مجموعہ  
میں بھروسی طور پر ملکی خصوصی مالکیت کیا ایک نوادرہ ہو گئے۔ جو اپنے کافی ملکی خصوصی کی کمکروں کا کرنے کے لئے  
مناسب جگہ ہوں گے اسکے لئے بھروسی طور پر کافی جا رہی ہے۔ بخشی کو اور وضعیت چاہی ہی ریاست کے متعلق میکون پر  
شاید پرانے کے ملکی خصوصیات کے درخت بھروسیاں و مکامات مکائیے جا رہے ہیں۔ تاکہ ریاست سے ملکی خالقین  
و پیارے لائی ویژوں کو انتہا ہے مفتر قدر کھا جاسکے۔ اور اس طرح حکومت کا وہ لاکھوں روپیہ ہو اس میں  
میکروں روپیہ مددیت ہٹائیں میں خوب کیا جاتا ہے۔ بجا یا جا سکے۔

حفظ اراضی کے منصوبوں کے پیمانہ کو لانا تو اور بردگی سے بچا یا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں سے ملکیات  
تو زیادہ ہے۔ اضافہ ہو رہا ہے۔ امداد و سرے سلسلہ میں کم شدت کر کرے میں مدد کا ارتقا ہوتا ہے  
ہی۔ اضافی آبہ زیر زمین یا جو ہے کاربنیوں اور چشمیوں میں پائی کی مقدار زیادہ ہو گئی کہ اس طرز نمائت  
میں اضافہ ہوئے کی حضرت میں زمینداروں کا مال فائدہ ہوا اور سختی میہشت میں اضافہ ہو گا۔

جہاں تک عوام کے فائدہ کا متعلق ہے۔ تو ان منصوبوں کی وجہ سے فوری طور پر عمومی میہشت پر خوشگوار  
اشریف ہے۔ مدد کے لئے اگر کوئی کوئی کاربین یا بھا اور اس طرح ان کی مالیات سودھار لئی میں مدد کا  
ثابت ہو سے اس کے علاوہ مدد کو کوئی کوئی کاربین یا بھا اور اس طرح ان کی مالیات سودھار لئی میں مدد کا  
کوشش کیا گا۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۷۶۔۰۰ لکھ کا بیج میکرو سے منگو اور زمینداروں کو سوچتے دعاوی دیا گیا۔ میکرو سے ۱۵.۵ روپے میں آیا۔ جیکہ ۱۰ لکھ کو معینہ روپے میں دیا گیا۔ اس طرح اندازہ ۰.۷۷ لکھ روپے کا خارہ حکومت پاکستان اور حکومت بلوچستان نے نصف نصف برداشت کیا۔ اسی طرح ۷۷.۷۶ لکھ میں ۴۴۰۰۰ سونترقی دادہ اقتدا کا بیج ۵۰ روپے سونٹریکر ۰.۵ روپے میں تیجا گیا جیکہ حکومت کے اخراجات ملک کی خرچ کو ۰.۵ روپے فتحی بنادیں طرح ۳۶۴۰ سال رواں میں حکومت نے لکھ روپے کا خارہ برداشت کیا۔	۱۰ لکھ کا جوں کی بیج	کو روپے جوں کی بیج	۹۹.۵ لکھ اسکے کوت مندرجہ ذیل بیج منگوائے جاتے ہیں۔ ۱۔ آٹو ۵ لکھ سو بڑیاں ۰.۵ ہزار سونٹریکر کے بیج ۰.۵ ہزار ۲۔ پستہ ۱ لکھہ۔ زعفران انڈو وں تین ٹکانے والے بیج ۰.۵ ہزار اخراجات ۰.۵ لکھ	۱۰ لکھ کا جوں کی بیج	کو روپے جوں کی بیج	۷۶۔۰۰ لکھ کا بیج میکرو سے منگو اور زمینداروں کو سوچتے دعاوی دیا گیا۔ میکرو سے ۱۵.۵ روپے میں آیا۔ جیکہ ۱۰ لکھ کو معینہ روپے میں دیا گیا۔ اس طرح اندازہ ۰.۷۷ لکھ روپے کا خارہ حکومت پاکستان اور حکومت بلوچستان نے نصف نصف برداشت کیا۔ اسی طرح ۷۷.۷۶ لکھ میں ۴۴۰۰۰ سونترقی دادہ اقتدا کا بیج ۵۰ روپے سونٹریکر ۰.۵ روپے میں تیجا گیا جیکہ حکومت کے اخراجات ملک کی خرچ کو ۰.۵ روپے فتحی بنادیں طرح ۳۶۴۰ سال رواں میں حکومت نے لکھ روپے کا خارہ برداشت کیا۔

- ۱۰۔ ای گرداحوں کی تتمہ عہد حکم زراعت صربائی سطح پر کھاد سٹور کے بروقت خودت منزہ ہوں گے۔  
فودی طور پر ہبھیا کوہنکے کام  
۱۱۔ نارم ابھی ترقیاتی مرافق میں ہے۔ پانی کی کمی کو جس سے مشکلات پہنچ آ رہی ہے۔  
۱۲۔ اس تحقیقاتی مرکز پر اس علاقہ کی تمام مصروف پر مبنایا گا۔ نارم، مرچ و فیرہ پر تحقیقات کے  
جا بین گے۔ تاکہ ان فضولی کی پیداوار اور بڑھائی جاسکے۔  
۱۳۔ اس سے عوام کو کام کر سکیں اسی ہو گی۔ لیکن کہ اکار پہنچ کا شدہ حل ہو جائے گا۔  
۱۴۔ تحریف یہ کہ صوبہ بلوچستان کے کاشکاروں کی آزادی سنبھالتے کے بیچ کی خود ریاست پوری  
ہر ٹکڑے پر بیکھر دسرے حصے میں بھی بھیجا جائے گا جو نکل بلوچستان کے پورے علاقے  
اپنی خصوصی آب و ہوا کی بناء پہنچا رہی ہے۔ بیچ پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لئے اس امر کی کوشش کی جائیں  
کنندہ نظر افسوسی کی بدولت اس صفت کو صوبے میں فروخت دیا جائے۔  
۱۵۔ تربت نزدیکی مکانات میں تراویہ بھلوں اور بھروسے پروردے اور پہنچو نزدیکی سے بادمی  
انار اجیز و غیرہ کے پودے ہبھیا کرنے شروع کر دیں گے۔  
۱۶۔ تحریف دوائی کی پیشہ پر جو حکومت برداشت کرتا ہے، وہ ۷۷ لاکھ میں ۲۰۰۰۰ لکھ  
رہے ہے۔  
۱۷۔ زینداروں میں مدد بیچ کی تقسیم سے گندم کی پیداوار میں خالخواہ اضافہ ہوا۔ ۱۹۸۵ء میں  
۱۲۸۹۹۵ میٹر گھنٹا کے مقابلے میں ۱۹۹۴ء میں ۱۰۳۵ میٹر ۵۵ دفعہ اضافہ۔ ۱۹۷۶ء میں ۱۰۷۵ میٹر  
میں گندم کی پیداوار متفق ہے، جو ۱۹۸۴ء میں ۱۰۷۷ میٹر میں جا سکتے گا۔  
۱۸۔ آٹو منیٹر ایکٹر کے کھانا میں بھلوں اور سبزیوں کے بیچ بھانہ سے مٹکا رہنے کی تباہی  
امارہ سرباب میں نکام یہ گئی ہے۔ پستہ سرکاری فارموں اور نزدیکیوں پر نکادیا کیا ہے۔ زعفران گھوپا  
چارا ہے۔ اس تمام تینوں کی افزائش کی جو ہے۔ بیچ زینداروں میں تقسیم کو جائے گا ماس سے پیدا  
ہیں خالخواہ اداخی خوبی۔  
۱۹۔ اس صفتہ تحریف پر کوئی کوئی بہادری اور کامیابی کا شیار بھی غفت رکھو جسکے لئے کوئی معاونت کے لئے  
بیچ اور کھاد کی خواہی بھوک دالتے ہوں گے۔

## حکومت اور عوام کو فوائد

- ۱۔ ۱۹۷۴ء میں ۲۷۹ ملین افراد اور ۳۰۰ ملین بھائیوں کی طبقہ اور کاشتکاروں میں تقسیم کی گئی اسی طرح سفر و تفریخت کے لئے ۲۵ عوامی سال کا شروع کیا گی اور کاشتکاروں میں سفر و تفریخت کا نام پکش کیا گی جو دوستی کا نام پکش کے طور سے بھی رکھا جائے گا جو ہمیں اپنے کے علاوہ ملکی سبزیات پیمائیں اور ہر چیزیں اس سال کا شافت کی جا رہی ہیں۔ دو سال بعد یعنی فاتحہ کا شافت کا سال سفر و تفریخت کیا گیا ہے۔ اور ہر چیزیں اس سال کا شافت کی جا رہی ہیں۔ کاشتکاروں کی آمدیں خالی خواہ اضافی ہو گیا کیونکہ پستہ سے وہ سب پھولوں کے مقام پر تیزیاً زیادہ آمد فراہم گی۔
- ۲۔ اپنے کمپنی کے شرودت پر بنے ہے پہلے عکر زراعت کا کاشتہ ترقی کا درج ۱۰٪ کا حصہ کو دو اپاٹی کی سہیلیات فراہم کر لے گا اس کا کمپنی کے بھروسہ کر کے ۱٪ کا بھی حصہ۔ اس کا سیکھنے سے چھوٹے اور بڑے اور بڑے حلقے میں مدد ہے۔ مدد ہے ان پر کوچلوں کی درجہ بندی پر سفر و تفریخت کی جا گی اگر تاریخیں اپنی قیمت حاصل کر سکیں۔ اور یہودی ممالک یا جیہے ممالک اسی طرح کوچلوں کی سفر و تفریخت بنانے اور کوئی اس طور پر رکھنے پر بھی تبریز کے جایگی گے۔
- ۳۔ صوریہ بھر کی بیداری اور ۱۹۷۴ء میں ۵۰٪، ۱۹۷۵ء میں ۶۰٪، ۱۹۷۶ء میں ۷۰٪ داداں ہر کوئی خانگشی پارٹی نے اپنے اشتراطات میں اس کا شکار رکھتے ہیں اور کاشتکار رکھتے ہیں اور کھاد کے استعمال پر زیادہ حاصل نظر آتا ہے۔
- ۴۔ حکمر زراعت کے عذر کو اکٹھ کی سہولت ہے جیسا کہ گھر رافی باغ میں پانی جمع کرنے اور باغ اور فضلات کو دینے کی سہولت جو گھر رافی باغ میں پانی کو جمع کرنے اور فضلات کو دینے کے لئے بھی ملکیت پانی پیش کے آسانی سے دستیاب ہو گا۔
- ۵۔ تو اس تحریر سے عکل کی ۲۰٪ ضروریات پوری نہ ہو سکیں تاہم قیمتی اور دیانتیاد میں حفاظت سے رکھنے کا پچھہ نہ چھیند بنت جو گیا ہے۔ اس سے فائدہ کے احتیاطات کو کوکھا ہے۔
- ۶۔ کاشتکاری کے لئے گزیرہ ۳۰ فیصد پانی ہے لکھا گی۔ اور خدا کی آمد فری میں اضافی کو تھبت ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶
بیشراحد غلزاری	تینی	ایک ایکٹر	اون	اون	DAP بولڈ
محل حسنی	تلاں	"	"	"	"

محکمہ زراعت نے ہر ایک نمائشی پلاٹ پر ۳۰۰ روپے خرچ کئے ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع خاران میں بلوجہان میں رعایتی نرخوں پر تحفظ نباتات میں کے درخت و وجہوں پر فیڈ اسٹیشن پونٹ بھا تجیر کئے گئے۔ ہر پونٹ پر ۳۰۰ روپے دوسری بھارتی خرچ کے لئے  
د) واشک (۲۴) واشکیں

اون کے علاوہ محکمہ زراعت صوبہ بھر کے کاشتکاروں سے تحفظ نباتات کی ادویات کی کل قیمت کا صرف ۲۵٪ حصہ وصول کرتا ہے محکمہ زراعت کی اس سہولت کا فائدہ ضلع خاران کے کاشتکار بھا برادر حاصل کر رہے ہیں۔ باقی ۷۵٪ خرچ گورنمنٹ خود برداشت کرتا ہے۔

اسی طرح گذشتہ سالوں کی طرح محکمہ زراعت کی دو قسم کا لندن کا بیچ خرید کر صوبہ بھر کے کاشتکاروں کو سستے دام فروخت کرتا ہے۔ اس سال بھا ۱۰۰ اس لندن کا بیچ ضلع خاران کے کاشتکاروں کو جھیلیا لیا گیا اور ۳۵۰ روپے بلور تقاضی

### مسٹر عبد حمید بھکی

جناب والا تفصیل میں بہتر شماں اور ۲ میں کہا گیا ہے کہ ایک بندی بمقابلہ پسندی منتظر شدہ رقم ۱۶۰۰۰، ۶۲۰۰۰ اور خرچے شدہ رقم ۱۰۰۰، ۹۸۰۰۰ اور پھر کو اور کی منتظر شدہ رقم ۱۰۰۰، ۱۶۰۰۰ اور خرچ شدہ رقم ۱۰۰۰، ۹۰۰۰ میں کہ پھر لٹکا کر یہ جملات کو اور میں لٹکا کر لگئے ہیں۔ پسندی کے مقابلے میں بہت کم مسلکے لگئے ہیں۔ اور جواب میں کہا گیا ہے ۱۸۵ ایکٹر رقبہ پر مختلف اقسام کے درخت، جھماریاں رکھائی گئیں تاکہ ریت کے متبرک شیلوں پر قابو پایا جاسکے درخت البتہ ہنسنے والی دیکھے مگر جھماریاں دنیا پر کوئی نہیں ہیں۔ پسندی میں کچھ زیادہ درخت ہیں۔ میکھ ۱۸۵ ایکٹر پھر بھی نہیں ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے۔

### وزیر نرمند احمد

جناب والا! میں ایک بات عرض کر دوں کہ الحکیم بر کا سوال ہوا اور وہ موجود ہے۔ ہر تو پھر پسندی سوال ہے پوچھا جاتا ہے تاکہ میں جواب دینا چاہتا ہوں۔

جناب والا! میں یہ عرض کر دوں۔ جیسا کہ آپ نے کہا ہے کہ اتنے ایکٹر زمین پر پسندی میں درخت ہیں۔ اور اتنے

۲۱۔ اس وقت یہ تھا شجہے اور دفاتر دوسرے شجہے بکٹ چالئے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے کامز ہوت  
ہو رہا ہے۔ لہذا یہ ضروری حکما کمپنی کا کارکردگی کے لئے تیلہ بیبار مٹھی تحریر کی جائے۔

(ج) ضلع خاران میں محلہ جنگلات کے ذریعہ تحفظ و ترقی جملکی جائز ان کا ترقیاتی منصوبہ ذریعہ تکمیل ہے۔ یہ منصوبہ مال  
۱۹۷۵ء سے شروع ہوا اور جولائی ۱۹۷۹ء تک پایہ تکمیل کو پہنچنے کا۔ اس منصوبہ پر ۱۹۷۴ء سے ۱۹۷۸ء کی  
۳۰ دوپہر اور ۶۰ دوپہر کے خرچ کے لئے جائیں گے۔ اس منصوبہ کے تحت ۱۹۷۴ء سے ۱۹۷۸ء کی  
مندرجہ ذیل کام کئے گئے۔

علاقہ امرگ، کائن، باجک میں جملکی جائز روں کیلئے ۱۰ اعداد بندات اور ۱۴ اعداد پانی کے تاب  
تیر کے لئے جبکہ باجک اور اسکوہ ملکیت و اچھوں کے لئے ایک ایک کچار اشی کوہ بھی تحریر کیا گی۔

## حکمرانی کا ضلع خاران

گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی یعنی ربیع شمسی ۱۹۷۴ء میں صوبے میں لفڑا کی پھٹک اور بڑھانے کی اسکیم کے  
 تحت ضلع خاران میں مندرجہ ذیل جملکوں پر گندم کے نمائشی پلاٹ ملکائے گئے ہیں تاکہ ضلع کے کاشتکار جدید  
کاشتکاری کے طریقوں کو اپنائتے ہوئے اپنے کھتیروں کی پیداوار میں اضافہ کریں اور خوشحال ہو جائیں۔

نام صیندار	جائزہ و قوع	رقبہ	تیج	لحد
۱۔ چکنگ عالیانی	خارجان	ایک ایکٹر	امن	ایک بوری ۵۸۷۵
۲۔ ملک نیاز محمد	کشیر	"	"	"
۳۔ عبد الغیاث فرشادی	نوروز قلات	"	"	"
۴۔ منظور رامضد	خوروز آزاد	"	"	"
۵۔ سید محمد	کواش	"	"	"
۶۔ غوث بخش	گریگ	"	"	"
۷۔ محمد وفا	ارمنی	"	"	"
۸۔ بشیر احمد غلزاری	غازی	"	"	"

وقتیں آجائز تحقیقات کریں گے لیکن جو بھائی میری اطلاع ہے یہ صحیح ہے میں اس چیز کو فٹ کر دیتا ہوں اور اس کی تحقیقات کر دیں گے۔ اور مجھے بھی کئی چیزوں پر شک ہے تاکہ اس کی تحقیقات کروں گا۔

### مسٹر عبدالحمید ہنگلی

وزیر زراعت - جناب والا نمبر شمار ۲۷ پر یقین کو رفع مکران میں ۲۵ ایکڑ رقبہ پر شجر کاری کی گئی ہے میں میں اور امداد علی صاحب نہ اس علاقے سے تعلق رکھتے ہیں ہماری اطلاع کے مطابق جناب والان پر تو ایک درخت نہیں سکایا گیا ہے۔

### وزیر زراعت

یہ شلاق بہت وسیع ہے اور ان سے شروع ہوتا ہے سندھ تک جاتا ہے پتہ ہے کہ میر صاحب سارا کچھ کو رکھ رہے ہیں کیا ان کا یہ خیال ہے کہ جہاں پر وہ جاتے ہیں وہاں پر خود کو نہ پہنچایے

### مسٹر عبدالحمید ہنگلی

وزیر زراعت - جناب والا۔ سوائے قلات کے اور کسی علاقے میں حکمر جنگلات کے آفسر نہیں ہیں اور نہ پلانٹ سکانے کی جگہ ہے اور نہ تربت میں کوئی آفسر پلانٹ سکاتا ہے اور اگر تربت کے علاوہ کہیں اور جگہ پر حکمر جنگلات کا آفسر ہے تو وزیر صاحب بتائیں تاکہ میں اس سے مکار بات چیت کر سکوں۔

### وزیر زراعت

تربت میں تو آفسر ہے اور پھر اس نے لا دغیرہ کے لئے بیلدار رکھے ہوتے ہیں۔

### مسٹر عبدالحمید ہنگلی

وزیر زراعت - جناب والا وہ جگہ کی نشانی دہی تو کریں جہاں پر بیلدار رکھے گئے ہیں۔

### وزیر زراعت

جناب اس کے لئے مجھے وقت چاہیے میں نشاندہی کروں گا۔

### مسٹر عبدالکریم بنزجو

وزیر زراعت - جناب والا جماڑ اور ناچی مشکے دغیرہ میں درخت نہیں لگائے گئے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

### وزیر زراعت

ایک طرف میں نہیں ہیں اور جھاڑیاں بھی نہیں ہیں تو جب ریت میں جملات ملکیتے جاتے ہیں تو اس کی کوئی غارہ نہیں ہوتی ہے۔ کہ یہ جھاڑیں بھی اگریں گی سادہ یہ درخت بھی اگریں گے اس امید پر ملکیاتیں ہے کہ بارش ہو گئی اور یہ درخت جھاڑیاں سر سبز ہو گئیں۔ ریت کے علاقے میں جہاں کہیں بارش ہو رہی ہے اور درخت اور جھاڑیوں کو پانی ملتا ہے وہاں پر درخت دکھائے جاتے ہیں۔ اور جہاں پانی میسر نہیں آتا وہاں درخت نہیں ملتے ہیں میں معزز حجہ سے کہہ دکھا کر جب وہ مکران کے علاقے میں جائیں گے تو میں بھی ان کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ گا اور ہم دونوں اسکا نیروں کو تاب پیدا کر دے ایسا یا لکھنا ہے اور اگر جملات والوں نے کوئی غلط انفارسی دی ہے تو انہیں سزا دی جائے گی۔

### مسنونہ عہدِ حمید و پیغمبر

ب۔ (ضمی سوال) جناب والا نمبر شمار پانچ میں کہا گیا ہے قلات مکران خاراں دیزہ میں جنکلی جاذروں کا سرو سے کیا گیا ہے میں اس علاقے سے قلق دکھا ہوں جناب والا ماں پر کس قسم کا سرو سے کیا گیا ہے؟ اور یہ جنکلی جاذروں کے سرو سے کے لئے پیسے خرچ کیا گئے ہیں۔ کس قسم کا سرو سے ہے؟

**وزیرِ زراعت** - جناب والا۔ یہ ماهر سرو سے کرتے ہیں۔ یہ کسی خاص علاقے کو لیکر اس کی خاص خاص جنکلیوں کا سرو سے کرتے ہیں اور پرندوں کے نشانات وغیرہ دیکھتے ہیں لوگوں سے پرندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں جب یہ سرو سے ملک کرتے ہیں تو وہ اندازہ سے بتاتے ہیں کہ یہ لکٹنے پرندے ہو سکتے ہیں اور کوئی خطرات میں ہیں کہ وہ باشکل ختم ہو جائیں گے اور کوئی خطرات ہو گئے ہیں اور اسکے تخفیض کے لئے کیا جائے۔ یہ اسی چیز کی نشان دہی کرتے ہیں۔

### مسنونہ درخان کا کٹ

ب۔ (ضمی سوال) نواب صاحب نے بتایا ہے کہ پلانٹ پر ڈیکشن کے لئے چار لاکھ اسی ہزار خرچ کے لئے ہے ہیں۔ کیا واقعی انہوں نے خرچ کیا ہے؟ یا یہ صرف کاغذوں میں خرچ دکھایا گیا ہے۔

**وزیرِ زراعت** - میں تو اس اطلاع کو صحیح سمجھتا ہوں اگر معزز حجہ کو اس سے ملی ہیں ہے وہ یہ پاس

<u>سال</u>	<u>خنچہ کردہ رقم</u>	<u>خرچ</u>
۷۲-۷۳	- ۱۰۰,۰۰,۰۰۰/-	پچھے نہیں ملکہ مارچ کے آخر اور اپریل کے اوائل میں محرض وجود میں آیا، اس لئے وقت کی کمی کی وجہ سے کوئی سکیم مرتب نہ ہو سکی اور نہ رقم خرچ ہوئی۔
۷۳-۷۴	۹۱۹,۰۰۰/-	۵,۷۴,۸۳۸/-
۷۴-۷۵	۱۱,۳۵,۹۰۴/-	۱,۱۱,۶۶,۰۰۰/-
۷۵-۷۶	۲۲,۰۵,۹۰۰/-	۱,۱۱,۶۶,۰۰۰/-
۷۶-۷۷	۱۲,۰۰,۰۰۰/-	۱,۱۱,۶۶,۰۰۰/-
منصوبوں کی تفصیل، لاگت اور جائے وقوع (ملاحظہ ہو آخر میں گوشوارہ «الف»)		

(ب) یہ منصوبہ شہیں پلکہ ڈاکٹر ریاض احمد جو کیوں ایس۔ اسے کے کنسٹیٹیوٹ تھکرے کے مشورہ سے بارافی کاشت کا بترہ بھلکے دوسرا حصوں کی طرح کیا گیا تھا، اس بترہ میں مختلف قسم کے تم، گندم، ٹھادا اور کاشت کا بترہ کیا گیا جس پر مبلغ ۶۲۵/- روپیہ خرچ ہوا اور ۱۳ میں گندم کاشت کی کمی جس سے ۱۸

(ج) روزی ٹیلوپ لینڈ ایکٹری کا سالانہ بجٹ ۳۰-۲۷ سے موجودہ سال تک ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

<u>سال</u>	<u>بجٹ کی رقم</u>
۷۲-۷۳	۱,۱۷,۱۴۰/-
۷۳-۷۴	۲,۸۱,۰۴۰/-
۷۴-۷۵	۵,۲۳,۹۸۰/-
۷۵-۷۶	۳,۳۶,۶۵۰/-
۷۶-۷۷	۲,۵۳,۷۸۰/-
اخر اجات اور رقم کی تفصیل منکر شیدول میں ملاحظہ فرمائی، «ملاحظہ ہو آخر میں گوشوارہ «ب»»	

مسٹر عجمیہ الحمیدی بھٹکی۔ جناب والا سوال ہے کہ گوشوارہ (دب) اور فہرمانار ۲۰۰۰ میں بتایا گیا ہے کہ پورا گھر تربت اور پنجگوڑ ضلع مکران میں پانچ ایکڑ کی نرسی تربت میں اور پانچ کی نرسی پنجگوڑ میں قائم کی گئی ہے جناب والا یہ نرسی وہاں پر باقاعدہ نہیں ہے متعلق افراد سے بازپرس کی جائے۔

### وزیر پر راعت بازپرس کی جملے علی

## بیجہ ۵۔ الواءِ زرادہ شیر علی خان تو شیر وان

کیا وزیر بلدیات ازرا و کام بتائیں گے کہ

(الف) مریوط دینی ترقیات پر وگام کے تحت ۲۷۔۲۷ سے موجودہ سال تک کتنی اسکیمیں مکمل کرنی گئی ہیں۔ منصوبے کا نام جائے و قرض اور لائگت کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) مریوط دینی ترقیات پر وگام کے تحت کلی حسی دشتمیں ڈرامی فلم کے نام سے جمنسوبہ شروع کیا گیا تھا۔ اس پر کتنی رقم خرچ کی گئی اور اس کے کیا شرائیں برآمد ہوئے؟

(ج) روول ڈولیچنٹ اکٹیڈیمی پوچھتاں کا سالانہ بجٹ کیا ہے۔ اور ۲۷۔۲۷ سے موجودہ سال تک اس کے بجٹ سے کیا کیا اخراجات کے عکس اخراجات اور رقم کی تفصیل کیا ہے۔

(د) گذشتہ چھ سال کے دوران میکروکل گورنمنٹ کے ذریعے سول ڈسپنسر ہوں اور اسکوں کی کتنی عمارات تعمیر کی گئی ہیں۔ ہر عمارت کا نام اور لائگت کیا ہے۔

(دھ) کیا یہ عمارت مکمل کردی گئی ہیں۔ اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔

(و) یہ عمارت کن کن ٹھیکیاروں کو ٹھیکیے پر دی گئی تھیں ان کے نام ٹھیکی کی رقم کیا ہے۔

(ز) اگر ان ٹھیکیاروں سے غفلت ہوئی ہے۔ تو ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

وزیر پلیڈ بیات مریوط دینی ترقیات پر وگام کے تحت سال ۲۷۔۲۷ سے موجودہ سال تک کل ۱۳۱ اسکیمیں مکمل کی گئی ہیں۔ اور ان پر کل ۷۸۴،۱۳۳ روپے خرچ ہوئے، جو کہ ذیل میں درج کی جاتا ہے۔

شمازی اسے پر امری اسکول کا بنانے کا کام ٹھیکیدار کو دیا گیا تھا اس کو پسیہ بھی دیا گیا لیکن کام نہیں ہوا کیا اپنے اس کی تحقیقات کروائیں گے؟

### وزیر زراعت و بلدیات

یہ بات ہر سے علم میں نہیں تھی۔ آپ برائے ہمراہ بانی ان کا ذمہ مجھے دی دیں۔ اس کی تحقیقات کرانی جائے گی اور آپ کی تسلی کرادی جائے گی۔

مسئلہ طبی اپنیکر - ۱۱۰ سوال

### ۱۱۰ میر میں بخش بنگلزی

کیا وزیر زراعت از راه کم بتائیں گے کہ

(الف) صوبے میں کتنے بلدی وزر ہیں۔

(ب) صوبے میں بلدی وزر ہوں کی ضلع دار تفصیل کیا ہے۔

(ج) صوبے میں کتنے نئے بلدی وزر ہیں اور کتنے پرانے بلدی وزر ہیں۔

(د) کتنے بلدی وزر کام کمر رہے ہیں اور کتنے بیکار کھڑے ہیں۔

### وزیر زراعت

(الف) صوبے میں کل (۲۳) بلدی وزر ہیں

(ب) صوبے میں بلدی وزر ہوں کی ضلع دار تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۲	۱	۱۳	۱
	کوئٹہ		پشین
	۶	۷	۲
	مری بگٹی	قلات	ژوب
۱۰	۸	۱۸	۴
	لو رالائچ		چکی
۲۴	۹	۲۰	۵
	چانی		نصیر آباد
۱۷	۱۰	۱۵	
	بی		
۱۸			

(د) لگہ ششہر چھ سالوں کے دوران حکمر وکیل گورنمنٹ کے ذریعے کل مندرجہ ذیل سول ڈسپنسریاں اور اسکوں کی عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں۔

سول ڈسپنسریاں = ۱۸۲ اسکوں = ۳۶۳

مندرجہ بالا عمارتیں ماسروائے ضلع مکران کی ہیں جس سے ابھی تک راستہ نہیں بنتا، تمام عمارتیں مکمل ہو گئی ہیں۔ ماسروائے ضلع خاران میں معتین عمارتیں ہیں جنکے ٹھیکیاں اور دچپیں نہیں بنتے تھے۔ ٹھیکیاں اروں کے نام اور ٹھیکی کی رقم منسلکہ شیڈوں میں لاحظہ فراہم ہے۔

ر لاحظہ ہو آخرين گوشوارہ (ج)

ٹھیکیاں اروں کو جو کو ضلع خاران سے تعلق رکھتے ہیں مفہومی۔ سی خاران ان کو فوٹس جاری کرد یعنی گئے۔ دور اسہری نے کام مکمل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

**مسٹر حسین بخش خان بنگلہزی** - (ضمنی سوال) جناب والا۔ ۷۷-۱۹۷۴ء میں مبلغ چودھ لاکھ ہیں ہزار روپے دکھائے گئے ہیں جو کو منقص رقم ہے لیکن ان میں سے صرف چودھ لاکھ جاں بیس ہزار آٹھ سو روپے کی رقم ابھی تک خرچ ہوئی ہے۔ اس کا کیا وجہ ہے۔

**وزیر وزراء** - باقی رقم تقسیم نہیں ہوئی ہوگی وہ سرکاری رقم تھی اپس سرکار کو پہنچی ہوگی۔

**مسٹر حسین بخش خان بنگلہزی** - جناب والا۔ یہ رقم حکمر کی بہترین کارکردگی کی وجہ سے واپس کی گئی۔

**وزیر وزراء** - بہترین کارکردگی تو میں نہیں کہہ سکتا۔

**مسٹر ڈیسپنسر** - یہ رقم خرچ ہونی چاہیے تھی۔

**مسٹر حسرو رخان کاکٹر** - (ضمنی سوال) جناب والا۔ ضلع پشیم کے دو علاقوں نواپادا اور

ہیں اور انہوں نے بہت عرصت سے اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں اور تقریباً تین تین سالاں سے وائے پرے ہو رہے ہیں۔ اس کا کیا بندوبست کیا جائے گا؟ اس کے علاوہ پٹ فیڈر سے بلڈ اور زرکب واپس ناچے جائیں گے۔

### ہمسر دیکھا کیمپ

**شران فہد حب آپ تشریف رکھیں ذائق طور پر وزیر مصروف سنبھلیں**  
گزارش ہے کہ جو بلڈ اور زر بے کار رہیں ہر بار ان کی حرمت کا بندوبست کیا جائے اور انہیں وکٹاپ پہنچایا جائے تاکہ وہ قابل استعمال ہو جائیں خاص طور پر بٹ فیڈر کے علاقے میں جو بلڈ اور زر بیجھ گئے ہیں انہی وابسی کا بندوبست کیا جائے۔

### دونوں وزراء عزت

**جناب والا۔ میں نے پہلے ہی اپنے حکم دیدیا ہے کہ وائے پاکام ختم ہوتے ہی جب حکما آپشاہی کا تسلی ہو جائے تو کجب ان کی خرچی خرچ و دست خرچ ہے تو ان بلڈ اور زروں کو خواراً اپنے کی جانشی اور ہر ایک ضلع کو صحیح جانشی جہاں تک شد وہ بیس بیکار بڑے ہوئے بلڈ اور زروں کا تعلق ہے تو انہیں کجو مناسبہ کو مان لیا جو دو یا تین بلڈ اور صرف تباہی اختلاف کی بناء پر استعمال میں نہیں ہے اسی وجہ سے جو نکلا ایک علاقے کے لیک دوسروں علاقے کو جیں نہیں دیتے اس طرح یہ ایک سماں صورت حال بھاہیے جس کی وجہ سے وہ بیکار ایسی سیکھ میں اسی کی طرف توجہ دونٹا کریں بلڈ اور زر بیکار نر کھے جائیں اس کے لئے میں مقرر نہیں جو مسٹری مدد کرنے جائیں ہوں لیکن ان لوگوں کو سمجھا میں تاکہ کام چلایا جائے اگر اس طرح بلڈ اور زروں پر بھی قبیلیتی جملتوں یہ بڑی مشکل ہو جائے گی۔ جناب والا۔ جو بلڈ اور زر اس وقت کا ہیں کر رہے ہیں۔ ہم ان کی حرمت کروادیں گے**

### ہمسر صحن کنٹ مکلوں

**(تمنی سوال) جناب والا! مسلحوں میں بلڈ اور زر تقسیم کرتے وقت کیں پیزروں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ زراعت کو یا کسی اور جیز کو؟**

**وزیر اعلیٰ** میں از کوئی مسئلہ نہیں کیا۔ میں وہ بیزروں کے لئے استقلال کیا ہے اسی کی وجہ سے کوئی مسئلہ نہیں کیا۔

۱۷	۱۳	۱۱
۱۹	۲۸	۲۰

۱۲	۱۴	۱۵
سبیلہ	خاران	خضدار

(ج) سبیلہ میں، ۵ اتنے اھلہ بہائی بلڈ فزد ہیں۔  
 (د) اس وقت ۱۳۲۰ بلڈ وزروں میں سے ۱۱۱۱ بلڈ وزر کام کر رہے ہیں۔ اور ۰۰۰ مخالف فنی خواہیوں کی وجہ سے کھڑے ہیں۔ ان میں اکثریت رس سالہ پہاٹے بلڈ وزروں کی ہے۔ جو کتاب ناقابلِ حرمت ہیں تاہم کوشش کی جا رہی ہے کہ ان کی حرمت جلد از جلد کی جائیجے جس کے لئے ہم زندہ جات کا انتظامی جاری ہے۔

### مسٹر لعل گل خان شیرازی

— (ضمیمنہ سوال) جناب والا۔ ژوب کے لئے احصارہ بلڈ وزر کچھ  
 ٹھیکی وہاں پر تین بلڈ فزد ہیں۔ اور وہ بھی پھر اکا نہیں کر رہے ہیں۔ کاغذوں میں تو احصارہ درج  
 کردی ہے اگرے ہیں۔ لیکن یہ حقیقت میں وہاں نہیں ہیں۔

### وزیر میدز رائعت

جناب والا۔ میں ان کو بتاسکتا ہوں کہ کتنے بلڈ فزد ہیں صرف ایک۔ جسے یہ کہوں گا کہ  
 پٹ فیڈر کے لئے کچھ بلڈ وزر لائے گئے تھے اب وہاں کام ختم ہوئے والا ہے اور حکم ایک یکشہ نے کیا ہے کہ  
 کام ابھی ستوڑا رہ گیا ہے اور یہ بلڈ وزر ان کو واپس مل جائیں گے اب میں ژوب میں بلڈ فزر وہ کی  
 تفصیل سناتا ہوں۔

تو رذلاں شیرگ مافی خراہ دیپ ورک شاپ میں ہے) ناکچہ خط مکمل کئے ہیں۔ رکلور۔ فری او یونائٹ  
 ایک بلڈ وزر کو رٹ ورک شاپ میں مرمت کے لئے عالیاً ہے اس کے علاوہ مشین ایک امور پر ذمہ  
 دھانشتر قلعہ سیف اللہ کا ایک بلڈ وزر ورک شاپ میں ہے جیزول کائن تھرزل اور قاد سندھ وہ کہ  
 میں بلڈ وزر ہیں۔ اور ایک بلڈ وزر پٹ فیڈر لے جایا گیا ہے۔ انکو جلد ہی واپس لا جائیجے گا

مسٹر ڈیپٹی سپیکر — ان کو واپس لانے کا ہند و بست کریں۔

مسٹر لعل گل خان شیرازی — جناب والا یہ تو ان کے حکم کی طرف سے زمینہوں کو دیکھ لے

## حاجی نیک محمد بھگل

اے ازم فری والوں سے یکسر ہماری تحریرت پوری کریں

وزیر رزراحت۔ فوج والے بھی تو الحکم لئے کام رہے ہیں۔ مگر صاحب اس علاقے پر تلقن رکھتے ہیں وہ ایں سے خوبیات کر لیں۔

مسٹر دبیلی اسکندر سال ۱۹۲۷ء ۱۱ میں بخش بھکڑی۔

## پنج ۱۱۲ میر حسین بخش بھکڑی

لیا وزیر بذریات از راه کرم بتائیں گے کہ  
 (الف) عالمی ادارہ خوارک نے سوہ بلوچستان کو کمکتی اجنبی اعتماد دی۔  
 (ب) اس کی تقسیم منبع و اکٹھڑی کی گئی۔  
 (ج) ضلع قلات میں اسی مد سے کمکتی اسکیں منظر رکی گئیں اور انہیں سے تکمیل شدہ منصوبوں کے  
 نام اور محل و قوع کیا ہے۔

وزیر بذریات (۱) عالمی ادارہ خوارک سے بلوچستان کے لئے مندرجہ ذیل  
 اجنبی اعتماد برائے سال ۱۹۲۷ء۔ ۱۹۲۸ء میں حاصل ہوئے۔

۱۔ گدم	۸۲	۹۲	۹۳	۹۴	میر فک عن
۲۔ خشک دودھ	۸۵	۷۷	۷۷	۷۷	"
۳۔ بھی	۵۲۵.۵	۵۲۵.۵	۵۲۵.۵	۵۲۵.۵	"
۴۔ چائے کی پتی	۱۹۰.۷۳	۶۴	۶۴	۶۴	"
۵۔ دالیں	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	"

دوسرے بندات افغانستان کے لئے۔ پھر بلڈر ورنر نے ایک کانفرنس میں کہا تھا کہ لوگ بندات باندھنے کے لئے اس عالی کوستے ہیں۔ بھارا کو یہ جو ایسا جنگی خروجی ہے جو اس کو موذن کا لئے ہو تو یہ حکومت اور چیزوں کو اس کی آبادی کو، اس کے رقبے کو اور دیگر ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے بلڈر ورنر کی تقسیم پر قبول ہے۔

### وزیر حسین بخش سلکنگی

جناب والا وزیر موصوف کی بات بالکل صحیح ہے اور زراعت کی بنیاد پر بلڈر ورنر کی تقسیم کی جانبی ہے تو قلات ڈوٹریں اسی پانچ افغانستان کی زمینیں ملکہ سے قلات سب سے زیادہ زرعی ہے۔ لیکن اس سب سے کم بلند مردستہ میں اسکی کمیاں ہے۔

### وزیر مکملیات

بلڈر ورنر کی تقسیم کی سال پہلے ہونے والی اگری ماہیہ کی اسی طبق رکھتے ہیں

تو یہ اس پر دوبارہ عنود کرنے کو تیار ہیں۔

### میر عبید الرحمن نخجور

جناب والا بلڈر ورنر کی تقسیم آغاز ان پہنچنائیں کس طرح ہوئی، اس کی

تفصیل دی جائیں۔

### وزیر مکملیات

اس کے متعلق میر صاحب نے پہلے صحیح ہے۔ جما تھا اسے مسلمان میں میں نے حکومہ کو پہنچا کر دیا کہ بلڈر ورنر ہی کو کہا گیا۔

### حاجی انگل محمد حسن

دو سال پہلے دو حکوموں جو بلڈر ورنر یا ایسا مقامہ فوج والوں نے اپنے استھان میں رکھا ہوا ہے جس سے وہ شرکت و فوجہ بنا رہے ہیں۔ وہاں کے زمینداروں کی زندگی اور دوسرا گز نبوت اسال سے پوری ہے۔ ہر چیزیں اس کی اس نزدیکی کو مد نظر رکھتے ہوئے کسی دوسرے زمیندار سے لیکر ہیں مہیا کئے جائیں۔

### وزیر زراعت

میر صاحب صحیح ہے بتائیں کہ اس زمیندار سے بلڈر ورنر یکلا ہیں جو پاکوں۔

## موالیات

۱:- اصلاح براۓ شکل روڈ سوراب گدر (۱۵ میل)	- ۰۰۰ دم
۲:- " " " محمدناوا (۳۰ میل)	- ۰۰۰ دم
۳:- " " " ملکچہ خدا گیراں روڈ (۲۲ میل)	- ۰۰۰ دم
۴:- " " " موتکاں گیر روڈ (۱۰ میل)	- ۰۰۰ دم
۵:- " " " قلات شیخ زادی روڈ (۱۴ میل)	- ۰۰۰ دم
۶:- " " " کلی اللہیار روڈ (۲ میل)	- ۱۹۱۶۷/-
۷:- " " " غزاں کانک روڈ (۷ میل)	- ۸۶۴۰۵/-
۸:- " " " تھانہ گوٹیبی روڈ (۸ میل)	- ۲۵۴۴۵/-
۹:- " " " قلات ہر جو روڈ (۲۵ میل)	- ۱۶۱۶۶۷/-
۱۰:- " " " نیروں کوٹکاپ روڈ (۵ میل)	- ۰۰۰ دم
۱۱:- " " " نیروں کوٹکاپ روڈ (۵ میل)	- ۰۰۰ دم

## مشروخ شدہ شخصیہ

۱:- اصلاح براۓ شکل روڈ بامدی کانک روڈ (۷ میل) - ۰۰۰ دم میر ولی خدا یعنی اس کا پراجیکٹ لیڈر تھا پہلی قدم جو کی ملک مختکر شدہ رقم سے ۷ ملکن نہ ہو سکنے کے باعث کام مشروخ کردیا گیا اور پہنچنے والوں پر مجھ کرادی اسام در قم زیر المائت ہے

## آپپاشی

۱:- اصلاح براۓ شکل کارپوریٹ محروش اہمیت کو اتنی	- ۰۰۰ دم
۲:- " " " گھروہ سان روڈ موتکاں	- ۰۰۰ دم
۳:- " " " غوث آبادی موتکاں	- ۰۰۰ دم

## دہ مورچہ بالا جنس کی ضلع و تقسیم طریق ذیل کی لکھی

نمبر شار	ضلع	گورنمنٹ میرکٹ	گورنمنٹ میرکٹ	خشد عبور دریا	ڈالیں دیرکٹ	چائے دیرکٹ
۱	گریٹر	۲۹۰۲۸۲	۲۸۷۴۲۸۵	۳۹۰۲۸۲	۴۵۰۴۹۸۸	۲۹۰۵۵۶۹۵۶
۲	پشین	۲۱۰۳۶۹۲	۲۱۰۳۶۹۲	۳۴۰۹۸۶۰۵	۴۷۰۴۲۹۸	۲۷۰۴۱۶۸۸
۳	لوڑالا	۴۰۲۱۰۸۲۵	۴۰۲۱۰۸۲۵	۲۰۵۲۸۰	۵۰۳۰۲۳۸	۲۹۰۴۹۰۵۵
۴	شوب	۵۰۹۰۰۵۸	۵۰۹۰۰۵۸	۳۴۰۷۵۲۸	۳۸۰۲۸۰۲	۳۴۰۲۲۶۹۲
۵	چانگی	۳۹۰۸۷۶۹۶	۳۹۰۸۷۶۹۶	۲۶۰۱۹۴۲۵	۳۲۰۰۵۶۱۲	۱۹۰۰۵۱۲۶
۶	سبی	۲۲۳۴۰۷۲	۲۲۳۴۰۷۲	۳۱۰۲۲۴۸	۳۱۰۵۹۹۱۲	۲۳۰۵۹۸۲۵
۷	پچی	۴۲۰۸۳۸۸	۴۲۰۸۳۸۸	۳۶۰۵۴۰۸	۵۹۰۳۱۳۲	۵۹۰۵۸۹۴
۸	غیر آباد	۴۴۰۳۷۱۲	۴۴۰۳۷۱۲	۳۰۰۹۹۹۲	۳۰۰۴۴۰۴	۲۷۰۴۶۷۲
۹	کوہرو	۳۸۰۸۹۵۲	۳۸۰۸۹۵۲	۳۲۰۲۲۸۰۵	۳۲۰۹۶۹۱	۲۴۰۹۰۲۰۱
۱۰	خضدار	۴۷۴۰۰۰۵۲	۴۷۴۰۰۰۵۲	۳۱۰۳۴۸۲۶	۵۵۰۵۱۱۸	۳۰۰۴۳۹۱۰
۱۱	قلات	۴۸۰۰۰۰۵۲	۴۸۰۰۰۰۵۲	۳۵۰۳۸۰۰۰	۳۲۰۳۱۶۳	۲۹۰۳۲۲۰۰
۱۲	خاندان	۴۷۰۰۰۰۱۵	۴۷۰۰۰۰۱۵	۲۲۰۰۱۶۹	۲۴۰۹۵۲۲	۲۰۰۰۰۶۶۲۲
۱۳	مکران	۱۰۵۶۵۰۹۲	۱۰۵۶۵۰۹۲	۳۱۰۱۳۰۲	۲۸۰۸۵۲۶	۲۰۰۴۲۸۱۰
۱۴	سندھیہ	۵۰۰۰۰۲۲	۵۰۰۰۰۲۲	۰۰۰۰۲۲۷	۳۲۰۹۸۲	۲۹۰۴۱۴۵

میزان ۱۹۹۵ ۲۰۰۰۰۰ ۰۳۰۷۲۵ ۲۹۰۰۰۰ ۰۳۰۰۵ ۰۳۰۰۵ ۱۹۹۵

(ج) ضلع قلات میں اس مرد سے مندرجہ ذیل ۱۶۲ اسکیات منظوری لکھیں اور باس ۱۶۱ اسکیات کے جن کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ پر یہ تکمیل کر پہنچیں۔

۲۸ :- چشمہ / کاریز قلات ضلع

۲۹ :- بہ کاریز فاطمہ مستونگ

## مسوخ شدہ نصویہ

۳۰ :- کاریز مارودشت

## کنونیں

۳۱ :- رکھڑا لی آٹھ کنویں کوہ نر جنگ شیرع اور دشت

۳۲ :- چنانی کنوان برائے زمینہ لاجپت رانی کا لکھ

۳۳ :- رہ رہ ارباب خوارزم مستونگ

۳۴ :- بورنگ کنوان لارباب خوارزم قلات

۳۵ :- رکھڑا لی کنوان حابیابی دادخان قلات

## زیر تکمیل

۳۶ :- رکھڑا لی چنانی کنوان کلی کامک

## مالاب

۳۷ :- تیرہ ۲۰ تالا بہ قلات ضلع

۳۸ :- ۰۰۰/- تالاب پیمند

۳۹ :- ۱۳ تالاب برائے گوبیلو

(اقلات حصہ مستونگ)

## بندات / ڈیم

۴۰ :- تیرک آب پاشی بند قلات

۱۵۰۰۰/-  
۴۵۶۶۵/-

کاریز ماہرو قلم ہونے کے باعث پایہ تکمیں  
سلک نہ پہنچ سکی و رقم زیر امامت ہے۔

۱۶۰۰۰/-  
۳۶۲۲۵/-  
۴۵۶۶۵/-  
۴۵۶۶۵/-  
۵۶۲۲۵/-

۴۲۵۲۵/-

۶۰۰/-  
۲۰۰۰/-  
۱۶۰۰/-

۱۱۵/-

۴۰۰۰/-	هابہ - اصلاح کاریز سکاری تلاست
۳۶۳۳۵/-	۱۹۴ - تغیر برائے تقسیم پانی چشم قلات
۷۰۴۴۵/-	۱۹۵ - تو سینج اصلاح چشم دوہی مسونگ
۲۷۴۴۵/-	۱۹۶ - اصلاح تانخو چھلی تلاست "
۲۰۵۰۰/-	۱۹۷ - تو سینج و اصلاح کاریز بیکاریم مسونگ
۴۵۴۴۵/-	۱۹۸ - اصلاح کاریز غوث آباد مسٹر ڈک قبر
۷۰۴۴۵/-	۱۹۹ - " " معطفہ مسونگ
۴۰۰۰/-	۲۰۰ - کاریز نوت مسونگ
۴۰۴۴۵/-	۲۰۱ - دھرنی مسونگ "
۱۷۳۳۵/-	۲۰۲ - غلام پڑھن مسونگ "
۶۰۴۴۵/-	۲۰۳ - شیخ تانی مسونگ "
۱۵۳۳۵/-	۲۰۴ - احمد وال مسونگ "
۲۱۲۲۵/-	۲۰۵ - سورگاڑ مسونگ "
۱۷۳۳۵/-	۲۰۶ - کرد گاپ "
۲۰۰۰/-	۲۰۷ - پٹ باغ "
۲۰۳۳۵/-	۲۰۸ - کلان "
۲۰۰۰/-	۲۰۹ - ارماں تاسونگ "
۷۰۴۴۵/-	۲۱۰ - کاریز پور مسونگ "
۴۰۴۴۵/-	۲۱۱ - اصلاح براۓ کاریز خوسان بولمان
۱۰۰۰/-	۲۱۲ - " " خواہ باشی مسونگ
۵۰۳۳۵/-	۲۱۳ - " " بھالی "
۱۰۰۰/-	۲۱۴ - " " کاندک "
۴۰۰۰/-	۲۱۵ - چشم دوہان تلاست

اول لوگ ان چیزوں کو خرید رہے ہیں۔ تو غلط نہ ہوگا۔

**وزیر پلیسیات** :- میری کوئی بھائی کو اور بھائی کو نہیں ہے لیکن میں کوئی سوال میں تحقیقات کروں گا  
**مسٹر حسین بخش بخاری** (ضمنی سوال) جناب دلار ہب ترقیات اسکیوں کے لئے اجنبی سوی جاتی ہیں کیا ازدواج میں اس کی قیمت متغیر کی جاتی ہے۔ ہافت تقسیم کی جاتی ہیں۔

**وزیر پلیسیات** :- دلار پر گرام کے قیمت حفت ہوتا ہے۔

**مریمہ الکرم بزرخو** (ضمنی سوال) کیا ہے اجنبی خودار کو بھی دی جاتی ہیں۔

**وزیر پلیسیات** :- خودار فیٹ کو کیا ہے اجنبی سوی جاتی ہیں۔

**مسٹر طالب احمد** :- سوال نمبر ۱۸ امیر طالب ہے۔

## بنیو ۱۸ مسٹر طالب میں

کیا وزیر پلیسیات از را کرم بتائیں گے کہ

دالفی کیا کوئی راستہ شہر میں گیس اسٹولان کی بھیانے کی کامیکسی منصوبہ بندی کے تحت ہو رہی ہے۔  
(ب) FEASIBILITY REPORT کے مطابق اس منصوبہ کو کہ ممکن ہونا چاہتا۔ اور اس

کے لئے مکتبی رقم مہیا ہوئی چاہے۔ اب تک اس منصوبے پر اخراجات کی تفصیل بتائی جائے علاوہ ازیں یہ بھی بتایا جائے کہ کب تک تمام شہر کو گیس سپلائی کیا جائے گا۔ اور کس کمی وارڈ کو کب تک گیس مہیا ہو گا۔ اس ضمن میں حکومت بلوچستان نے متعلق فکر سے کہا رابطہ قائم کیا ہے اگر نہیں تو کہوں۔

۵۷ : پیپرک ڈرام چلتی ڈیج کامن مسٹنگ

۱۲۶۴۳۵/-

۵۸ : بہترق زمین خالی تلاٹ

۶۰۶۴۵/-

۵۹ : " " شیکا سام

۱۰۵۰۰/-

۶۰ : ہمواری زمین گورپا دقلات

۲۰۰۰۰/-

۶۱ : شیخو سیال بیندرہ آباد مسٹنگ

۴۰۶۴۵/-

۶۲ : تیر بندلات زمیندار

۱۰۳۱۵/-

## ہنسو خشدہ منصوبے

۶۳ : تحریرت بندگردانی جوانی

۱۲۶۳۳۵/-

۶۴ : " " سپر زد پر نالہ) قرب جوانی

۱۴۵۴۷/-

## نالیاں

۶۵ : پختگی نالیاں ڈیوبولی، بید الاصد رامارو

۱۲۳۲۵/-

## بھلائی/ترقی و پیہمات

۶۶ : پختگی نالیاں تلاٹ بازار

۳۰۰۰۰/-

۶۷ : " " گلیاں مسٹنگ روڈ

۱۷۵۲۵/-

۶۸ : " " تلاٹ بازار

۱۲۵۲۵/-

نوٹ: (ذ جہاں تک سال ۱۹۷۹ء کا حقن تھے اسی کے لئے زندگی)۔ ۱۹۷۹ء کا حقن تھے اسی کے لئے زندگی۔ اگر یہ میکرو ٹالی اور دارہ خریداری سے اچنا سائب تک موصول نہیں ہو رہا جو بادپھر اسکیات تھے۔ ۱۹۸۹ء پر عالمہ رضا درستہ پر حکما

## سلکم زیارتی مسافی

و پختی سوال، بنا بہ و لاہ کیا میں پختہ مخفی نوں کو پر کن کن ضلعوں کو دیکھی سے اگر یہ کہا جائے کہ کوئی طے شہر میں اور جیسا کوئی ایک ڈکھنے دو دنوں وار داری فروخت ہو رہے ہیں،

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ کوئٹہ شہر اور راس کے زامی علاقوں کو تین میونسپل کمیٹیوں میں تقسیم کیا گی ہے اور جواب اثبات میں ہے تو اسکی وجہ کیا ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی کو کوئٹہ کارپوریشن نے خلاف ہے۔ سال ۱۹۷۷ سے سال ۱۹۶۷ تک ملک کیا جاتا ہے۔

### وزیر میر پلمر یاد

(الف) حقیقت ہے کہ کوئٹہ شہر اور راس کے زامی علاقوں کو جو پہلے کو میونسپل کمیٹیوں میں شامل تھے سال ۱۹۶۷ میں تین ٹاؤن کمیٹیوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور جناب وزیر اعظم پاکستان کے ماہ اپریل لائیٹ کے موقع پر ان ٹاؤن کمیٹیوں کو میونسپل کمیٹیوں کا درجہ دیا گیا تھا اور حدا کے علاقوں کو کوئٹہ پوری کے ساتھ ملئے تھے۔ میں بھی آبادی کی صورت میں کوئٹہ میونسپلی کی حدود میں شامل تھے چونکہ ان علاقوں میں لوگوں کو شہری ہو لئی دنیا مقصود تھا۔ اور کوئٹہ میونسپلی اپنے بیٹ سے مطلوب ہے لیکن اپنی حدود سے باہر نہیا نہیں کر سکتی اسکے لئے ان علاقوں میں جو لیگل کمیٹی قائم کی گئی۔

(ب) میونسپل کمیٹی کو کوئٹہ کے دینہو فلڈز اسے ۱۹۷۷ء میں دو حصے میں تقسیم کیا گیا۔

۱۔ ۱۹۷۰ء = ۱۰۰,۰۰۰ اد ۳۲ روپے

۲۔ ۱۹۷۱ء = ۱۰۰,۳۵۰ اد ۲۸ روپے

۳۔ ۱۹۷۲ء = ۱۰۰,۱۶۵ اد ۵۰ روپے

۴۔ ۱۹۷۳ء = ۱۰۰,۱۵۰ اد ۷۵ روپے

۵۔ ۱۹۷۴ء = ۱۰۰,۱۳۵ اد ۰ روپے

۶۔ ۱۹۷۵ء = ۱۰۰,۲۵۰ اد ۲۰ روپے

۷۔ ۱۹۷۶ء = ۱۰۰,۱۵۰ اد ۵۰ روپے

**میر طارق دہلوی** **وزیر** **اد کوئٹہ میونسپل کمیٹی کے سوال ہو تو کہا ہے۔**

## وزیر مددیات

(اللطف) موظف شہر میں لگیں پاپ لاکن بچانے کا کام وفاقی حکومت کے تحت ادارے اٹھکے کر رہے ہیں۔ درپ، جز الف کے جواب کی روشنی میں ملکہ مددیات کے پاس مطلوبہ تفصیل ہنہی اندریں بارہ متعلقہ ملکہ سے معلومات حاصل کی جائیں گے اور کوئی شش کی جائے گی کہ شہر کے تنا حسنی میں لگیں منتظر رشدہ پر وکرام کے مطابق ہمیا کروی جائے۔

**مسٹر طالب حسین** :- (ضمنی سوال) جناب والا وزیر موصوف فرماتے ہیں کہ کوئی شہر میں پاپ لاکن بچانے کا کام وفاقی حکومت کے تحت ادارے ملکے کر رہے ہیں کیا میں پرچم سلتا ہوں کہ لگیں پاپ لاکن کی منصوبہ پندتی میں صوبائی حکومت کی وزارت مددیات سے کوئی مشورہ نہیں کیا گیا۔

**وزیر مددیات** :- مشورہ ضرور کیا گیا ہے جو ان کا پر وکرام ہے۔ اس کے مطابق لگیں پاپ لاکن بچائی جائی ہے اور بڑتہ کہ پر وکرام بنایا جائے ہے۔ اس پر وکرام پر وہ عمل کر رہے ہیں۔

**مسٹر طالب حسین** :- جناب والا اگر خفرود کا گاہے تو آپ کیجاویز دی جیں۔

**وزیر مددیات** :- ملکہ نے یہ تجاویز پیش کی ہیں کہی رئے کو اڑکو جلد از ملک لگیں ہمیا کی جائے۔

**مسٹر طالب حسین** :- کیا وزیر موصوف ہے تھا سکتے ہیں کہ کچھ داد دوڑکوں کو لگیں پہلے ہمیا کی جائے گی۔

**وزیر مددیات** :- نہیں ایک نیا سوال ہے۔ اس کے لئے مجھے فرشہ دش چاہیے۔

**مسٹر طالب حسین** :- سال بڑی سال بڑی مسٹر طالب حسین  
پندرہ ۱۹۲۰ مسٹر طالب حسین :- کیا وزیر مددیات اساز کر رہا تھا یعنی کے کر۔

۶۱۹۲۵-۷۴-۰

۶۱۹۷۴-۷۷-۴

کیا جناب میں یہ پوچھ سکتا ہوں یہ کیوں ہمارے گھٹ رہا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے۔

وزیر پلیس

**شہری سہولت دینے کے لئے اس ریزو فنڈ کو خرچ کیا جاتا ہے اور جب پہلے ریزیبو شہریوں کو مزید سہولت دینے کے لئے اس ریزو فنڈ کو خرچ کیا جاتا ہے اور جب پہلے ریزیبو فنڈ پہلے یہ طرف دس ضرورت ہوتا ہے یہ شہری سہولت دینے کے لئے خرچ کیا جاتا ہے اس لئے یہ کم ہوتا ہے۔**

م歇ٹر طالب حسین

۷۷۔ ۱۹۲۶ کا جو رینجو فنڈ ہے۔ اب بھی موجود ہے یا خرچ ہو چکا ہے۔

## وزیر پلیسیات

مسٹر طالب حسین :- لیکن آپ نے ذکر کیا ہے کہ ہمارے پاس فائدہ موجود نہیں ہے۔

وزیریں

نہ ہے لہذا دوسرے ہیں۔ رینپر و فنڈ ٹریف جبکہ ری اور ماڈل ٹریزورت کے  
قت خرچ کے عجائب ہیں۔ اور فوری ٹریزورت کے لئے خرچ کے عجائب ہیں اور فوری  
سائنل حل کرنے کے لئے عخرچ کے عجائب ہیں۔

میر طالب حسین

تو یہ خرچے لکھوں نہیں کئے جاتے۔

غزنه علمیات

**درستہ میریت:** خود رت ہو گی تو خرچ کر لے گے۔ اگر آپ سبھے چاہیے کو فروختی اور ناجم سائکل کیلئے

**مسٹر طالب حسین** برضغتی سوال جناب والا یہ کہا گیا تھا کہ کوئی دشہر اور اس کے فراغی علاقوں کو  
جو پہلے کوئی میرنسپل کمپنی میں شامل نہ تھے سال ۶۷ء۔ ۵۷۹۱۶ میں تینی ملاؤں کمپنیوں میں تقسیم کیا  
گیا تھا۔ کیا وزیر صاحب بتاسکتے ہیں کہ یہ اور دونوں ملاؤں کمپنیوں کون کون سی ہیں۔

### **وزیر ملکریات** : سچی میرنسپل کمپنیوں عدد اور سرکی ہیں۔

**مسٹر طالب حسین** بند جناب والا عدد اور سرکی کی ملاؤں کمپنیوں خارجے میں بھاری ہیں۔  
جناب والا یہ ملاؤں کمپنیوں تراں ملائیتی میں بنائی جاتی ہیں۔ جو خود کفیل ہوں جہاں پر ذرا بیچ آمدن ہوں  
اور اگر ذرا بیچ آمدن نہ ہوں تو اس کے بنائے کی کافی تروت ہے۔ اور جبکہ اب بھی کوئی میرنسپل  
کمپنی ان کو چلا رہی ہے اور یہ مزید بوجو ہے۔ وہاں پر عملہ رکھا گیا ہے۔ وہ قمرف کوئی میرنسپل کمپنی  
کو سفارش کرنا جانتے ہیں میرے خیال میں یہ بے جا اصراف ہو گا کیونکہ ان کو میرنسپل کمپنی کو کوئی  
شامل کر دیا جائے گے۔

**وزیر ملکریات** : یہ تجویز تو معقول ہے۔ اور اس پر فور کیا جائے گا۔ میکس و فیزروں کے عساکر  
آمدن ان سے نہیں ہیں۔ اور پھر وہ کیا سہولتی دیں گے۔ یہ پہلے وزیر صاحب نے بنائی تھیں میری  
اپنی سمجھ میں نہیں آیا شاید کہ یہ سیاسی چیز ہو اس پر فور کیا جائے گا۔ جو کوئی دشہر کے عہدہ جان ہیں۔  
ان سے بھی مشرود کا جائے گا۔

### **مسٹر طالب حسین** : جناب والا کو میرنسپل کمپنی کے ہر یہو نعمہ دکانگئے ہیں شا

۱۔ ۷۲۰-۷۲۱-۱۹۷۱	۱۲۰،۰۰۰	ار پہلے
۲۔ ۷۲۲-۷۲۳-۱۹۷۲	۲۵۰،۰۰۰	ار پہلے
۳۔ ۷۲۳-۷۲۴-۱۹۷۳	۷۸۷،۰۰۰	ار پہلے
۴۔ ۷۲۴-۷۲۵-۱۹۷۴	۱۰۰،۰۰۰	ار پہلے

<u>نامہ میڈیم کھجور</u>		<u>۱۹۸۲-۸۵</u>	<u>۱۹۸۰-۸۴</u>
<u>خرچ</u>	<u>آمدن</u>	<u>خرچ</u>	<u>آمدن</u>
۱۔ شوپت - ۱۹۹۸۷۹۷۵۰	۱۰۵۶۹۰۰	۱۲۹۱۳۴۰	۱۱۳۸۰۳۵۰
۲۔ سبی - ۱۳۱۳۵۹۵۵	۱۳۱۳۵۹۵۵	۱۳۱۳۵۹۵۵	۱۳۱۳۵۹۵۵
۳۔ پیٹی - ۱۰۹۸۰۸۱۹۶۰۰	۱۰۹۸۰۸۱۹۶۰۰	۱۰۹۸۰۸۱۹۶۰۰	۱۰۹۸۰۸۱۹۶۰۰
۴۔ ترپت - ۱۱۵۰۴۰۶	۱۱۵۰۴۰۶	۱۱۵۰۴۰۶	۱۱۵۰۴۰۶
۵۔ مستونگ - ۱۱۲۰۳۹۰۰	۱۱۲۰۳۹۰۰	۱۱۲۰۳۹۰۰	۱۱۲۰۳۹۰۰
۶۔ ۰۱۔ جولن ۱۹۵۰۰ کھجور بنائی میں	۰۱۔ جولن ۱۹۵۰۰ کھجور بنائی میں	۰۱۔ جولن ۱۹۵۰۰ کھجور بنائی میں	۰۱۔ جولن ۱۹۵۰۰ کھجور بنائی میں
۷۔ سرکی - ۱۱۵۵۴۰۳۷۷۷۹	۱۱۵۵۴۰۳۷۷۷۹	۱۱۵۵۴۰۳۷۷۷۹	۱۱۵۵۴۰۳۷۷۷۹
۸۔ گلور - ۱۱۱۲۴۴۰۵۰	۱۱۱۲۴۴۰۵۰	۱۱۱۲۴۴۰۵۰	۱۱۱۲۴۴۰۵۰
۹۔ خند اسٹ - ۱۱۳۹۳۴۰۵۰	۱۱۳۹۳۴۰۵۰	۱۱۳۹۳۴۰۵۰	۱۱۳۹۳۴۰۵۰
۱۰۔ بیبلی - ۱۱۱۶۸۰۰۰۰	۱۱۱۶۸۰۰۰۰	۱۱۱۶۸۰۰۰۰	۱۱۱۶۸۰۰۰۰
۱۱۔ پشیتی - ۱۱۳۹۴۵۸۰۵۰	۱۱۳۹۴۵۸۰۵۰	۱۱۳۹۴۵۸۰۵۰	۱۱۳۹۴۵۸۰۵۰
۱۲۔ ٹلات - ۱۱۰۵۸۰۵۰۷۵۰	۱۱۰۵۸۰۵۰۷۵۰	۱۱۰۵۸۰۵۰۷۵۰	۱۱۰۵۸۰۵۰۷۵۰
۱۳۔ اوستھر - ۱۱۰۳۵۰۰۰۰	۱۱۰۳۵۰۰۰۰	۱۱۰۳۵۰۰۰۰	۱۱۰۳۵۰۰۰۰
۱۴۔ لوراٹی - ۱۱۰۵۵۰۰۰۰	۱۱۰۵۵۰۰۰۰	۱۱۰۵۵۰۰۰۰	۱۱۰۵۵۰۰۰۰
د) پر چکر آباد کا تاریخ سال بے سال بڑھتا جا رہا ہے تو چکر میں بنتے والے لوگ شہروں میں ہر سکونت اختیار کر رہے ہیں۔ لہذا عوام کو شہری سہولیات یہم پہنچانے کے لئے اور سنپل کیلیہ قائم کی جائیں۔ ان کے ضروری اخراجات پورے کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے افادہ و دی جاتی ہے۔			

مسٹر رفیق اسپیکر: کوئی ضمنی سوال ہو تو کریں۔

مسٹر طالب حسین: (حضرتی سوال) جناب اللہ جناب الحسین گھنیمیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ سوائے ایک

ذی و قم بھی خرچ کا حاصل تھا ہے۔

**مسٹر ٹال حسن کا ہی** (بذریعہ سال) یہ طاعون کی بیان ہوئیاں ہو، میر کی یہ ناؤں کا لاؤٹ کیا گیا ہے اس کے پس خود بھی ہے۔ اور کیا ان کے لئے فدر رکھے بھی گئے ہیں۔

**مسٹر ڈسٹریکٹ اسپیکر** : اس کا پہلے جواب دیا جا چکا ہے۔

**مسٹر ٹال حسن کا ہی** : جناب یہ خسارے میں جا رہی ہیں ان کو ختم کیوں نہیں کر دیا جاتا یہ تو وہی بات ہے "ہر دن کاملاں نہ جنت کامنہ دوزخ کا" آپ ان کو ختم کریں۔

**مسٹر ڈسٹریکٹ اسپیکر** : یہ ڈھینشہ کی بات ہوتا ہے۔ جب پہلے پہل ادارہ بھولاجاتا ہے خرچ کرنا پڑتا ہے، خارہ ہوتا ہے اور تو پھر کہیں جا کر نفع ملتا ہے۔ اس کچھ کوئی اعتراض نہ ہے۔ تو دزیر صرف کے کمرے میں جا کر اپنی ملیں وہ کام کی تسلی کرائیں گے۔

الکسوال نمبر ۱۲۰ اپریل ۱۹۴۷ء۔

**پنج ۱۲۰۔ مسٹر ٹال حسن** : کیا وزیر بلدیات از رادہ کم تباہی کے دلیل کو ڈھینشہ کی علاوہ اس عرصہ میں کتنا اور میر فضیل کی بیان میں اگئی ہیں، ہر ایک کی تشكیل کے وقت سے اپنی تک آمدہ خرچ کیا رہا ہے۔

(ب) اگرچہ میر فضیل کی بیان خود کفیل نہیں ہیں قوان کے بنائی کی وجہ کا ہے؟

**وزیر مددیات** : دلیل کو ڈھینشہ کے علاوہ صوبہ بلوچستان میں خند رجہ فوجی میر فضیل کی بیان جیسے کی اگر شدید دسالوں کی آمدی و خرچ مندرجہ ذیل ہے۔

**وزیر پلیسیات** :- کوڑہ میونسپلیٹ ناگریوں اور کوچوں کا مکمل سروے کرچکا ہے۔ جہاں بھی نہیں ہے ملٹنگ / ۰۰۰ گاہدار و پیڈی کی سکیمیات بھی D.C.P نام پر تیکر کے علاوہ منصوبہ بندی و ترقیات کو فنڈ مہبیا کرنے کے لئے بھی جاچکی ہیں بلکن تاحال رقم مہبیا نہیں کی گئی۔ فنڈ مہبیا ہونے پر مشتمل کا انتظام فری طور پر کرد یا جائے گا۔

**مسٹر طالب حسین** (ضمنی سوال) جناب والا کیا وزیر موصوف یہ بتاسکتے ہیں کہ یہ رقم کب تک جزا ہو سکے گا۔

**وزیر پلیسیات** جناب والا۔ اگر مجھے یہ پتہ ہوتا تو میں اس کا جواب لکھ کر لاتا۔ جب یہ وہ جیسا کریں گے جیسے ناخوبی نہیں ہے۔

**مسٹر طالب حسین** :- مددوڑتا ہوں کہیں سال دوسال نہ لگ جائیں۔

**وزیر زراعت** میں نے کہا ہے کہ علاوہ منصوبہ بندی اور ترقیات کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں ہے۔ جب بھی وہ فنڈ دیں گے تو ہم اس منفوبے پر فوراً کام شروع کر دیں گے۔ اور اس کو مکمل کر دیں گے۔

**مسٹر طالب حسین** آپ اس سلسلے میں کہا سکتے ہیں؟

**وزیر زراعت** :- میں ان کو خط نکھوں گا

**مسٹر طالب حسین** :- ۱۲۳

**نمبر ۱۲- مسٹر طالب حسین** آپ وزیر پلیسیات از راہنم یہ بتائیں گے کہ

دو کے اپنے بخار سے میں جا رہی ہیں میر نسپل کمیٹیاں ہیں جو کے  
ذرائع آمدن نہ ہوں اور ان کے بنائے کا کام فائدہ ہے جہاں پر خواہ ہمارا اور اسی میر نسپل کمیٹیاں ہیں  
کو کیا سہو دیتیں وے سکیں گی جبکہ ان کے ذرائع آمدی ہی بھی نہیں ہیں وہ سراسر خدا ہیں جا رہی ہیں تو کبھی  
نہ اس کو مولک گورنمنٹ کے حوالے کیا جائے گا وہ اس پر توجہ دے تو جب ذرائع آمدن نہ ہوں تو لاتی  
بات ہے کہ وہاں پر کام بھی نہیں ہو سکتا اور وہ نایلوں اور مٹکوں پر توجہ بھی نہیں دے سکتے میں میر خیال  
میں یہ بہتر ہو گا کہ ان کو مولک گورنمنٹ کے حوالے کر دیں تاکہ وہ اسے اپنے طریقے سے چلا سکے۔

### وزیر بلدیات

بجہاب یہ کوئی صنی سوال تھا کہ میٹینگ متم اس لئے میں میں یہ عرض کروں کروں لگائیجے  
بلدیات کا وزیر بنایا کیا یہی نے اس دورانی میر نسپل کمیٹیوں اور مسٹرکٹ کوںل کو تفصیلی خط بلند کا آپ کے  
ذرائع آمدن کیوں ٹھٹ رہتے ہیں اور مستقل یہ خسارہ کیوں ہو رہا ہے اور آپ کو ہاؤ کو زیادہ سے  
زیادہ سہولیات کیوں نہیں دیتے اس خط کا جہاب ابھی تک مجھے نہیں ملا ہے میں یہ ضرور کروں گا کہ  
خاؤں کمیٹیاں بڑھانے سے اخراجات بڑھ گئے ہیں اخراجات افسروں کے بھی بڑھ کئے ہیں کیونکہ  
فہرست ملازم کے لئے ہیں مجب میر نسپل کمیٹیوں کا یہی حال ہے میں نے تو پہلے ہی تفصیل سے خط بلند دیا ہے  
اور ہدایت کی ہے کہ ہاؤ کو زیادہ سہولیتیں دی جائیں اگر کوئی شہری میر نسپل کمیٹی کے لئے سمجھ  
مرضوف کے باس کو کوئی تجاویز یا کس طرح سے آمدن بڑھانی جا سکتی ہے کوئی نئے نیکس عائد کئے جاسکتے ہیں  
تو میر صاحب آئیں دشوارہ دیں ان کی صلاح کے مقابلہ کام کیا جائے گا اور وہ بتائیں کہ کس طرح سے ان کو  
پہتر بنایا جاسکتا ہے۔

### مسٹر طے پسکار پسکار

بـ۔ اکلا سال ۱۲۲

### ۱۲۳ مسٹر طالب حسین

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم بتلائیں گے کہ  
کوئی شہر کے جن کلی کوچیں میں بھی نہیں ہے وہاں کب تک روشنی مہیا ہو گے ؟

اوچا شیں ہے کہ بالآخر علاقوں میں بھی پانچ سالا کیا کسکے نیکوں بھروسہ کی تحریر کے طبق فیض طیوب دیلی ہے  
لماجی ہے جو کوشش کی جائے کہ ان علاقوں کو بھی پانچ سالا ہو سکے۔

**مسٹر ڈسٹرکٹ اسپیکر:** اب چونکہ سالات کا وقت ختم ہو چکا ہے اسی لئے وظیفہ مختلف باقی  
سوالوں کے جوابات ایوان کی میز پر کو دیں۔

**وزیر راجت:** جناب والا میں باقی سوالوں کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیں۔

## رخصت کی دخواست

**اسپیکر سری اسمبلی** (سید محمد امین) میرنشت الشہزاد سخراں کی طرف سے حب ذیل مذکور  
برائے رخصت موصول ہوا۔

"On account of illness please grant me  
Leave for 22-d June, to 4th July, 1977  
from Assembly Session."

**مسٹر ڈسٹرکٹ اسپیکر:** ہے سوال یہ ہے کہ بھروسہ کے حق میں رخصت منظور کی جائے ہے  
یہ آغاز سن ہاں۔

**مسٹر ڈسٹرکٹ اسپیکر:** رخصت منظور کی جاتی ہے۔

کیا یہ حقیقت ہے کہ کوئی شہر کے باشندوں کو خرید سے پانی کی کمی کی خلاصت ہے اور یہ درست ہے تو حکومت نے اس صحن میں کیا اقدامات کیے ہیں تفصیل دی جائے۔ اور بتایا جائے کہ آئندہ سال کے بیٹھ سے کوئی رقم اس منسوخے کے لیے غنیمہ کی گئی ہے۔

### وزیر بلڈنگز

وزیر بلڈنگز : جی ان۔ پانی کی فراہمی میں گذشتہ سالوں میں افناذ کے باوجود کوئی شہر میں بھائیہ کی فراہمی جانے والی مقدار برقا پر فروخت کے لام ہے۔ اس لیے کہ جونی آبادیاں مشا پشتون آباد، مری آباد، فیصل آباد وغیرہ معرف وجد میں آئی ہیں۔ ماہینے بھاپا فی فراہم کیا جاتا ہے۔ موجودہ وقت میں شہریوں کو پہاڑیں لاحکھیں پانی ۲۶ ٹھوب دیلوں کے ذریعہ روزانہ فراہم کیا جاتا ہے آبادی کے افناذ اور مضافاتی بستیوں کو مزید پانی فراہم کرنے کے پیش نظر میں مزید ٹھوب دیں احداث کی وجہ جانے کے لیے حکومت بچ چکی رقم مہیا کر رہی ہے۔ اس مقصود کے لئے ۷۰،۰۰۰ روپے کا کھربہتر فراہم کیا گیا تھا اس کی وجہ ہے جس میں سے چالیس لاکھ روپے اس سال فراہم کیے جاتے ہیں۔ اور بقایا ۷۰،۰۰۰ روپے سے لاحکھیں لاحکھیں رہے سال ۸۷-۸۸ میں غنیمہ کیے جاتے ہیں۔ ان ٹھوب دیلوں کے عکلی ہونے پر امید ہے کہ شہر اور مضافات کو بھی حصہ خروخت پانی فراہم کیا جاسکے گا۔

مزید برآمدی کو ۱۰۰ میلیون روپے انتظام کر قائم رکھنے پر سال ۸۷-۸۸ میں ۲۰ لاکھ ۹۲ ہزار روپے خرچ کرے گی۔ جو کہ ہر کی اندازہ ٹھوب دیلوں کے لیے بھی کے بل مشینوں کی مرمت اور درستگی اور پاپ لامزوں کی توسعی پر خرچ ہوں گے۔

### مسٹر طالب حسین

بـ دفعہ سوال جواب والا۔ وزیر موصوف اپنے جواب میں فرماتے ہیں۔ کہ نہ آبادیوں مشا پشتون آباد، ہری آباد اور فیصل آباد میں بھی پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ میکسجھا ہوں کہ ان بالائی علاقوں میں پانی فراہم نہیں کیا جاتا ہے۔

### وزیر بلڈنگز

جواب والا۔ ہری سے خیال میں جن لوگوں نے بغیر کسی منسوخے کے جبار تھے اور لیا ہے۔ اور پہاڑوں پر مکانات بنالیے ہیں ان کو بھی پانی مہیا کیا جائے۔ اس وقت فریانی کا بہاؤ نہیں ہے اور اتنا

### و زمکر اعلیٰ

(سردار محمد خان بارونیا) ہناب والا۔ میں مختصر طور پر اسے سال ۱۹۷۹ء۔ ۱۹۸۰ء کے متعدد شدہ اخراجات کے معدود کوشوار سے ایوان کی حیثیت پر رکھتا ہوں۔

### مسٹر قیمی لا پسک

کوشوار سے ایوان کی حیثیت پر دھمک دیئے گئے ہیں۔ اب چونکہ ایوان کے سامنے کوئی اور کارروائی نہیں ہے۔ اس لئے اجلاس کل صحیح وسیع تکمیلی ملتزmi کیا جانا ہے۔

(گیارہ بجکر قیس مش پر اجلاس سر شنبہ ۱۹۷۸ء، ۱۹۷۹ء، ۱۹۸۰ء صبح دکوبجے تک کیلئے ملتزmi ہو گیا)

## صوبائی جمیع سرمایہ سے چاندی اخراجات پر بحث

**مسٹر ڈسٹریکٹ اسپیکر :-** تینی جات میزبانی برائے سال ۱۹۷۴ء کی عنیتی بات نہیں ہے۔ یہ میزبانی بغیر کسی مخالفت کے منتظر ہو جایا کرتا ہے۔

**وزیر اعلیٰ** :- جنابہ والا۔ میں آپ کے توسط سے عزیز میر ان اسمبلی پر واضح کرنا چاہتا ہوں جب دن میزبانی پیش ہوا تھا۔ اسی دن میزبانی پر گوشوار سے پرانے سال ۸ کے لئے ٹھیکیہ تھے۔ شاید میر ان اسمبلی پر گوشوار سے اپنے ساتھ لانا بھول گئے ہوں گے۔ یاد کر آج کی کارروائی کا علم نہیں ہو گا۔ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ضروری اخراجات میں گورنمنٹ تنخواہ اسپیکر اور ٹھیک اسپیکر کی تنخواہ ہیں اس کے علاوہ ہائی کورٹ کے بھروسے کی تنخواہ ہیں وغیرہ آقی ہیں اسی پر بحث تو ہو سکتی ہے۔ لیکن ان پر دلچک نہیں ہوتے۔ میں یہ عرض کر دوں کہ یہ ایک سمجھ کارروائی ہوتی ہے۔ اس سے زیادہ کوئی بات نہیں ہے۔ آپ صاحب اسی پر بحث کر سکتے ہیں اور یہ آپ کا استحقاق ہے۔ لیکن اس پر دلچک نہیں ہو سکتا۔ لیکن کیدنکہ یہ رقم بغیر کسی دوڑ کے منتظر ہو جاتی ہے۔

**مسٹر ڈسٹریکٹ اسپیکر :-** اگر کوئی عزیز میر بولنے کے خواہش مند ہوں تو، جاذت ہے۔ چونکہ کوئی عزیز میر بحث میں حصہ نہیں لینا چاہتے ہیں اس لئے اکلام اُسمیں۔

**۷۔ ۱۹۷۴ء کے ضمنی بچٹے منتظر اخراجات کے مصدر کیلئے کا ایک کی ایک بچھاجا**

**مسٹر ڈسٹریکٹ اسپیکر :-** اب وزیر خزانہ ضمنی بچٹ برائے سال ۷۔ ۱۹۷۴ء کے منتظر اخراجات کے مصدر کو گوشوار سے ایک ایک بچھا کر۔

۱	۲	۳	۴	۵
"	"	۳- سنجاز		
"	"	۲- بستی دریال		
"	"	۵- کسر		
"	"	۱- نوب	۶- طمیره بگی	
"	"	۱- صحبت پور	۷- جھٹ پٹ	
"	"	۲- درگی		
"	"	۳- گوٹ بیبور		
"	"	۴- گوٹ عید الرشید		
"	"	۵- گوٹ راد علی (بجانی)		
"	"	۶- اوستہ محبر		
"	"	۷- گوٹ علی نواز	۸- ٹپن ڈیرہ	
"	"	۸- گوٹ یعنی بخش کھوس		
"	"	۹- گوٹ عید راں کھوس		
"	"	۱- جنک		
"	"	۲- بستی شیخان (جنانی)		
"	"	۳- احمدون		
"	"	۴- مشکاف	۱۰- ڈھناور	
"	"	۵- حاجی شهر		
"	"	۶- سورگز	۱۱- ستونگ	
"	"	۷- مرد		
"	"	۸- پسند خان		
"	"	۹- اسپلینچی		

## کوشاورہ الف "سوال نمبر ۵۰۱ "جزء اول"

نام سیم	نام مرکز	نام کاؤنٹری	نام گاؤں	لگت	تفصیل
	دکو عسٹ	دکنیا مل بیجا	۱- رندوزی	۲۰،۰۰۰/-	۱- سیم روپیہ کھا دیا تھی وغیرہ قرض حذف پابند کر دیا گیا۔ ۰۰۰/- سیم روپیہ صوص مجبراً ان اسادا بھانے جائیں گے
		کام رکھنے والیاں	۲- پنجپانی	"	
			۳- چشمہ اچنڈی	"	
			۴- نو حصار	"	
			۵- کچھ بیگ	"	
	۶- پشین		۱- تونہ شاہ	"	
			۷- میزٹی	"	
			۸- خافروزی	"	
			۹- میڑا	"	
	۱۰- ثروب		۱- والا کرم	"	
			۲- چمن بازار	"	
			۳- برج	"	
			۴- مرفک کبری	"	
			۵- پارنڑی	"	
	۱۱- دولاڑا		۱- مٹھی تکلی	"	
			۲- کچھ اچنڈی	"	
			۳- برسیا	"	
	۱۲- کوبلو		۱- خدا دا شہر	"	
			۲- گرسی	"	

۱	۲	۳	۴	۵
"	"	"	"	۱۔ بیس
"	"	"	"	۲۔ تانہبار
"	"	"	"	۳۔ لاہور
"	"	"	"	۴۔ ملک
"	"	"	"	۵۔ سیمہ
"	"	"	"	۶۔ ترٹا
"	"	"	۱۔ جاہانگرد آباد	۷۔ بیسل
"	"	"	۲۔ پنجاب	
"	"	"	۳۔ پنجاب	
"	"	"	۴۔ پنجاب سور	
"	"	"	۵۔ حسکان	
"	"	"	۶۔ جنگل	۸۔ گلستان
"	"	"	۷۔ گلستان	
"	"	"	۸۔ پنجاب	۹۔ کوئٹہ
"	"	"	۹۔ خاوری	۱۰۔ پشین
"	"	"	۱۰۔ گلستان	۱۱۔ گلستان
"	"	"	۱۱۔ پنجاب	۱۲۔ نوب
"	"	"	۱۲۔ پنجاب	۱۳۔ پورا لائی
"	"	"	۱۳۔ پنجاب	۱۴۔ پاکستان
"	"	"	۱۴۔ آرمیانی	۱۵۔ پورا لائی
"	"	"	۱۵۔ سرلا	۱۶۔ سرلا
"	"	"	۱۶۔ یکٹ	۱۷۔ چیرہ چڑی
"	"	"	۱۷۔ روجھا یونا	۱۸۔ جنگل پٹ
"	"	"	۱۸۔ گندارہ	۱۹۔ اوستہ گندہ
<b>تالیفہ بال منظر</b>				
قیمت حکڑا ای عتیخواہ ٹپپو و ظائف ۵۰،۰۰۰ قیمت اون وغیرہ شامل ہے۔				
فن ط: مراکز مختلف اوقات میں قام کیعے جا سکنا پر اخراجات میں بھی بیشی راتے ہوئے ہے۔				
۵۰،۰۰۰				
۳۵،۰۰۰				
۵۰،۰۰۰				
۴۰،۰۰۰				
۵۵،۰۰۰				
۴۰،۰۰۰				
۳۵،۰۰۰				

۱	۲	۳	۴	۵
"	"	"	۱۵- کھنڈ کوچہ	
"	"	"	۱۶- فیال شہر	
"	"	"	۱۷- دریکھڑ	
"	"	"	۱۸- پٹھنگ تباد	
"	"	"	۱۹- بروک	
"	"	"	۲۰- کھوچہ	
"	"	"	۲۱- رونگاپ	
"	"	"	۲۲- کونگڑ	
"	"	"	۲۳- خیازن	۱۲- نوشکی
"	"	"	۲۴- بھٹو	
"	"	"	۲۵- بدل کاشن	
"	"	"	۲۶- سردار باری	
"	"	"	۲۷- کلی میچل	۱۳- پنجگور
"	"	"	۲۸- سرگرد	
"	"	"	۲۹- تکسپ	
"	"	"	۳۰- شہرط	
"	"	"	۳۱- گاندک	۱۴- خندمار
"	"	"	۳۲- محمد خان	
"	"	"	۳۳- یا ہواری	
"	"	"	۳۴- کلائک	۱۵- تربت
"	"	"	۳۵- کورک	
"	"	"	۳۶- سول بند	

۱	۲	۳	۴	۵
شہر کاری	کوہاٹ	گلستان	پول پیزی	تھلکائی
(۱) کوہاٹ مرکز ایریا	"	(۱) کوہاٹ	"	"
(۲) لورالان مرکز ایریا	"	"	"	"
(۳) ٹورہ بھٹی مرکز ایریا	"	"	"	"
(۴) نوشکنی مرکز ایریا	"	"	"	"
(۵) کوہاٹ عرکو ایریا	"	"	"	"
(۶) بیسہہ مرکز ایریا	"	"	"	"
(۷) ٹوب مرکز ایریا	"	"	"	"
(۸) ستو نگ مرکز ایریا	"	"	"	"
(۹) گلستان مرکز ایریا	"	"	"	"
(۱۰) خضدار مرکز ایریا	"	"	"	"
(۱۱) بید مرکز ایریا	"	"	"	"
(۱۲) اوسٹر نگروں ایریا	"	"	"	"
(۱۳) پشین مرکز ایریا	"	"	"	"
(۱۴) پشین مرکز	"	"	"	"
مر سری -	لورالان مرکز	"	"	"
(۱۵) کوہاٹ مرکز	"	"	"	"
(۱۶) ٹوب مرکز	"	"	"	"
(۱۷) ستو نگ مرکز	"	"	"	"
(۱۸) کوہاٹ مرکز	"	"	"	"
کوہاٹ	کوہاٹ	کلائی احمد خانزدی	۳۰۰۰۰	لیڈری ہمیشہ و زیر مددی و دلکش کیباری تجوہ اور خوشی کے کاروں و دلکش خرچ کیا گیا

۱	۲	۳	۴	۵
"	۶	۲۹۶۵۰۰	ایضا شور	۱۱۔ پیش ڈیرو
"	۶	۸۰۰۰۰۰	اکرڈو	۱۲۔ سبی
"	۱۱	۱۰۰۵۶۰۰	گرد	۱۳۔ دلساوڑ
"	۶	"	سراچا آباد	۱۴۔ ساراچا آباد
"	۶	"	مشترکہ	۱۵۔ مشترکہ
"	۶	۱۴۰۰۰	پریمگل آباد	۱۶۔ فوشکی
"	۶	۹۵۱۵۰۰	بھٹو	۱۷۔ خندار
"	۶	۱۵۶۰۰۰	با جل	۱۸۔ پنگکوڑ
"	۶	۸۹۰۵۰۰	چنگان	۱۹۔ تربت
"	۶	۴۹۰۰۰	تربت	۲۰۔ گرادر
"	۶	۳۴۰۰۰	شپکان	۲۱۔ بیسمہ
"	۶	۵۱۰۰۰	بیسمہ	۲۲۔ بیلمہ
"	۶	۸۱۰۰۰	لاکھڑا	۲۳۔ کوڑ
... ابھیر فرنٹ کے نئے ...		۳۰۰۰۰	۱۔ کچلاں	بھیرناں
ترھی حسنہ قیا گیا۔		"	۲۔ رندواری	
"	"	"	۳۔ پنجابی	
"	"	"	۴۔ شیخ ماندہ	
رتمی۔ ڈیو سے کفراتم کی جمع۔		۱۱، ۱۲۰۰۰	۱۔ پشین	
"	"	۳۸، ۲۱۰	۲۔ علی ڈیو	
... بھیریں خسرہ نے کہیں۔ ... قرض		۴، ۶۹۰	۱۔ احمد	سیسی
حـ دیا گیا۔		۳۰۰، ۰۰۰	۲۔ زیارت	
"	"	۶۰۰۰۰	۳۔ ہر گانج	



۱	۲	۳	۴	۵
بیوی ہلیخ و زیر سلائی مشین و نیز پونچ کے تباون سے حاصل یک "	"	چلاں بہر چتر اچڑنا	ب	۷۰۰۰۰
"	"	پوچک آناد	مستونگ	۶
"	۵۷۵۰۰	کارپنچا خر		
"	"	بہر مستونگ		
ایک فریبہ بہر تراوی کاشت کی گئی ۱۰۰	۷۸۲۱	ا- افسرگ	کوشہر	بازفی کاشت
"	"	ب- پیچان		
ایک فریبہ بہر تراوی کاشت کی گئی ۲۵۰	۳۶۰۷۵	ا- دشت	مستونگ	
"	"	ب- کھجور		
سے ایک ناسی پلاٹ اور قسم اتنی مونت چاول، سرسوں، ماش وغیرہ تیار کیے گئے۔	۵۲۵۰			نماشی پلاٹ (۱) مصالحہ رکھا جائے
"	۸۵۵			(۱) پیشہ رکھا جائے
"	۱۵۲۰			(۲) خضدار در
"	۱۰۲۲۱			(۳) بولاں
"	۱۰۰			(۴) کوہر
"	۲۹۶۲			(۵) چل طورہ
"	۴۱۲۶			(۶) جھٹ پٹھ
"	۱۲۴۱			(۷) سی
"	۲۸۶۴			(۸) پنچور
"	۲۸۶۴			(۹) تربت
"	۱۹۲۵			(۱۰) اور تجھڑا

"	"	۳۶۵	آلات	گواہر چیلڈرہ
"	"	۸۰۰	۱- ری ڈول - ۱	خزینہ رعائیات
"	"	۱۰۰	۲- پاکستان ہل - ۱	۱- پنجاب
"	"	۸۰۰	۱- ری ڈول - ۱	۲- تربت
"	"	۱۰۰۰	۲- پاکستان ہل - ۱	۳- گواہر
"	"	۸۰۰	۱- ری ڈول	
"	"	۱۰۰۰	۲- پاکستان ہل	
"	"	۴۰۰۰	۱- جنپی ڈول - ۲	۴- چیلڈرہ
"	"	۳۰۰۰	۱- جسی ہزل ہل - ۱	۵- مستونگ
"	"	۲۸۵۰	۲- سدی ڈول ہل ۱۱ آٹھن	
"	"	۱۳۴۰۰	۱- ری ڈول ۷۱	۶- کوئٹہ
"	"	۴۰۰	۲- کائن ڈول	
"	"	۲۱۲۵	۱- پاکستان ہل ۱۷	
"	"	۴۰۰	۲- درجہ ہل - ۲	
"	"	۹۲۰۰	۲- کلیٹر ویز - ۲	
"	"	۴۰۰	۲- سولر - ۲	
"	"	۱۶۰۰۰	۲- اسکرین - ۲	
"	"	۲۶۰۰۰	۲- سترینٹر	
"	"	۲۴۰۰۱	۱- مریٹ لائی چوپر ڈبلڈ	
"	"	۱۵۳۹۰	۲- مسٹ بلوڈ - ۲	

کوئٹہ سے خلاف رکڑ کو ضرورت اور  
طالبہ ہمہ آلات فراہم کر دیجے جائیں

۱	۲	۳	۴	۵
بیسہر	مرزا ایضا	۷۲۶۹۵۰	"	"
لورالان	"	۴۸۶۳۵۵	مرزا ابریڈ کے مختلف کاموں	"
لوٹھہ مرزا	میں تعداد و نسبہ بکرا اپناء	۱۷۰	میں تعداد و نسبہ بکرا اپناء	۱۱۶۲
شنل کشی ہیلکڑا	تقسیم کئے گئے	۷۴	شنل کشی ہیلکڑا	اب تک دعینداروں کو شنل کے لئے
پشین		۹		اب تک دعینداروں کو شنل کے لئے
حکستان		"		۱۱۶۲ اندھی شنل کے دنبیے اور انکوڑا
ستونگ		۱۰		شنل کے بکرے مہیا کئے گئے جس پر
لورالان		۶		کل ۱۸، ۲۲، ۲۵، اروپیے لاگت آگئے
ڈھاڈر		۶		مرکوار قسم درج ہے
سجا		۶		"
نوشکی		۶		"
بارخان		۴		"
ڈیرہ بھٹا		۴		"
ڑوب		۱۲		"
خضدار		۱۲		"
تربت		۵		"
جھٹپٹ		۸		"
کوہاڑ		۵		"
بیسلہ		۵		"
بیسہر		۵		"
چنگوڑ		۵		"

**گوشوارہ قبے علیہ نغمہ مسجد و مسی**  
**دل خلیل پھٹک لیڈی کا سالاد بھٹک حرب قبیل ہے**  
**منظور شریعہ طبق اعمالمیں ۲۷۔ ۱۶۰۴-۱۶۰۵**

<u>تفصیل خرچ کمپینسی</u>	<u>تفصیل خرچ اخراجات</u>
۲۷۸۷/۰ = پیشہ و غیرہ	۱۱۳۵۱۴۷ - ۴۶۰۱۶۴۰ =
۱۴۱۸/۷۰ = اکٹھنے والے	۳۰۴۹۴۷ - ۱۶۰۰۰۰ =
۳۹۹۱ = تاشیم	۱۱۳۵۱۴۷ - ۱۶۰۰۰۰ =
۵۰۰ / ۰ = سروں پیشہ	۱۱۳۵۱۴۷ - ۱۶۰۰۰۰ =
۲۰۰/۹۶ = حکومتی لامبے	۱۱۳۵۱۴۷ - ۱۶۰۰۰۰ =
۴۰۱ / ۰ = حکومتی لامبے	۱۱۳۵۱۴۷ - ۱۶۰۰۰۰ =
۱۳۲۹/۴۰ = ساکھر پیشہ	۱۱۳۵۱۴۷ / ۲۱ =
<u>۱۷۸۸/۲۱ = مختصر</u>	<u>۱۱۳۵۱۴۷ / ۲۱ =</u>
<u>۱۰۸۸/۲۱ = دش</u>	

ا	ب	ج	د	ه
۱۱	۶۰۰۰	۱۱۷۰۰	۱۰۰۰	پر شری فارنگ کوڈ
۱۱	۵۰۰۰	۱۰۰	کلارک	ستونگ
کرنے ایسا یا کے مختلف دیبات میں از کھر و خر فیاں بس ستر خروجیں مانند ہیں کہ کی کئی ہے اور یہ سچے جو دیات کھیل کر کے مختلف مانند اور مختلف فضل برداشت کے وقت میں مندرجے کے اور کافیں اور میں اور کافیں ستھن تقویات مانند کی ای	۲۵۰۰۰	۳۰۰	چانگیو	ب
۱۰	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۹	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۸	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۷	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۶	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۵	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۴	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۳	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۲	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۱	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۰	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۱۱	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۱۰	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۹	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۸	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۷	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۶	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۵	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۴	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۳	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۲	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۱	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب
۰	۴۰۰۰	۱۰۰	چانگیو	ب

# بیان دادهای اخیر در مورد این پرونده

نام	مبلغ	نام	مبلغ
تکمیل خرید کتب تحقیقی	۱۰۲۶۸۰۰/-	تکمیل خرید اسحاقیات	۸۴۷۰۰/-
۱- خرید پروول	۸۴۷۰۰/-	۲- تکمیل خواه	۵۵۶۴۳۸۱/-
۳۵۹۱/-		۳- ناچاری	۸۰۰۵۰۰/-
۱۰۰۰/-		۴- فرنگی	۲۲۰۱۸۲/۲۲
۳۱۶۹۰/-		۵- خرید	۴۷۰۵۳۵۱/-
۹۶۹/-		۶- کتاب لایبریری	۱۰۰۰۰/-
۱۹۶۵/۴۵		۷- تکمیل تشیعیت	۱۰۰۰۰/-
۶۰۹۱/۳۰		۸- تکمیل خرید	۱۰۰۰۰/-
۱۹۳۹/۸۰		۹- خرید طینکٹ	۱۰۰۰۰/-
۱۸۱۳/۵۰		۱۰- متفق خرچ	۱۰۰۰۰/-
		۱۱- مجموع	۱۰۰۰۰۰/-

## بیوک و اخراجات

## گوشنوارہ "ج" (سوال نمبر ۱ جزو د) ضلع سیہل

نمبر	نام و نکاحی	جنس	سن	محل زندگانی	مبلغ	تاریخ
۱	بزرگ کوکاچانی اکبر	ذکر	-	مشیریوسف	۷۹۴۲۵۷	۱۹۰۰

## کتب خارجی

47462

- |               |          |               |         |
|---------------|----------|---------------|---------|
| ١- خواهشوندی  | = ۱۰۰۰۰۰ | ۱- پرولایب    | = ۲۰۰۰۰ |
| ۲- علی خوار = | ۳۰۰۰۰    | ۲- اینترنیشنل | = ۱۰۰۰۰ |
| ۳- ۲۰۰۰۰      | =        | ۳- اینترنیشنل | = ۱۰۰۰۰ |
| ۴- ۲۰۰۰۰      | =        | ۴- اینترنیشنل | = ۱۰۰۰۰ |
| ۵- دویچلند    | = ۱۰۰۰۰  | ۵- اینترنیشنل | = ۱۰۰۰۰ |
| ۶- اینترنیشنل | = ۱۰۰۰۰  | ۶- دیگر       | = ۱۰۰۰۰ |
| ۷- ۱۰۰۰۰      | =        | ۷- اینترنیشنل | = ۱۰۰۰۰ |

بجٹ و اخراجات سے ۱۹۷۵ء

شخواه افسر

- |                        |          |           |                |
|------------------------|----------|-----------|----------------|
| ۱۰- سخنوار افسران      | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۰- ۴۹۶۰۰ | ۱۰- سپرول      |
| ۱۱- سلسلی تخریج        | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۱- ۴۸۵۰۰ | ۱۱- متفقین     |
| ۱۲- طبله               | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۲- ۴۸۵۰۰ | ۱۲- متفقین     |
| ۱۳- دوسرے الائچه اگریز | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۳- ۴۸۵۰۰ | ۱۳- سرمه نظریہ |
| ۱۴- سخنوار فرستیجیت    | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۴- ۴۸۵۰۰ | ۱۴- کارکر      |
| ۱۵- خود راه ملحت کلمات | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۵- ۴۸۵۰۰ | ۱۵- متفقین     |
| ۱۶- لذت پیشی           | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۶- ۴۸۵۰۰ | ۱۶- متفقین     |
| ۱۷- توپ                | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۷- ۴۸۵۰۰ | ۱۷- فرول       |
| ۱۸- ۷- رمل             | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۸- ۴۸۵۰۰ | ۱۸- متفقین     |
| ۱۹- متفقین             | = ۷۰۰۰۰۰ | ۱۹- ۴۸۵۰۰ | ۱۹- متفقین     |

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۵	پر انگری سکول گوٹ بیل پٹ	جگہ مکان ۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	-	شیخ نجف قادر
۲۶	گرلز پر انگری سکول گوٹ						
۲۷	مشنلہ سیلہ						عبدالقیوم
۲۸	گرلز پر انگری سکول گوٹ						ڈبیر و فخر شاہی
۲۹	پر انگری سکول سنابیلہ						سراج لال
۳۰	" " ڈاہی سیلہ						شام لال
۳۱	" " اور کریم اکھڑا						امین گلاب
۳۲	" " او بالا کھوا						ڈبیرہ خرس
۳۳	انساف گرلز سکول او ٹھن						محمد ابرار احمد
۳۴	گوٹ خدا بخش						محرار
۳۵	گوٹ خدا بخش						خدا بخش
۳۶	" " گوٹ حبیبیہ						حاجی کاما
۳۷	" " گوٹ پیر کانٹانی						محمد یوسف
۳۸	" " گوٹ مولی کانٹانی						محمد یوسف
۳۹	" " گوٹ پیر کانٹانی						حامیل خان
	پر انگری سکول لاجر سیلہ	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	شیکیدار نے کامیں و پیپی نہیں لی دیں لوگ براہد ہے و سردار جہاں داد خان مجوتیں کمیں نہیں جاری کیئے گئے اندھریں ڈھیں سی کے سامنے مکن (ستہ کا وصہ)

رقم	نام	مکمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	پیراگری سکولر اچائی درجی	۱۹۰۲۱	۱۹۰۲۱	۱۹۰۲۱	۱۹۰۲۱	۱۹۰۲۱	۱۹۰۲۱	۱۹۰۲۱	۱۹۰۲۱	۱۹۰۲۱
۲	پارکر گلری سکولر نال درجی	۴۶۴۱۹	"	"	"	"	"	"	"	"
۳	پیراگری سکولر شوہب	۷۶۴۱۰	"	"	"	"	"	"	"	"
۴	پیراگری سکولر لارڈ بیلے	۸۱۲۶۴	"	"	"	"	"	"	"	"
۵	پیراگری سکولر ڈیکھار درجی	۶۶۷۴۲	"	"	"	"	"	"	"	"
۶	پیراگری سکولر ڈیکھار درجی	۴۰۷۶۸	"	"	"	"	"	"	"	"
۷	گوت ڈیکھار درجی	۴۰۷۶۸	"	"	"	"	"	"	"	"
۸	پیراگری سکول فریرا او تھن	۴۰۹۳۷	"	"	"	"	"	"	"	"
۹	پیراگری سکول فریرا او تھن	۹۰۱۸۹	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۰	پیراگری سکول فریرا او تھن	۷۶۸۱۰	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱	پیراگری سکول فریرا او تھن	۷۶۰۰۰	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۲	پیراگری سکول فریرا او تھن	"	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۳	پیراگری سکول فریرا او تھن	"	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۴	پیراگری سکول فریرا او تھن	۱۵۱۶۹۱	۱۵۱۶۹۱	۱۵۱۶۹۱	۱۵۱۶۹۱	۱۵۱۶۹۱	۱۵۱۶۹۱	۱۵۱۶۹۱	۱۵۱۶۹۱	۱۵۱۶۹۱
۱۵	پیراگری سکول فریرا او تھن	۲۶۳۱۰	۲۶۳۱۰	۲۶۳۱۰	۲۶۳۱۰	۲۶۳۱۰	۲۶۳۱۰	۲۶۳۱۰	۲۶۳۱۰	۲۶۳۱۰
۱۶	پیراگری سکول فریرا او تھن	۲۶۰۰۰	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۷	پیراگری سکول فریرا او تھن	۷۰۰۸۸	۷۰۰۸۸	۷۰۰۸۸	۷۰۰۸۸	۷۰۰۸۸	۷۰۰۸۸	۷۰۰۸۸	۷۰۰۸۸	۷۰۰۸۸
۱۸	پیراگری سکول فریرا او تھن	۱۹۰۱۹۸	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۹	پیراگری سکول فریرا او تھن	۱۹۰۱۹۸	"	"	"	"	"	"	"	"
۲۰	پیراگری سکول فریرا او تھن	۱۹۰۴۹۳	"	"	"	"	"	"	"	"
۲۱	پیراگری سکول فریرا او تھن	۲۰۰۶۰۰	"	"	"	"	"	"	"	"
۲۲	پیراگری سکول فریرا او تھن	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰
۲۳	پیراگری سکول فریرا او تھن	"	"	"	"	"	"	"	"	"
۲۴	پیراگری سکول فریرا او تھن	۱۹۰۵۷۸	۱۹۰۵۷۸	۱۹۰۵۷۸	۱۹۰۵۷۸	۱۹۰۵۷۸	۱۹۰۵۷۸	۱۹۰۵۷۸	۱۹۰۵۷۸	۱۹۰۵۷۸

(در اضافه نقد مبلغی که نا مکمل است)

## فہرست ڈسپنسری صلح لے بیلہ

-1	ڈسپنسری درود شاہ	۹۹۶۴-۲۳	۳۰۶۰۰۰	۳۰۶۰۰۰	"	محمد بیل بٹی
-2	" سون میانہ	"	"	"	"	محمد حسین
-3	ڈسپنسری درجی	۹۹۶۵-۷۳	۴۰۶۰۰۰	۴۰۶۰۰۰	"	مکمل محمد صالح بروہان
-4	" گاریتی	"	"	"	"	علی خمر
-5	" رام	"	"	"	"	صالحی کرام
-6	" عارف والا	"	"	"	"	علی خمر
-7	" مرشان	"	"	"	"	الیں لی محمد علی ائینہ برادر
-8	" گز	"	"	"	"	غلام خمر
-9	" دراب درجی	"	"	"	"	تامکن تھیکید اور صالح بخوبی افسوس ہیں فوج پر شہیں لی بکھی فوج جاری کرنے کے با وجد کام ہیں دیر کی۔ اس لئے موڑتے ٹھیکید اور کرام دیا گیا جس کو غصہ ہے۔ اور کام جاری ہے۔
-10	ڈسپنسری گوٹ بلا خداوند	"	"	"	"	مکمل دین خمر
-11	" لیاری	"	"	"	"	سید امیر
-12	" کاملاج	"	"	"	"	زخمکارہ پڑیجہ استثنیت کشر سب دو پیش کان رائی
-13	" کہتوں	"	"	"	"	خمر رسم
-14	" سال رائی	"	"	"	"	دریز طالی
-15	" جاہیز سق آباد	۹۹۶۴-۲۴	۲۸۶۰۰۰	۲۸۶۰۰۰	"	تاج خمر
-16	" لوہی	"	"	"	"	ڈیونہ محمد صدیق جمال

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
رویہ مل		مکمل	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل
موسی شاہ ال	-	"	"	"	"	"	"
مسٹر الشیدی	-	"	"	"	"	"	"
غلام احمد	-	"	"	"	"	"	"
مسٹر سلیمان	-	۵۲۸۵۰	۵۲۸۵۰	۵۲۸۵۰	۵۲۸۵۰	۵۲۸۵۰	۵۲۸۵۰
ڈنیوریز نور	-	۵۲۱	۵۲۱	"	"	"	"
کاظم	-	۳۲۰	۳۲۰	"	"	"	"
محمد اس	-	۳۲۰	۳۲۰	"	"	"	"
قادر بخش	-	۴۰۶۰۰	۴۰۶۰۰	۴۰۶۰۰	۴۰۶۰۰	۴۰۶۰۰	۴۰۶۰۰
کاظم	-	۵۰۶	۵۰۶	"	"	"	"
محمد حسن	-	"	"	"	"	"	"
سخندر کام کل مکمل باقی جباری ہے و مظہر	-	۱۶۱۸۱	۹۸۰۹۰	۶۴۹۷۹	۶۴۹۷۹	۶۴۹۷۹	۶۴۹۷۹
کل خود راجحانی	-	۵۰۶	۳۵۰	"	"	"	"
د فیض کام مکمل اور تباہی جباری ہے۔ ڈنیوریز نور	-	۱۰۰	"	"	"	"	"
کاظم	-	۳۰۰	۴۳۱	"	"	"	"
رویہ مال	-	۴۴۵۲	"	"	"	"	"
د فیض کام مکمل اور تباہی جباری ہے و مظہر	-	۸۵۰	۸۹۶	"	"	"	"
د فیض کام مکمل باقی جباری ہے دنبر	-	۳۰۰	۱۳۱	"	"	"	"
کاظم	-	۳۰۰	۴۳۱	"	"	"	"



تشیع عمارت ۲۷-۳۷۹۷۴۱۷-۰۷۷۶۰ خلیل بو را لانی

مکالمہ

سال	نام اسلامیم اور محل وقوع	مشخص کردہ رقم	مکمل سے با	مکمل سے با	مکمل نہیں تھا	مکمل نہیں تھا	ٹھیکیار کے خلائق	ٹھیکیار کا نام	ٹھیکیار کے خلائق	سال
۱۹۴۷ء	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۱۹۴۷ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	ولی محمد	-	-	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	عبد الحق	-	-	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	مرزا خان	-	-	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	مکملیش	-	-	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	زیر تحریک فوجیہ	سلاب کی وجہ پر غلام رسول	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	جہانگیر شاہ وکی	ست نشافی	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	بادت داڑ	بادت داڑ	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	غلام احمد	غلام احمد	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	کمال خان	کمال خان	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۱۹۴۸ء
۱۹۴۸ء	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۲۰۰۰۰۰	مکمل	-	-	-	باز بخرا	باز بخرا	پر انگریزی مکول و جوہر گھاٹی بہزادہ	۱۹۴۸ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
-	-	-	بیدار راق	-	مکمل	۵۸،۲۱۳/-	گلزاری میر اتنی بورڈی	ھلکے ۷
-	-	-	زدروون لکی	فراز اللہ	تمکل	۱۲،۱۴۸/-	بنی کوٹ دھنی	" "
-	-	-	قاسم خان	"	"	۶۰،۸۱۳/-	کلی جتناں باخنا	" "
-	-	-	حیات اللہ	"	۵۸،۲۶۲/-	چوندی حسکی خیل	" "	" "
-	-	-	خفر اللہ	"	"	"	خمریاں خوش خیل	" "
-	-	-	-	-	-	-	-	۶۰.۴4
-	-	-	-	-	-	-	-	۶۷.۶6

### فہرست تعمیرات شاخائی نو سکول اسلامی - ۱۹۷۴ء میں اصلاح شوہر

شمارہ	سال	بلیم کا نام	تکمیل شہر	حرج شروع	تفصیل	ادا شیئی	ٹکڑی اکاٹا	پاگرس	نامہ کرچ کی	ٹکڑی اکاٹا	پکار دائی بڑھان	ٹکڑی اکاٹا
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱	۱۹۷۴-۷۵	تعمیر پیغمبر انبیاء	برخی	۱۹۶۹۵/۹۶	۴۰.....	-	۱۴۶۴۹۱	۱۰۰	-	-	-	-
۲	۱۹۷۴-۷۵	برخی	برخی	۱۵۴۵۲/۹۰	"	-	۹۲۹۳	-	-	-	-	-
۳	۱۹۷۴-۷۵	بخاری اذکر	برخی	۱۹۵۳۷	"	-	۱۴۶۵۰۴	"	-	-	-	-
۴	۱۹۷۴-۷۵	گستاخ	برخی	۱۹۶۵۶۳	"	-	۱۴۶۵۱۷	"	-	-	-	-
۵	۱۹۷۴-۷۵	برخوف نقش	برخی	۱۹۶۸۴۲	"	-	۱۴۶۸۷۳	"	-	-	-	-
۶	۱۹۷۴-۷۵	بارک وال	برخی	۱۵۲۶۶/۵۹	"	-	-	"	-	-	-	-
۷	۱۹۷۴-۷۵	پیتا باز	برخی	۱۴۷۲۶	"	-	-	۰	-	-	-	-
۸	۱۹۷۴-۷۵	ابراهیم خوب	برخی	۱۶۹۱۳/۵۹	"	-	۱۵۰۵۲	"	-	-	-	-
۹	۱۹۷۴-۷۵	عہاد در حوال	برخی	۵۰۶۰۴۰۰۰۰۰۰۰۰	"	-	-	"	-	-	-	-
۱۰	۱۹۷۴-۷۵	سرقر	برخی	"	"	-	-	"	-	-	-	-
۱۱	۱۹۷۴-۷۵	تعمیر پیغمبر انبیاء	برخی	۳۸۶۲۴۹۲	۵.۶۲۴	-	-	۱۰۰	-	-	-	-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	ناظم جاری ہوا	قاسم خان	تمکن	-	۷۰۰۰۰۰	تیرپارکی کلڈر کھان
"	"	"	-	-	۴۰۰۰۰۰	" " پھٹکنے کی تیر
"	نور محمد	تمکن	۷۵۰۰۰	-	" " کیوں دلکھی	
"	قاسم خان	"	"	"	" " درینی بابنی بار کھان	
"	محمد سعیم	"	"	"	" " جنگی خلد پور	
"	باز محمد	"	"	۹۸۰۰	" " رنگی والی بوری	
"	گل داد	جلکشیخ	۱۳۱۰۰۰	-	" " پری دلکھی	
"	لکھن اڑ	"	۱۹۵۰۰۰	-	" " دلگ موسیٰ بھیا	

### مشقا خانے

-	نور محمد	-	مکلن	۷۰۰۰۰۰	-	تیرپارکی پسپری بمح
-	جیب اللہ	-	"	"	"	اشاف کوارٹر پور
-	سہرا ب خان	-	"	"	"	تیرپارکی پسپری بمح
-	الشیدار	-	"	"	"	" " اچھا دلکھی
-	فلح شیر	-	"	"	"	" " او بخان زد
-	بلی	-	"	"	"	" " ہوسپری
-	لال محمد	-	"	"	"	" " پازا
-	حیات اڑ	-	"	"	"	" " بانگو
-	میاں خان	-	"	"	"	" " کنکری
-	میر خان	-	"	"	"	" " کرٹ خان
-	در محمد حسین	بدش مشکلتک	"	"	"	" " زمری بلاسیں

ڈسپری تاجیر بار کھان

دوش دیاں	-	-	-	-	-	۱۷۷	-	-
	-	-	-	-	-	" " کچی زدیں	۵۰۶۰	-
						" " سولڈ پسپری	۷۷-۷۷	-
						" " دشا خالوں کی تیر		-
						" " کے لئے کوئی خدا		-
						" " نہیں ملے		-
						" " تیرپارکی زونٹ	۷۷-۷۷	-
پیغم خان	کام اجھی	-	۲۰ فیصد	۹۷۶۲۰۰	۷۰۰۰	۱۰۵۶۲۰۰	قدر دین کارنیں	-
شروع پڑی	-	-	۱۰۰ اندر	۷۰۰	۷۰۰	" "	تیرپارکی پر اعڑی	-
	-	-	"	-	" "	" "	سکول کی گھرو	-
	-	-	"	-	" "	" "	دو گھوٹ دُوں زد	-





۶۸

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
پر امیری سکول کو ڈیل سکول بنایا واجہ سلطان شاہی	پر امیری سکول کو ڈیل سکول بنایا واجہ سلطان شاہی	-	-	-	-	۱۰۰۵ را	-	-	-
نیٹ: جگڑ کے کیناپ چکھ سکول اور ڈسپریوی پر کام شروع نہیں یا جاسکا اوہ دوسرا ملک جات لہذا تجھیش شدہ رقم کے عوض کو رقم دکھل دیں یعنی کام شروع نہیں تا خر ہوئے	-	-	-	-	-	-	-	-	-

## عمارات سکول و سینئریل انسال لے سے تا ۱۹۷۵ء مصلح کو عطہ

شمار	اسکیم کا نام	مشترک	خرچ شدہ رقم	مشترک شدہ رقم	پر اگریس
۱	پچاپ امیری اسکول تعلیم القرآن مجید	۷۰۰۰	۷۰۰۰	۷۰۰۰	۷۰۰۰
۲	پنچ شیخ	"	"	"	"
۳	سمازی سیدان	"	"	"	"
۴	آدم زادع	"	"	"	"
۵	باجزو	"	"	"	"
۶	پر امیری اسکول اخوازادہ کاریز	"	"	"	"
۷	گرد بارو	"	"	"	"
۸	ڈیل سکول حیدر زادع	"	"	"	"
۹	کامپ امیری اسکول کا کازع	"	"	"	"
۱۰	بلازو	"	"	"	"
۱۱	جبیب زادع	"	"	"	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶
-۱۲-	پنجابی مکانیکال پندرہ پانزی	۷۰۰	۷۰۸۷۱	عبدالغفار خان	مکمل
-۱۳-	ڈل سکول ہر د کارین	۱۴۰۰۰	۱۷۰۲۱	علاء الدین خان	"
-۱۴-	گرلز سکول بہستان	"	۱۵۷۴۹۶	محمد سرور خان	"
<b>۱۶۲۵۶۰۰۰۱۱۶۰۸۷</b>					
<b>۱۹۴۳-۷۴</b>					
-۱	پنجابی سکول بیان زنی	۵۵۱۲۴۰	۱۹۵۷۴۰	جال خان	"
-۲	ڈل سکول برلنڈ ٹرائی	۱۸۰۰۰	۱۰۷۵۰	آغا محمد	"
-۳	پنجابی سکول بیان زنی	۲۹۲۵۶۳	۲۵۰۰۰	غلام رسول	"
-۴	" " گلی گلی باران	۴۹۲۵۶۳	۵۰۰۰۰	طلیل شاہ	"
-۵	" " رندوان	۴۹۰۵۶۳	"	غلام رسول	"
-۶	" " زر بچہ	"	"	مکالمہ اللہ	"
-۷	" " اکتوپرو	"	"	نفر الشفاف	"
-۸	" " نکانہ صی	"	"	خس طاہب	"
-۹	" " کلاریس	"	"	مکعب الخالق	"
-۱۰	" " طریقہ نظری	"	"	مکعب اخلاق	"
-۱۱	" " گلی خان محمد	۲-۸۷۳۷	۲۰۸۹۲۲	غلام من شاہ	"
-۱۲	" " ڈنیا سٹوڈیم	۵۲۱۵۲	۵۲۱۵۲	جمالی	"
-۱۳	" " رندوزنی	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۵	غلام رسول	"
-۱۴	گرلز کرک	۱۰۳۲۶۴۳۲	۱۰۳۲۶۴۳۲	حاجی بیبی اش	"
-۱۵	گرلز پنجابی	۹۵۰۸۰۰	۹۵۰۸۰۰	محمد سعید	"
-۱۶	سریابی	۱۰۸۱۶۰۰	۱۰۸۱۶۰۰	محمد سرور خان	"
-۱۷	سریابی	"	"	"	"
-۱۸	پنجابی ملکی طیبا طیب رو حملہ کوئٹہ	۱۰۸۳۰۱۹۱	"	"	"

٤	٥	٦	٧	٨	
مکمل مکمل	فیضہ مکمل	امین شاہ	امین شاہ	۱۶۸۰۶۰۰	۱۶۸۱۰۱۰۹
"	"	نصرالٹخان	نصرالٹخان	۷۸۰۰۰	۵۰۶۰۰
"	"	غلام رسول	غلام رسول	"	"
"	"	جلالیں	جلالیں	۵۳۰۰۲۲	۵۳۰۰۲۲
"	"	نصرالٹخان	نصرالٹخان	۹۹۰۰۰	۱۶۰۴۰۰۰
"	"	"	"	۷۸۶۰۰	۵۰۶۰۰
"	"	غلام رسول	غلام رسول	۷۴۳۰۰۰	۱۶۸۰۶۰۰
"	"	نصرالٹخان	نصرالٹخان	۳۵۶۰۰	۵۰۶۰۰
"	"	نصرالٹخان	نصرالٹخان	۷۸۱۰۰	۵۶۵۱۰
"	"	عبدالغفار	عبدالغفار	۳۰۶۰۰	۴۹۰۰۳۶
"	"	عبدالخان	عبدالخان	۹۵۰۰۰	۱۱۶۳۲۵۴۴
				۲۷۱۷۶۱۲۶	۲۷۱۷۶۳۰۰
				۱۹۷۵-۷۴	
		محمد امین شاہ	محمد امین شاہ	۵۰۶۰۰	۵۰۶۰۰
				۵۰۶۰۰	۵۰۶۰۰

- ۱- پرائمی سکول سوپر کالونی

### عمارت اسکول ۱۹۷۳-۷۴

تیرگز پرائمی سکول بچارڈیواری مکمل	- ۱- ۸۰۶۰۰
کلزا پرائمی سکول بچارڈیواری کالکٹہ	- ۲- ۷۰۶۰۰
ایس زیادہ کرو پرائمی سکول ملکی کرانی	- ۳- ۲۵۶۰۰
	۱۱۶۴۰۰۰
	۱۱۶۴۰۰۰

۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱
				۵۹۸۳۷۰۰۰/-	۳۰۰۰۰۰/-		-۱
۱	عبدالجبار	۹۸۶۶۲۵/-	۶۵۰۰۰/-	۶۵۰۰۰/-	۶۵۰۰۰/-	تغیر تکمیلی بمحض از دستور مکالمہ پیشہ	-۲
۲	دلخود	۳۲۱۱۲۸/-	۳۰۰۰۰/-	۳۰۰۰۰/-	۳۰۰۰۰/-	گروز پر امیری سکول شادین زنی	-۳
۳	ملک نجفیان	۶۵۶۶۵۸/-	۴۲۶۶۵۸/-	۴۲۶۶۵۸/-	۴۲۶۶۵۸/-	" بمحض از دستور مکالمہ	-۴
۴	حاجی جبیب اللہ	۱۶۴۹۱۰۴۲/-	۱۶۲۰۵۱...-	۱۶۲۰۵۱...-	۱۶۲۰۵۱...-	" کل ائمہ	-۵
۵	عبدالجبار	۳۸۱۶۴۳۵/-	۶۰۰۰۰/-	۶۰۰۰۰/-	۶۰۰۰۰/-	" + چیزی غرضی	-۶
				۳۰۰۰۰۰/-	۳۰۰۰۰۰/-	دوبل	
۶	برکت خان	۹۵۰۰۰۰/-	۱۰۰۰۰۰/-	۱۰۰۰۰۰/-	۱۰۰۰۰۰/-	تغیر پر امیری سکول خشدل خان	-۷
۷	زمیں شاہ	۳۵۰۰۰/-	۳۰۰۰۰۰/-	۳۰۰۰۰۰/-	۳۰۰۰۰۰/-	پر امیری سکول ڈیسوارد	-۸
۸	اقا گھر خان	"	"	"	"	" کل خدا میں برائے طلباء	-۹

### مشفاصل نر ۳۷۳۷-۳۷۳۷-۱۹۸۳

مکمل	تغیر کیا ڈسپری اور ظرافت کو اثر دے ۱۹۶۴۷۱/-	ملک عبداللطیف	تغیر کیا ڈسپری اور ظرافت کو اثر دے ۱۹۶۴۷۱/-	۲۰۶۸۳۸/-	۲۰۶۸۳۸/-	تغیر کیا ڈسپری اور ظرافت کو اثر دے ۱۹۶۴۷۱/-	-۱
"	ملک غلام حیدر	۲۰۶۳۱۵/-	۲۰۶۸۳۸	۲۰۶۸۳۸	۲۰۶۸۳۸	" " سعفانی	-۲
"	حاجی جبیب اللہ	۱۹۶۲۰۵/-	۲۰۶۸۳۸	۲۰۶۸۳۸	۲۰۶۸۳۸	تغیر سول ڈسپری احمد خان زنی	-۳
"	بازات خان	۷۵۰۴۸۲/-	۴۰۰۰۰/-	۴۰۰۰۰/-	۴۰۰۰۰/-	پکاسول ڈسپری شکر زنی	-۴
"	محمد سرور خان	۱۳۱۹۰۸/-	۲۰۶۸۳۸/-	۲۰۶۸۳۸/-	۲۰۶۸۳۸/-	تغیر کیا سول ڈسپری فی گندمی	-۵
"	"	"	"	"	"	تو را فری	-۶
"	"	۶۶۵۰۸۲	۴۷۶۰۰/-	۴۷۶۰۰/-	۴۷۶۰۰/-	غیر	-۷
"	حاجی سید محمد	۲۰۶۰۵۳۱/-	۲۰۶۸۳۸/-	۲۰۶۸۳۸/-	۲۰۶۸۳۸/-	کل حاجی خان	-۸
		۱۶۹۱۱۹۰/-	۱۰۴۱۰۲۸/-	۱۰۴۱۰۲۸/-	۱۰۴۱۰۲۸/-	دوبل	

مکمل	نام و نشان	مبلغ	تاریخ	مکالمہ	مبلغ	تاریخ	مکالمہ
"	حاجی محمد ایوب	۱۰۰۰۰۰	۱۹۶۵-۰۷-۰۵	"	-	-	-
"	نصراللہ خداوند	۲۹۶۰۰۰	"	"	-	-	-
"	علی عبد الغفار	۱۶۰۳۶۰۰	"	کلمی تجارتی	۱۸۹۴۶۷۸۹۶	۱۹۶۵-۰۷-۰۵	۱
"	فاطمہ خان	۱۰۰۶۰۰۰	"	"	-	-	-
"	عبداللطخانی	۱۰۳۷۶۱۸۹۷	"	کلمی تجارتی	۱۸۹۴۶۷۸۹۷	۱۹۶۵-۰۷-۰۵	۲
"	محمد علی	۱۱۶۲۶۱۵۱	"	"	-	-	-
"	محمد عزیز خان	۱۵۱۶۰۰۰	"	پشتون آباد	۱۶۷۸۶۰۰۰	۱۹۶۵-۰۷-۰۵	۳
"	"	۸۶۱۱۶۸۹۷	۱۹۶۵-۰۷-۰۵	طوطی	-	-	-

لگو شمسہ چینہ سال میں صنعت چائی میں ۱۹۷۵ سے ۱۹۸۵ تک حکومت پاکستان کے تعاون سے تعمیر کردہ سول شفاخانے  
بزرگتر سول شفاخانے کی عمارت کا نام آیا ہے اسکا مکمل ہو چکا ہے | حکومت پاکستان کے  
بزرگتر سول شفاخانے کی عمارت کا نام آیا ہے اسکا مکمل ہو چکا ہے |

۱	اکثر نہیں تو اس وجہ سے	عجیبی دار کا نام اس مخلصیتی اور کامیابی کو پہنچانے
۲	کیا کارروائی کی کمی ہے	خپروں رقم کام ملکی خوبیں کیا اور اس کے خلاف
۳	سے منہیں ہوا	کیا کارروائی کی کمی ہے

۱۹۷۰ء کے دوران کو ڈجیٹال سارٹ تیغہ نہیں کی گئی۔

1961-48

۱۹۷۱-۷۲ کے مابین کوئی ہمارت تغیر نہیں کی گئی۔

1944-45

نام و نکاحات	مکمل	طحیمه کی رقم - ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	طحیمه انجام آذونخانی
"	"	"	" جسم خانی طبیعی "
"	"	"	" میر جزئی شبان چند شنبه "
"	"	"	" علک محمد رضا "

۱	۲	۳	۴	۵
-	مکمل	مکمل	سول شفاف خانہ احمد وان پکی عمارت	-۵
-	"	"	" " ایا بستان	-۶
-	"	"	" " پاراگ	-۷
-	"	"	" " امری	-۸
-	"	"	" " چارس	-۹
-	"	"	" " جلی	-۱۰
19/۳-۲				
-	مکمل	مکمل	سول شفاف خانہ جمال الدینی پکا	-۱
-	"	"	" میٹھل	-۲
-	"	"	" اسی آباد	-۳
-	"	"	" کاچاو	-۴
-	مکمل ہوا مگر زبردست	مکمل ہوا مگر زبردست	" زندگی نادر اچا	-۵
-	30000/-	9000/-		
19/۳-۵				
۱-	مکمل ڈھونڈا کیوں نکل دیں	ٹھیکی دیز غلام حیدر خان کام میر غلام حیدر کو دیا گیا جس	سول شفاف خانہ برائے طاف کوارٹر	
	کا تکلیف تھیں	اس کا جگہ تھیں	جمال الدینی پکا	
	دو پر سکایا گیا مگر جوکر	صحت نے ۱۲۵۱/-		
	دو پر منظور کیا	۱۲۵۱/-		
	آئی اور کامنا مکمل پڑا ہے جوکہ			
	مکمل کر پہلے برائے بندوبست			
	اخنافی فنڈ میلنے لایا ۱۱۱۰/-			
	مکمل کرنا تحدی ۱۰۰/- کا جو کہ سوں			

۱	۲	۳	۴	۵
		۸۳		
	۱	۲		
۱۹۷۴-۱۹۷۵	مکمل	مکمل ہوا	مکمل ہوا	مکمل ہوا
سول شفا خانہ برائے طائف کو اپنے گھر لے گیا۔	۲	" " " "	" " " "	" " " "
شناخت اہل کاروں کے کوئی تیر بیکن کو فندہ کا انتظام نہیں کیا گیا۔	۳	۱۹۷۴-۱۹۷۵	مکمل	۱۹۷۴-۱۹۷۵
حاجی یوسف احمدی کام حاجی احمد الرحمن کو مطہری اور مطہری کذشت ۲۰/ نیصد سکھانہ فندہ کے کی وجہ سے کام انجام نہ دھورا پڑا ہے۔	۴	ٹھیکیندار نے مکمل کریا کل تھیں... ۸۰ کام تھا... ۳۵ و پس کی ادائیگی پر جامکہ صحت سے آئی باقی مانند کوئی پر ٹھیکیندار کو ادا کی سے آئی پر ادائیگی جائیگی ہو گی۔	ٹھیکیندار نے مکمل کریا کل تھیں... ۸۰ کام تھا... ۳۵ و پس کی ادائیگی پر جامکہ صحت سے آئی باقی مانند کوئی پر ٹھیکیندار کو ادا کی سے آئی پر ادائیگی جائیگی ہو گی۔	ٹھیکیندار نے مکمل کریا کل تھیں... ۸۰ کام تھا... ۳۵ و پس کی ادائیگی پر جامکہ صحت سے آئی باقی مانند کوئی پر ٹھیکیندار کو ادا کی سے آئی پر ادائیگی جائیگی ہو گی۔
تیر چند خانہ ٹھیکیں کام ہر چند کام جمالیتی کو دیا گیا تھا میکا زیر دست سلاپ کل رقم ۱۰۰... ۶۷ کام ختم ہونے کے بعد میکا باعث تمام ہر گیا میکا حرف ۱۰۰... ۶۷ و پس خرچ ہوئے بہر گیا جو عمارت شفا خانہ پر مکمل خاتما مکمل سوت کو مطلع کر دیا گی۔	۵	پچھے حصہ مکمل ہوا تھا میکا زیر دست سلاپ کل رقم ۱۰۰... ۶۷ باعث تمام ہر گیا میکا حرف ۱۰۰... ۶۷ و پس خرچ ہوئے بہر گیا جو عمارت شفا خانہ پر مکمل	پچھے حصہ مکمل ہوا تھا میکا زیر دست سلاپ کل رقم ۱۰۰... ۶۷ باعث تمام ہر گیا میکا حرف ۱۰۰... ۶۷ و پس خرچ ہوئے بہر گیا جو عمارت شفا خانہ پر مکمل	پچھے حصہ مکمل ہوا تھا میکا زیر دست سلاپ کل رقم ۱۰۰... ۶۷ باعث تمام ہر گیا میکا حرف ۱۰۰... ۶۷ و پس خرچ ہوئے بہر گیا جو عمارت شفا خانہ پر مکمل

## ۱۹۷۵ء کے دوران کی صحی شفا خانہ کی عمارت تعمیر شہیں کی لگئی

عمارت مدارس کا نام	آبادی عمارت مکمل ہوں البتہ مخصوص رسم	مکمل
اگرچہ کام مکمل نہیں ہو اور مخصوص رسم کے خلاف کامروں پر نہیں ہے	اگرچہ کام مکمل نہیں ہو اور مخصوص رسم	

۱۹۷۰ء

۱۹۷۰ء کے دوران مدارس کی عمارت کو صحی تعمیر شہیں کی تھی۔

۱۹۷۰ء کے دوران مدارس کی عمارت کو صحی تعمیر شہیں کی تھی۔

پراں ہی سکول خوب آنہ دیکھا عمارت	بادینی	شناختی پکی عمارت	خدا شریعت حیم پکا عمارت	پراں ہی سکول خوب آنہ دیکھا عمارت
ٹھیکیار حاجی ابر	ٹھیکیار حاجی ابر	مکمل	مکمل	پراں ہی سکول خوب آنہ دیکھا عمارت
" جھوٹان باری	" جھوٹان باری	"	"	" بادینی "
" میر چڑن خان	" میر چڑن خان	"	"	" شناختی پکی عمارت "
" میر عبد الصمد خان	" میر عبد الصمد خان	"	"	" خدا شریعت حیم پکا عمارت "
" میر فضل خان بیگن	" میر فضل خان بیگن	"	"	" گردن پراں ہی سکول خوب آنہ دیکھا عمارت "
" میر درگ خان جالینہ	" میر درگ خان جالینہ	"	"	" پراں ہی سکول احمد وال پکی عمارت "
" رحاحی عبد الرحمن پکان	" رحاحی عبد الرحمن پکان	"	"	" جبار "
" رحید یعقوب	" رحید یعقوب	"	"	" مگباشا کا عمارت "
		۱۹۷۰ء	۱۹۷۰ء	

پراں ہی سکول جہان بیگ پکی عمارت	نوپار	شیجان آغا کچا	آزاد خان	باس خان	تفتخار	میر چاہ	بٹ کنگو	راجی
ٹھیکیدار محمد اسماعیل	ٹھیکیدار محمد اسماعیل	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل	مکمل
"	"	"	"	"	"	"	"	"
" عبد العزیز بیٹھ	" عبد العزیز بیٹھ	"	"	"	"	"	"	"
" حاجی آزاد خان	" حاجی آزاد خان	"	"	"	"	"	"	"
" عبد الشجاع	" عبد الشجاع	"	"	"	"	"	"	"
" حاجی حسین باری	" حاجی حسین باری	"	"	"	"	"	"	"
" سردار محمد	" سردار محمد	"	"	"	"	"	"	"
"	"	"	"	"	"	"	"	"
" حاجی شادی خان	" حاجی شادی خان	"	"	"	"	"	"	"

		مکمل	
۱۰	۱۰۰ دے		
۱۱	" " محمد اعظم علیشکر "	"	" عظیمی جہاد "
۹۵۰۰/-	" " جمیان خاں علیشکر "	"	" پاک بھج "
۷۵	" " رام چندر " " - ۱۰۰ دے	"	" فرید پارک اسکول ائین آباد "
۷۵	" " طک چندر " " - ۱۰۰ دے	"	" " " خدا کے حشم پکا "
۱۳۵	" " پورا بیوی یاوی چندر " " - ۵۰۰	"	" " " پراماری اسکول ملی رستم "
۱۵۰	" " " عزیز نور خاں علیشکر " " - ۱۰۰ دے	"	" " " کویشت "
1973-74			" " " سردار پارک اسکول ایونگل "
۱	۵۰۰	مکمل	پراماری اسکول فیضی پکا
۲	۵۰۰	"	" " " لیک بھج "
۳	۵۰۰	"	" " " گل کالینز "
۴	۵۰۰	"	" " " لکٹ برفت "
۵	۵۰۰	"	" " " آسیا وان چا
۶	۵۰۰	"	" " " کلھی غریب کاباد پکا
۷	۵۰۰	"	" " " ڈل اسکول کشنی "
نامکمل			
۸	۵۰۰	نامکمل	حاجی میرزا در خان مطہیکار کے خلاف کوئی کارروائی
۹	۵۰۰	نامکمل	نہیں کی اگئی حکمرانی کو عمارت کے
۱۰	۵۰۰	نامکمل	متذکرہ کے لئے جو ناکافی مطہیکار نے بقدیماں کے پرہار نے کر لیے
۱۱	۵۰۰	نامکمل	تھنڈل کا الجھتے کام روپے کا الہ کیا ہے، براۓ رقم کیا گیا ہے
۱۲	۵۰۰	نامکمل	ایک فنڈ نہ ہونے کی وجہ سے مٹھیکار نے کام بن دیا اور حکمرانی کی تحریق کا ایک نیوی

۱	۲	۳	۴
		۱۹۶۵-۷۵	
۵۰,۰۰۰/-	مکن		۱- پراغی اسکول بیر کا پیکا
۵۰,۰۰۰/-	سیدرسول جشی	"	۲- پراغی اسکول جو روگ پیکا
		۱۹۶۵-۷۶	
۵۰,۰۰۰/-	مکن		۱- پراغی اسکول کلی نادر خان پیکا
۵۰,۰۰۰/-	اعلام رسیل	"	۲- مل سکول ملک مج

## (مسٹر آف ڈپینڈنی شائع بھی)

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۰۷	پاکستانی مسکول و مکمل با نعمت	-	-	-	-
۱۰۸	مکمل سکول زرخوران	-	-	-	-
۱۰۹	دانہ کمرے ایل اسکول دیانت	۲۰-۰۵	-	-	-
۱۱۰	ایک نزدیک کردہ مدرسہ میٹا	-	-	-	-
۱۱۱	-	-	-	-	-
۱۱۲	-	-	-	-	-

## لٹاف و سپنسری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
						پھلواں
				مکمل	۷	تیرسوں ڈپنسری مٹکاف
				"	"	روشن خان
				"	"	تواب خان
				"	"	عبد الرحمن
				-	-	-
				مکمل	۸۶	تیرسوں ڈپنسری مٹکاف
				"	"	عجیب میخ
				"	"	فضل محمد خان
				"	"	ٹکاف کوارٹر ڈپنسری روجہان جلال
				"	"	تیرسوں ڈپنسری مٹکاف عبد الرشید
				-	-	-
				-	-	-
				-	-	-
				-	-	ہمیت خاں
				"	"	صاحب جہان
				"	"	جبوں عالی رفیق
				ختم	۱۰۵۶۰۰۰	با
						بدرہ

## لست اسکول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
						-
						تیرسوں ڈپنسری مٹکاف آفس بیوی
				مکمل	۱۰۰۰۰۰	نور محمد
				"	"	سید الرشید
				"	"	رحم داد
				"	"	روشن خان
				"	"	محمد حسن





تعمیر عملیات ۱۹۷۵ سے ۱۹۷۶ کے ۲۴-۰۵-۱۹۷۶ فصلیں  
عمرت کا ہم  
تکمیل شدہ قائم شدہ  
فرز خدمت

کیفیت	تکلیف کار کا نام	تکلیف کار کا نام	عمارت کا نام	سال
مکمل	۶۹۷۲-۷۳	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	قلات پولیس لائن پر اگر ہے مکمل کا تیر	-۱ -۲
"	۱۹۲۳	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	پبلک سکول قلاشتکاری مکمل کا تیر	
"	۱۹۲۴	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	پبلک سکول درینکھڑہ مکمل کا تیر	-۱
"	۱۹۲۵	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	مخل زد پکا پر اگری مکمل کا تیر	-۲
"	۱۹۲۶	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	نوست کاریز میں پر اگری مکمل کا تیر	-۳
"	۱۹۲۷	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	عبدالرازاق	
"	۱۹۲۸	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	میٹل سکول رزخان کا تیر	-۱
"	۱۹۲۹	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	اسپلینچی میٹل سکول کا تیر	-۲
"	۱۹۳۰	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	نون طی ۱۹۲۹ء میں کوئی مکمل کا تیر عمارت نہیں بنا یہ کام	
"	۱۹۳۱	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	قلات میں ڈپسٹری کا تیر	-۱
"	۱۹۳۲	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	زیارت میں ڈپسٹری جیلوں کا تیر	-۱
"	۱۹۳۳	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	میٹل ڈپسٹری کا رو جمل کا تیر	-۲
"	۱۹۳۴	۱۰۰۰ دلار... دو سو ارباب خبرگزاری ۱۵۲۵ دلار... ایضاً احمد ندیمی	سید اشرف شاہ	

۱	۲	۳	۴	۵	۶
-۳-	سول ڈپنسری کانٹری کالج	۲۵۰۰۰ دلار	مکمل	اسیا شرق شاہ	۱۰۰۰ دلار
-۴-	ڈپنسری جمیل اسٹاٹ گلوری	"	"	عبدالراہمن	"
-۵-	جہران	"	"	احمد خان	۲۵۰۰۰ دلار
-۶-	جہران	"	"	"	"
۷-۵	عمر کے درواز کی سول ڈپنسری تعمیر نہیں کی گئی۔	۱۹۷۸ء			

## تعمیر عمارت کو مل و ڈپنسری طالع اسے تما میں سے صلح کو بلو

سال	منظور شدہ رقم	اسیم کا نام	کیفیت	ٹیکیدار کا نام
۱۹۷۸ء	۱۰۰۰ دلار	ڈل سکول کا ہائی کی تعمیر	مکمل	میر قیصر خان مری
۱۹۷۸ء	۲۰۰۰ دلار	پرامگھی سکول خدا بکردار کی تعمیر	"	خان محمد مری
"	"	" کرم داد "	"	ڈیرہ کرم داد
"	"	" حکیم سلامہ "	"	خان محمد بخشی
۱۹۷۸ء	۱۵۰۰ دلار	ڈل سکول اور طلاق کی تعمیر	"	مکمل ہزار
۱۹۷۸ء	۱۰۰۰ دلار	پرامگھی سکول بیکی کی تعمیر	"	تعمیر مری
"	"	" بیٹی بوری "	"	خان محمد مری
"	"	" سفری انجین	"	خان محمد مری
"	"	" بونی "	"	افز محمد بخشی
۱۹۷۸ء	۱۰۰۰ دلار	" تنبیہ "	"	مک بنیاد خان
"	۵۰۰ دلار	" گرفتار "	"	ڈیرہ خلما رسول
"	۱۰۰۰ دلار	" رہنگی شہر "	"	تعمیر مردہ بخشی
"	۳۵۰ دلار	" دبلر مٹ "	"	ڈیرہ خان محمد
"	۲۰۰۰ دلار	ڈل سکول گلوری سوی	"	خان محمد خلپر
"	۱۰۰۰ دلار	پرامگھی سکول خریانی	"	میر دوست علی خان
"	۱۰۰۰ دلار	پرامگھی سکول خریانی	"	بخل خان مری

۱	۲	۳	۴	۵
۷۴۰۷۶	۱۱۵	۱۵۱	۱۱۳	- (یہ بیٹ اسی سکول کا نام تھا) مکمل
"	"	"	"	مکمل مکان " شناور ایران
"	"	"	"	دہلیاں بیان
۷۴۰۷۷	۱۰۵	۰۰۰	۱۰۵	دہلیاں بیان
۷۴۰۷۸	۰۰۰	۰۰۰	۰۰۰	صلوٽ پسندی لارنگا کل تیر

## تمیز عمارت ۱۹۷۴ء سے ۱۹۷۵ء صلح نصیریہ

سال	عمارات کا نام	مکالمہ	کیفیت	رقم
۷۴۰۷۸۱	گداواہ نامی سکول کا تیر	مکالمہ	محمد عقبہ	۰۰۰۰۰۰۷۰۰
۷۴۰۷۸۲	پرائی سکول بشاہ پہاڑ	"	"	۰۰۰۰۰۰۷۲۷
"	پوران	"	مال خدر	"
۷۴۰۷۸۳	ڈل سکول شوریہ نہتہ	"	عیض محمد	۰۰۰۰۰۰۷۴۰
"	وامانی	"	شیر محمد	۰۰۰۰۰۰۷۴۱
"	بیونیش جمالی	"	مال فخر	۰۰۰۰۰۰۷۴۲
۷۴۰۷۸۴	پرائی سکول سویدان تیر جس	"	"	۰۰۰۰۰۰۷۴۳

## (دیپنسریاں)

نوٹ: ملٹی نیٹ کا نام ارجمند ۱۹۷۴ء تا ۱۹۷۵ء (اس سی پیٹ نام کے درجے میں مندرجہ) اس طبقہ اس کا پچھہ ترقیات ہے اور  
کاریکار دہنیک کے درجے میں موجود ہے اس خلاف کاریکار دہنیک اس نام کے درجے میں خوبی ہے ایک اس لفظ کا مراد وہ تحریک ہے  
جس کو عموماً تراجم نہیں کی جاتی ہے۔

## سوال نمبر ۱۰۵، جزو (و)

### لسٹ جھوڑ کام حکمرت تعلیم لے ۲۳ نئے تائے۔ ۱۹۷۴ء مصلح پشین

سال	سلیم کا نام	منظور شدہ رقم	رقم اداشتہ	ٹھیکیہ دار کا نام	پروگرمس	ریکارس
۱۹۷۴	-	-	-	-	-	-
۱۹۷۴	-	-	-	-	-	-
۱۹۷۴	-	-	-	-	-	-
۱۹۷۴	تیرپور اکی سکول برٹشور	۵۷۰۰۰۰۵	-	خوارث	۱۰۰	فیض
"	"	۲۹,۹۹۸	-	پارادیں	۹۰	فیض
"	"	۲۵,۰۰۰	-	عبدالطیہ	۵۰	"
۱۹۷۴	"	۲۵	-	منزرازی	۵۰	"
۱۹۷۴	"	"	"	عبداللہ	۵۰	"
۱۹۷۴	"	"	"	نذر علی	۵۰	"
۱۹۷۴	پرکری سکول برٹشور آغا	۳۵,۰۰۰	-	غیاث	۱۰	"
۱۹۷۴	ڈیل سکول فرشیہ	۳۱,۰۰۰	-	راداللہ	۱۰	"
۱۹۷۴	گرلنڈ سکول سکولیہ	۹۸	-	محل دین	۵	"
۱۹۷۴	ڈیل سکول برٹشور	۱,۰۰,۰۰,۸۹	-	حاجی راور	۳	"
۱۹۷۴	تیرپور سلطنتی تحریر	۳۰,۰۰,۰۰,۰۰	-	غیاث	۰	فیض

### ڈسپریان

پچھی

۹۶

۲

# تعمیری عمارات اسکول و پینٹریں میں

۱۹۷۳-۷۴

دھناداری دوسری اپنے اسکول کے فرش کی تعمیر	- ۱
پینٹری اسکول بجانہ کی تعمیر	- ۲
پینٹری اسکول باہر کی تعمیر	- ۳
بے اڑیں اسکول بیرون کی تعمیر	- ۴
پینٹری اسکول تعمیر کی تعمیر	- ۵
ٹولی اسکول کے شکاف کی تعمیر	- ۶
" " غزلہ کا باد "	- ۷
پرانگی اسکول و پینڈہ "	- ۸
" " رندلی "	- ۹
" " چلار "	- ۱۰
" " جی ڈی ڈبلیو "	- ۱۱
" " مشکاف "	- ۱۲
" " گرد پور "	- ۱۳
" " خوشگرد "	- ۱۴
" " کل تیب "	- ۱۵
" " تریچر "	- ۱۶
" " پینٹری بھٹکانی "	- ۱۷

شقاچان

21946-6-4

کول

၁၉၈၂-၃၇

۱	۲	۳	۴	۵
پرائیوری اسکول مٹھڑی	- ۱۱	- ۱۰۰۰ دسم	- ۱۰۰۰ دسم	سید انور شاہ طھیلیہ اور ختم دریا گیا اور بقا جات زمین کے تحت وصول کئے جائے ہیں۔
ٹڈل اسکول جنگی	- ۱۲	- ۵۰۰ دسم	- ۴۰۰ دسم	"
پرائیوری اسکول دولت گھری فیض نصیر کا در	- ۱۳	- ۲۰۰ دسم	- ۱۳۰ دسم	الوزیری جھروار طھیلیہ ضبط کریا گیا اور طریقہ جو طریقہ کے ذریعہ لہذا یا جات و صول کئے جائے ہیں۔
پرائیوری اسکول شیخنہ کا تحریر	- ۱۴	- ۷۵۰ دسم	- ۷۰۰ دسم	غلام تاریخی کا شروع ہیں لیقما یا جات و صول کئے جائے ہیں

## شفا خانہ

۶۹۶۲ سے

سول ڈسپنسری مٹھاری	- ۱۵
مکھوری	" - ۱۶
ٹینز	" - ۱۷
خیر واد	" - ۱۸
خیرو واشر	" - ۱۹
دولت گھری	" - ۲۰
قاضی غلام سرور	- ۱۴ دسم
عبد البنی سالالنہا نٹریس دیا ہے	- ۱۵ دسم
ارباب غلام بنی طوفان نے تباہ کیا	- ۱۶ دسم
کام مکمل کرنے کا نٹریس دیا ہے	- ۱۷ دسم
دینار خان بھکری میں کام قدمہ اسٹنٹنٹ کشڑ دھاڑ کے پامنہ	- ۱۸ دسم
محمد عالم مکھسی	- ۱۹ دسم

۱	۲	۳	۴	۵
۱ - سول ڈیسمبر		۶۹۶۲-۷۳		نئی طرز کی درحقیقت بقا یا تھم کچھ بھی دستیاب نہیں کیونکہ یہ بقا یار قدم درحقیقت ناممکن ہے کام ممکن ہونے کی صورت میں بچپے سالوں کی ایکیات پر خوب کردی گئی۔
۱ - اسکول پر افرادی تھیں ڈھانڈر		۶۹۶۳-۷۵		عبدالنبی ریسا فہری فیصلہ کام ہوا ہے۔ ملکیت دار کو کیا کام ممکن کرنے کا لاؤٹس دیا ہے۔
۱ - پرانی اکمل مٹھڑی کو ڈل کا درجہ		۶۹۶۴-۷۴		بڑا ستارہ جیسا فہری فیصلہ کام ہوا ہے کام جاری ہے محترمہ کام۔ فیصلہ کام ہوا ہے کام جاری ہے۔
۱ - شوران کے ڈل اکمل کو باقی کا درجہ دینا		۶۹۶۵-۷۴		غلام رسول۔ فیصلہ ٹھیکیا کو ڈل ہو گیا۔ کام جلد شروع ہونے کی ترقی تم ارشٹ مکھی سما فیصلہ سید اکبر شاہ۔ فیصلہ شیخ حمزہ۔ فیصلہ خاصہ ٹھیکیا اس کام کے لئے ہے۔
۱ - لیکر ڈل اکمل کا باقی اسکول کا درجہ دیا گیا		۶۹۶۶-۷۴		منطق کے پرانی اسکول کو ڈل کا درجہ
۱ - چند را کے پرانی اسکول کو ڈل کا درجہ		۶۹۶۷-۷۴		سید اکبر شاہ۔ فیصلہ شیخ حمزہ۔ فیصلہ خاصہ ٹھیکیا اس کام کے لئے ہے۔

۵	۴	۳	۲	۱
			<u>۱۹۷۶-۷۴</u>	
۲۵ فیصد	تیمور خان	۲۵۰۰/-	مشیر طاری کے پر اعڑی، مسکول کا تعمیر	-۸
۳۵ فیصد	سری فتح خاں	-	کوئٹہ بیڑہ " "	-۹
-	-	-	" "	-۱۰
			<u>۱۹۷۶-۷۵</u>	
			<b>شفا خان</b>	
۱۰۰۰ روپے	سید عبدالجبار شاہ ۰۹ فیصد	نامہ شفای نٹ کے لئے شہباز خان کا تعمیر	-۱	
			(دائنر بھکار شفای خان)	

### تعادل اور نام سول شفای خان نے حکومتی مددیات کے تحت گورنمنٹ ہنپر سالوں کی دوران میں کیے گئے

۱۹۷۶-۷۵-۱۹۷۵-۷۳-۱۹۷۳-۷۲-۱۹۷۲-۷۱										
نمبر شمار		سال		رقم کی مر		نام سول شفای خان		ناٹھیکیاں امندار شدہ قسم		خرچ
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱										۱۹۷۶-۷۵
-۱	۱۰۰۰ روپے	تیمور خان	ٹبلیزی	تیمور خان حاجی شاہ سیم .. ۰۰۰۵۰۰	۱۹۷۶-۷۵	۱۹۷۶-۷۵	۱۹۷۶-۷۵	۱۹۷۶-۷۵	۱۹۷۶-۷۵	-۱
-۲	۱۰۰۰ روپے	پاناس اشکیل	پاناس اشکیل	پاناس اشکیل						
-۳	۱۰۰۰ روپے	کوئٹہ	کوئٹہ	کوئٹہ	۱۰۹۰۰	۱۰۹۰۰	۱۰۹۰۰	۱۰۹۰۰	۱۰۹۰۰	-۲
-۴	۱۰۰۰ روپے	میر جمیل شاہ	میر جمیل شاہ	میر جمیل شاہ	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	-۳
-۵	۱۰۰۰ روپے	پھونڈ خوشی	پھونڈ خوشی	پھونڈ خوشی	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	-۴
-۶	۱۰۰۰ روپے	محکمہ صحت	محکمہ صحت	محکمہ صحت	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	۰۰۰۰۰۰	-۵

"	"	"	۱۵۸۸	۱۴۳۰۱۲	۲۵۰۰۰	نائب حمواس اساعیل	گل	"	"	"	-۵
"	"	"	۲۹۴۳	۱۴۰۳۴	۲۹۰۰۰	میر قادر بخش	کوتانی	"	"	"	-۶
"	"	"	۲۰۲۲	۱۴۹۲۸	"	میر عبدالقادر	قلخ و فاروقا	"	"	"	-۷
"	"	"	۲۶۹۵	۱۴۷۰	"	شیخوشن داس	گریک	"	"	"	-۸
"	"	"	۹۹۰۹	۲۹۹۰۹	"	میر احمد جان	پلانگ	"	"	"	-۹
"	"	"	۳۹.۷	۱۴.۹۲	"	شیخ تلا چند	واٹ	"	"	"	-۱۰
"	"	"	۳۰۲۵	۱۴۹۴۰	"	شیخ شام لاهی	بیری	"	"	"	-۱۱
"	"	"	۷۴۲۸	۲۶۴۲۸	"	میر محمد جوہر	شتلک	"	"	"	-۱۲
"	"	"	۴۰.۵۷	۱۳۹۲۲	"	میر عبدالقادر	شرندا	"	"	"	-۱۳
"	"	"	۳۷۴۲	۵۵۸۲۸	۲۹۰۰۰		چاچی بوی	میر سولیمانی	چاچی شاه سالم	چاچی شاه سالم	-۱
"	"	-۰-	۱۴۳۴۹	۲۸۳۴۲	۲۵۰.۰		لوزروز قلات				-۲
"	"	"	۲۰۰۵۷	۲۵.۵۷	"		شیخ سولیمانی	چاچی شاه سالم			-۳
"	"	"	۱۱۳۲۳	۷۶.۳۶۲	"		چاچی مولانا	میر فقیر محمد			-۴
"	"	"	۵۴۴۷۰	۱۷۴۰.۷۷	۲۹۰۰۰		چک نوشت	پرسن			-۵
"	"	"	۵۹.۹۲۵	"			چاچی شاه سالم	چاچی شاه سالم			-۶
"	"	"	۲۶۳۷۰	۱۰۰.۰۰	۱۶۴۳۶		میر قادر بخش	چاچی شاه سالم			-۷
"	"	"	۱۵۷۵۳	۱۲۳۲۸	۱۰۰.۰۰		شندلال	چاچی شاه سالم			-۸
"	"	"	۱۵۷۵۳	۱۲۳۲۸	۱۰۰.۰۰		حسون	چاچی شاه سالم			-۹
"	"	"	۱۵۷۵۳	۱۲۳۲۸	۱۰۰.۰۰		حسون	چاچی شاه سالم			-۱۰







	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
باد جو دا انتقال تھیں															
تک و خداہ اپنے کل پھری															
ویں لہذا اسے باون															
بڑا پیشہ دو پیچے															
مکان مکار کی کوئی															
سکھے ہیں															
تھوڑے کوئی کوئی															
ستھان میں نہیں															
لاسے کجھ															
کافر اندر ہو رہا															
قیصری کو کسی بخوبی															
کلب تک شدیں	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
جو اٹکیدے رہا	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
جس پیاری نہیں تھا	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
خیلیدار کارکارا تھا	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
لیکن فرش چیل کی پتے	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-
کام جاری ہے	۱۱۰۵۰	۱۱۰۴۷	۱۱۰۴۶	۱۱۰۴۵	۱۱۰۴۴	۱۱۰۴۳	۱۱۰۴۲	۱۱۰۴۱	۱۱۰۴۰	۱۱۰۳۹	۱۱۰۳۸	۱۱۰۳۷	۱۱۰۳۶	۱۱۰۳۵	۱۱۰۳۴
جیسا کہ	۱۱۰۴۰	۱۱۰۴۱	۱۱۰۴۲	۱۱۰۴۳	۱۱۰۴۴	۱۱۰۴۵	۱۱۰۴۶	۱۱۰۴۷	۱۱۰۴۸	۱۱۰۴۹	۱۱۰۴۰	۱۱۰۴۱	۱۱۰۴۲	۱۱۰۴۳	۱۱۰۴۴
ختم خواہ	۱۱۰۴۰	۱۱۰۴۱	۱۱۰۴۲	۱۱۰۴۳	۱۱۰۴۴	۱۱۰۴۵	۱۱۰۴۶	۱۱۰۴۷	۱۱۰۴۸	۱۱۰۴۹	۱۱۰۴۰	۱۱۰۴۱	۱۱۰۴۲	۱۱۰۴۳	۱۱۰۴۴
صلح جو کاری کیا گی	۱۱۰۴۰	۱۱۰۴۱	۱۱۰۴۲	۱۱۰۴۳	۱۱۰۴۴	۱۱۰۴۵	۱۱۰۴۶	۱۱۰۴۷	۱۱۰۴۸	۱۱۰۴۹	۱۱۰۴۰	۱۱۰۴۱	۱۱۰۴۲	۱۱۰۴۳	۱۱۰۴۴

۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱-	پرنسپلر پرنسپلر	وزیر خان								
۲-	سکول شاہی									
۳-	مکالمہ بر جائی									
-	دینیت									
۴-	میر خداش	میر خداش								
۵-	شالال	پر اڑکی	پر اڑکی	پر اڑکی						
-	سکول کارچہ									
-	بڑھا افغان									
-	مکالمہ بر جائی									

### فہرست سکول و مکالمہ قائم کرنے والے ادارے لے کر تکمیل کی گئی

حصہ دار					
نمبر	سکول	۲	۳	۴	۵
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱-	تیر خواہات برائے تربیت کامبریٹ	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰
-	اسانندہ مسنگ				
۲-	آر پی میڈیل سکول کا تیر				
۳-	تیر سکول برائے تعلیم				
۴-	درڈ کون کالج				
۵-	تیر بیول سکول عطا پور				

		۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
-	-	۱۶۰۱۵۲۱	بہرام خان	مکمل	۱۴۰۵۰۰۱	تغیر پر امری سکول سہی پیش	-۵	
-	-	۲۳۰۲۷۷۲	فخر احمد	"	۳۰۰۰۰۰۱	تغیر پر اسکول کاربر ناتھ	-۶	
-	-	۲۹۰۸۷۲۷	محمد نعیم	"	۳۳۰۰۰۰۱	تغیر پاشچاٹیاں پر اسکول نہیں	-۷	
-	-	۴۳۰۲۷۷۱	بیرون خان	"	۷۹۰۰۰۱	تغیر پر اسکول پر لکھ آپا	-۸	
-	-	۴۵۰۲۷۷۱	خدا بخش	"	۶۱۸۰۰۱	مرمت مدرسہ سکول بامبری	-۹	
-	-	۶۰۰۲۷۷۱	خدا بخش	"	۶۱۸۰۰۱	مرمت مدرسہ سکول پر نگاہ	-۱۰	
-	-	۶۵۰۲۷۷۱	محمد رحیم	"	۶۱۸۰۰۱	مرمت مدرسہ سکول ناہل	-۱۱	
-	-	۷۳۰۲۷۷۱	اللہ رکن	"	۶۱۸۰۰۱	مرمت مدرسہ سکول کارخ	-۱۲	
-	-	۷۴۰۰۰۰۱	عبداللطیف	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول جیسا	-۱۳	
-	-	۷۴۰۰۰۰۱	عبداللطیف	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول دلی	-۱۴	
-	-	۷۵۰۰۰۰۱	اللہ بخش	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول پارپیک	-۱۵	
-	-	۷۶۰۰۰۰۱	اللہ بخش	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول نیوچڑا	-۱۶	
-	-	۷۷۰۰۰۰۱	اللہ بخش	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول میہی	-۱۷	
-	-	۷۸۰۰۰۰۱	اللہ بخش	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول پچھی	-۱۸	
-	-	۷۹۰۰۰۰۱	بہرام خان	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول جیسا کرم	-۱۹	
-	-	۸۰۰۰۰۰۱	محمد خان	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول نتھا پ	-۲۰	
-	-	۸۱۰۰۰۰۱	محمد خان	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول نیو گلشن	-۲۱	
-	-	۸۲۰۰۰۰۱	محمد خان	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول شاہرل	-۲۲	
-	-	۸۳۰۰۰۰۱	محمد خان	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول در چہری خفیدہ	-۲۳	
-	-	۸۴۰۰۰۰۱	اللہ بخش	"	۶۱۸۰۰۱	تغیری پر امری سکول کاشندی	-۲۴	
-	-	۸۵۰۰۰۰۱	محمد احمد	"	۶۱۸۰۰۱	تغیری پر امری سکول کارخ دار کرم	-۲۵	
-	-	۸۶۰۰۰۰۱	محمد احمد	"	۶۱۸۰۰۱	تغیر پر امری سکول کارخ جیسا	-۲۶	
-	-	۸۷۰۰۰۰۱	غلام جان	"	۶۱۸۰۰۱			

۱	۲	۳	۴	۵	۶
-	-	-	-	غلام جاه	مکمل
-	-	-	-	لمازدان	۱۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	حاجی یاکوب خور	۱۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	علی خور	۱۰۰۰۰۰۰۷
۱۹۷۲-۲۵					
-	-	-	-	حاجی سلیمانی	۱۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	محمد جان	۱۹۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	عبدالله	۱۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	محمد وشان	۱۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	حبيب اللہ	۱۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	الثرا کاظمی	۱۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	سیدتالله	۲۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	رسالت اللہ	۲۹۰۰۰۰۰۸
-	-	-	-	لیام خور	۱۰۰۰۰۰۰۷
-	-	-	-	حاجی غلام خور	۱۹۰۰۰۰۰۷
۱۹۷۲-۶۵					
-	-	-	-	ابوالخش	۲۹,۰۰۸
-	-	-	-	خورشان	۳۲۰۰۰
-	-	-	-	خرطام	۲۰۰۰۰
-	-	-	-	فرخ خور	۴۰,۰۰۰
۱۹۷۲-۶۵					
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول زہزادہ	-۲۶
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول ساروند	-۲۸
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول آرجنی	-۲۹
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول چینہ شہر زہزادہ	-۳۰
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول لونڈا	-۳۱
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول دیوبی	-۳۲
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول اچھی بندہ	-۳۳
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول زاما	-۳۴
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول کارچ	-۳۵
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول حموغانی	-۳۶
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول چکوئی کرغ	-۳۷
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول قدھاری	-۳۸
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول چینیزی	-۳۹
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول خندی	-۴۰
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول وڈھو	-۴۱
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول ٹالی شکانی	-۴۲
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول گوشان حکمنگر	-۴۳
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول کلی ٹالی خور	-۴۴
-	-	-	-	تغیر پر اعزامی سکول بالمان	-۴۵

				۱۹۷۵-۷۴	
			مکمل	۶۰۰ ۰۰۰	تیر ڈی سکول و فتحی
	عبداللہ	۶۲۲۵۱	"	۵۰۰ ۰۰۰	تیر چاٹھی سکول ڈی
	فیض خر	۷۸۹۸۳	"		تیر چاٹھی سکول ڈی
				۱۶۳ ۰۰۰	
	رب نواز	-	شروع بچہ گار		
	فائز حمال ہی	-			تیر ڈی سکول ڈی
	مکوں گونجے	-			تیر ڈی سکول ڈی
	آدم خان	۵۰۰ ۰۰۰	فیضد	۱۲۵ ۰۰۰	تیر ڈی سکول ڈی
	خوشناں	-	فیضد	۴۰ ۰۰۰	تیر ڈی سکول ڈی
	کام بخش	۹۰۰ ۰۰۰	فیضد	۹۵ ۰۰۰	تیر ڈی سکول ڈی
	عبدالعزیز	۱۳۰ ۰۰۰	فیضد	۱۳۰ ۰۰۰	تیر ڈی سکول ڈی

### مشکل خانوں کی فہرست

		۱۹۷۲-۷۳
		مکمل شد
	حاجی غلام جان	۲۰۰ ۰۰۰
	حاجی غلام جان	۲۰۰ ۰۰۰
	حاجی غلام جان	۲۰۰ ۰۰۰
	محمد عام	۲۰ ۰۰۰
	محمد عام	۲۰ ۰۰۰
	محمد عام	۲۰ ۰۰۰
	محمد عام	۲۰ ۰۰۰
	جعفر عالم	۴۰ ۰۰۰
	جعفر عالم	۴۰ ۰۰۰
	ابی بخش	۲۰۰ ۰۰۰

- ۱- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری
- ۲- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری
- ۳- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری
- ۴- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری
- ۵- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری
- ۶- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری
- ۷- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری
- ۸- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری
- ۹- تیر ڈی سکول ڈی پسٹری ایکٹری

۱	۲	۳	۴	۵
-۱۰	تیر سول ڈسپنسری پر وار	۲۰۰۰۰	مکمل شدہ	اہلی بخش ۲۰۰۰۰
-۱۱	تیر سول ڈسپنسری مکانی	۳۰۰۰۰	〃	حصیب اللہ ۱۸۰۰۰
-۱۲	تیر سول ڈسپنسری مشک	۲۵۰۰۰	〃	عبدالعزیز ۱۹۶۱۹۲
-۱۳	تیر سول ڈسپنسری بابیاں	۲۰۰۰۰	〃	عبدالعزیز ۱۹۶۹۲
-۱۴	تیر سول ڈسپنسری گرچے	۲۰۰۰۰	〃	عبدالعزیز ۱۹۶۰۰
-۱۵	تیر سول ڈسپنسری لکار	۲۰۰۰۰	〃	بہرام خاں ۷۰۰۰
-۱۶	تیر سول ڈسپنسری کوک جادو	۲۰۰۰۰	〃	اہلی بخش ۲۰۰۰
-۱۷	تیر سول ڈسپنسری ساسوں	۲۰۰۰۰	〃	اہلی بخش ۱۹۶۲۲
-۱۸	تیر سول ڈسپنسری طرنشی	۲۰۰۰۰	〃	کلیم اللہ ۲۰۰۰۰
-۱۹	تیر سول ڈسپنسری طرنشی	۲۰۰۰۰	〃	قاسم ۲۰۰۰
-۲۰	تیر سول ڈسپنسری فیروز آباد	۲۰۰۰۰	〃	حاجی محمد ۲۰۰۰
-۲۱	تیر سول ڈسپنسری پالیس	۲۰۰۰۰	〃	شومبیجی ۲۰۰۰
<b>۱۹۶۰-۱۹۶۱-۱۹۶۲</b>				
-۲۲	تیر سول ڈسپنسری بالغور	۱۳۶۷۱	〃	بد اسحاق ۱۹۶۰۰
-۲۳	تیر سول ڈسپنسری قندھار	۱۳۶۷۱	〃	محمد عثمان ۱۹۶۷۲
-۲۴	مرمت سول ڈسپنسری (ٹھہر)	۱۸۰۰	〃	عبداللہ ۷۲۵۰
-۲۵	تیر بیک بیل تھہر نہل نکون شکا	۱۱۵۲۲۰	کام شروع جو چلا ہے	اہلی بخش ۵۰۰۰
<b>۱۹۶۱-۱۹۶۲</b>				
تیر زمان ہی میں سو سول ہر گھنی				